کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد 21 | 05 فروری۔ بروز بدھ 2025ء (1446ھ) 15 روپے فون نمبر 0812837048-03318383953 | شمارہ نمبر 118

# حکومت ایس او ایز کا قبلہ درست کرنے کیلئے پرعزم ہے، محمد اورنگزیب

اپنی ٹیم سے مشاورت کے بعد بجٹ سازی جنوری میں ہی شروع کی ہے، بجٹ میں صنعت کاروں کو ٹیکس سرپرائز نہیں دیں گے، صنعت کاروں، تاجروں سے آئندہ 2 ماہ تک مشاورت ہوتی رہے گی

ہم دربار لگا کر نہیں بیٹھنا چاہتے ہمیں بزنس کمیونٹی کے پاس جانا ہے، معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں، ایس او ایز کی اصلاحات، رائٹ سائزنگ بروقت کر رہے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف سے قرض پروگرام کا جائزہ اجلاس آئندہ چند ہفتے میں ہوگا، جائزے میں سرخرو ہوں گے، معاشی اصلاحات پر آئی ایم ایف کے اہداف حاصل کیے ہیں۔ محمد اورنگزیب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ جائزے میں سرخرو ہوں گے، آئی ایم ایف اہداف میں معاشی اور توانائی کی اصلاحات بروقت کیں۔ توقع ہے کہ آئی ایم ایف کا مشن فروری کے آخر یا مارچ کے اوائل میں 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف)

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

## چیف جسٹس یحییٰ آفریدی سے چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم کی ملاقات

اسلام آباد (آئی این پی) چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی سے چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ عالیہ نیلم

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

راولپنڈی، صدر مملکت آصف علی زرداری چار روزہ دورہ چین کیلئے روانہ ہو رہے ہیں

# کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی تنازعہ ہے، سرفراز بگٹی

کشمیری عوام بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف اپنی جدوجہدِ آزادی جاری رکھے ہوئے ہیں، اور وہ وقت دور نہیں جب انہیں حقِ خودارادیت حاصل ہوگا

ہماری دعائیں اور حمایت کشمیری عوام کے ساتھ ہیں، اور وہ دن دور نہیں جب کشمیریوں کی قربانیاں رنگ لائیں گی، مقبوضہ کشمیر بھارتی ریاستی جبر سے آزاد ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف اپنی جدوجہدِ آزادی جاری رکھے ہوئے ہیں، اور وہ وقت دور نہیں جب انہیں حق خودارادیت حاصل ہوگا۔ کشمیری عوام کی اس جدوجہد میں ہزاروں جوان، بچے، بزرگ اور

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

## ایکسپورٹ سہولت اسکیم کی آڑ میں کروڑوں کی ٹیکس چوری پکڑی گئی

ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں، ایف بی آر حکام

اسلام آباد (آئی این پی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ایکسپورٹ سہولت اسکیم کی آڑ میں کروڑوں کا فراڈ پکڑ لیا۔ ایکسپورٹ سہولت اسکیم کی آڑ میں 97 کروڑ 70 لاکھ روپے کی بڑی ٹیکس چوری پکڑی گئی۔

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

# پاکستان معاشی استحکام کے بعد اب معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہے، شہباز شریف

زرعی ٹیکس وقت کا تقاضا، چاروں صوبوں نے وفاق کے ساتھ مل کر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور فیصلے کئے، مہنگائی کی شرح کا بتدریج کم ہونا انتہائی خوش آئند، اشیائے خورونوش کے نرخوں میں کمی سے عام آدمی کو ریلیف مل رہا ہے

تیل درآمد پر ایک سال کیلئے 1.2 ارب ڈالر موخر ادائیگی کی سہولت کیلئے سعودی عرب کے مشکور ہیں، وزارت فوڈ سکیورٹی کو یوٹیلیٹی اسٹورز کے بغیر رمضان پیکیج لانے کی ہدایت کردی ہے تاکہ کرپشن اور خراب مال کی فروخت نہ ہو

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی ٹیکس وقت کا تقاضا ہے، چاروں صوبوں نے وفاق کے ساتھ مل کر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا اور فیصلے کئے، مہنگائی کی شرح کا بتدریج کم ہونا انتہائی خوش آئند ہے، اشیائے خورونوش کے نرخوں میں کمی سے عام آدمی کو ریلیف مل رہا ہے، پاکستان معاشی استحکام کے بعد اب معاشی ترقی کی راہ پر گامزن ہے، یوم یکجہتی کشمیر آج قومی جذبے کے ساتھ

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

## پاکستان میں ای وی چارجنگ ٹیرف میں کمی: ویلتھ پاک

اسلام آباد (آئی این پی) ای وی چارجنگ اسٹیشنوں کے لیے بجلی کے نرخوں میں کمی الیکٹرک

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

## کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق ملنے تک پاکستان نامکمل ہے، طارق فضل چوہدری

مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک تکمیل پاکستان کی جدوجہد ہے، آج یوم یکجہتی کشمیر روایتی انداز سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے رہنما طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق ملنے تک پاکستان نامکمل ہے، مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک تکمیل پاکستان کی جدوجہد ہے، آج یوم یکجہتی کشمیر کے

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین سے فرانس کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

# وزارت آئی ٹی ڈیٹا پروٹیکشن بل پر مکمل طور پر آن بورڈ ہے، وزارت آئی ٹی

مدارس میں جدید تعلیم کی فراہمی کے لئے حکومت ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے، میری وزارت کے دروازے علما کرام کے لئے ہر وقت کھلے ہیں، وفاقی وزیر مذہبی امور کی میڈیا سے گفتگو

موجودہ دور میں صحیح اسلامی علوم ان ہی مدارس میں پڑھائے جاتے ہیں۔ مدارس وہ مراکز ہیں جس سے منسلک رہ کر مسلمان اپنے دین کی حفاظت اور عقائد کو درست کر سکتے ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی چوہدری سالک حسین نے کہا ہے کہ مدارس میں جدید تعلیم کی فراہمی کے لئے حکومت ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے، میری وزارت کے دروازے علما کرام کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو وفاق المدارس کے زیر انتظام امتحانی مرکز جامعہ محمدیہ کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے وفاق المدارس کے زیر انتظام امتحانات کا جائزہ لیا اور وفاق المدارس کے تحت قائم شدہ امتحانی مرکز کے

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد، چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام روبینہ خالد منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

## مراکش کشتی حادثے میں ملنے والی 13 لاشوں کی شناخت مکمل، تعلق پاکستان سے نکلا

مقامی حکام کو صرف 13 لاشیں ہی ملیں، شناخت کے عمل کے دوران ان کا تعلق پاکستان سے ثابت ہوا، سفارتی ذرائع

اسلام آباد (آئی این پی) مراکش کشتی حادثے میں ملنے والی 13 لاشوں کی شناخت کا عمل مکمل کرلیا گیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مقامی حکام کو صرف 13 لاشیں ہی ملیں اور 13 لاشوں کی شناخت کے عمل کے دوران ان کا تعلق پاکستان سے ثابت ہوا۔ مراکش میں پاکستانی سفارت خانے کے ذرائع نے بتایا کہ میتوں کی شناخت کے لیے نادرا کی خدمات بھی حاصل کی گئیں، فنگر پرنٹس اور تصاویر نادرا کو بھجوائی گئی تھیں، نادرا کی جانب

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

## نیپرا نے حفاظتی اقدامات نہ کرنے پر میپکو، پیسکو اور ٹیسکو کو ایک ایک کروڑ روپے جرمانہ عائد کردیا

نیپرا نے حیسکو کو جاری کردہ حکمنامے میں حیسکو کو جرمانے کی رقم 15 روز میں نامزد کردہ بینک میں جمع کرانے کا حکم دیا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے کرنٹ لگنے سے بچاؤ کے اقدامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو)، پشاور الیکٹرک پاور کمپنی (پیسکو) اور ٹرائبل ایریاز الیکٹرک سپلائی کمپنی (ٹیسکو) اور ہیلتھ، سیفٹی اور انوائرمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے قیام میں ناکامی پر حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (حیسکو) پر ایک ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کردیا۔ میڈیا رپورٹ کے

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

## رجسٹرڈ افغان مہاجرین کو خاموشی سے جڑواں شہروں سے بے دخل کرنے کا فیصلہ، افغانستان منتقل کرنے کا منصوبہ بھی تیار

حکام کو اس حوالے سے کوئی عوامی اعلان کیے بغیر منصوبے پر عمل درآمد کرنے کی ہدایت بھی جاری کردی گئی، رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) رجسٹرڈ شدہ افغان مہاجرین کو خاموشی سے جڑواں شہروں سے بے دخل کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے جبکہ انہیں آہستہ آہستہ افغانستان منتقل کرنے کا منصوبہ بھی تیار کرلیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس معاملے سے آگاہ ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت نے رجسٹرڈ افغان مہاجرین کو اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کرنے اور آہستہ آہستہ انہیں ان کے ملک واپس بھیجنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ حکام کو یہ بھی

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

## سپریم کورٹ کے باہر احتجاج، پی ٹی آئی کے حامی وکلا کی ضمانت میں 25 فروری تک توسیع

پی ٹی آئی رہنما شبلی فراز، لطیف کھوسہ و دیگر انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد میں پیش ہوئے

اسلام آباد (آئی این پی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے سپریم کورٹ کے باہر احتجاج کے مقدمے میں پی ٹی آئی کے حامی وکلا کی ضمانت میں توسیع کردی۔ سپریم کورٹ کے باہر احتجاج کے مقدمے میں پی ٹی آئی کے حامی وکلا کی عبوری ضمانت کی درخواست پر سماعت ڈیوٹی جج طاہر عباس سپرا نے کی۔ پی ٹی آئی رہنما شبلی فراز، لطیف کھوسہ، سردار محمد مصروف، نیاز اللہ نیازی اور دیگر عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے تمام

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

# کشمیریوں نے جہد وجہد آزادی کیلئے بے مثال قربانیاں دیں، صادق عمرانی

ہم پاکستان کے عوام ان کی تحریک آزادی کی عظیم جہد وجہد اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، کشمیر کے عوام کو حق حاصل ہے کہ وہ استصواب رائے کے ذریعے جس کے ساتھ جانا چاہیں جا سکتے ہیں

شیخ عبداللہ اور اندرا گاندھی کے درمیان ہونے والے معاہدے کے وقت 1975 میں وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے 28 فروری کو کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن منانے کا اعلان کیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر و پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ 05 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر دن کا مقصد منقسم کشمیر کے سبھی حصوں میں بسنے والے کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کرنا ہے یہ دن منانے کا سلسلہ گذشتہ کئی سال سے بلاتعطل جاری ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اپنے کشمیری بہن، بھائیوں کے ساتھ 05

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ سردار کوہیار خان ڈومکی سے پاکستان مسلم لیگ (ن) ضلع کیچ کے نائب صدر ارشاد ... ملاقات کر رہے ہیں

# نئے سکیموں کو جلد سے جلد مکمل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے، راحیلہ حمید

تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت تک مکمل کرنے کے عمل کو مزید موثر اور تیز کریں اور ٹینڈرز کے عمل کو مکمل طور پر صاف وشفاف بنایا جائے

محکمہ تعلیم کے حالیہ پی۔ ایس۔ ڈی۔ پی 2024-2025 کی جاری اور نئے سکیمات کو نئے تعلیمی سال کی آغاز کے ساتھ ہی مکمل کریں، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے زیر صدارت محکمہ تعلیم کے ترقیاتی منصوبوں اور جاری پی۔ ایس۔ ڈی پی 2024-2025 کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس محکمہ تعلیم پی۔ پی آئی یو میں ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری تعلیم صالح ناصر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری ڈویلپمنٹ محکمہ تعلیم سمیع اللہ کاکڑ اور محکمہ تعلیم کے دیگر

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

## بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کے بعد چیف الیکشن کمشنر کا نام دینگے، عمر ایوب

چیف الیکشن کمشنر اور ممبران سے متعلق وزیراعظم شہباز شریف سے کوئی مشاورت نہیں ہوئی

اسلام آباد (آئی این پی) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے حتمی مشاورت کے بعد چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کا نام دیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران سے متعلق

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

## سیاسی عدم استحکام کے باعث ملک پیچھے کی طرف جارہا ہے، شبلی فراز

ملک کو کوئی بھی سسٹم آگے لے جاسکتا ہے تو صرف جمہوریت ہے، کہ عوام کے مینڈیٹ کو چرایا نہ جائے

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی رہنما سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ ملک میں ڈھائی سال سے عدم استحکام برپا ہے، اس عدم استحکام کی وجہ سے ملک رکا ہوا ہے اور پیچھے کی طرف جارہا ہے، ملک کو کوئی بھی سسٹم آگے لے جاسکتا ہے تو صرف جمہوریت

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

## بانی پی ٹی آئی کے خط کا کوئی جواب آتا ہے تو ویلکم کریں گے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے خط کا کوئی جواب آتا ہے تو ویلکم کریں گے، عمران خان نے کہا ہے چاہے ادارہ ہو یا اس کا سربراہ، فوج ہماری ہے، پارٹی کا اس وقت اسٹیبلشمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے کہا انہوں نے آرمی چیف کو خط لکھا، میں نے اب تک ان کا یہ خط پڑھا یا دیکھا نہیں۔ بیرسٹر گوہر علی کا

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

سابق چیئرمین سینیٹ رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

## احتجاج اور جلاؤ گھیراؤ، پی ٹی آئی کارکنان پر فرد جرم کی کارروائی موخر

عدالت میں موجود ملزمان کی حاضری کے بعد کیس کی سماعت بغیر کارروائی ملتوی کردی گئی

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کارکنان پر احتجاج اور جلاؤ گھیراؤ کی دفعات کے تحت درج مقدمے میں انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے ملزمان پورے نہ ہونے پر فرد جرم کی کارروائی موخر کردی۔ انسداد دہشتگری عدالت کے جج

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

# حق خودارادیت کشمیر کے عوام کا بنیادی حق ہے، عبدالرحمن کھیتران

دنیا کو اس اہم مسئلہ کی نزاکت کو سمجھنا ہوگا اور اس مسئلے کو کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنے کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا

کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اور صوبے کے عوام یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر کشمیری

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

## تکنیکی خرابی یا کچھ اور؟ گوگل نے غیر ملکی کرنسیوں کی قدر گرادی

اسلام آباد (آئی این پی) گوگل کی جانب سے اچانک غیر ملکی کرنسیوں کی قدر میں بھاری کمی ظاہر کیے جانے کے بعد امریکی ڈالر 140 روپے 61 پیسے کا دکھایا جانے لگا۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ روز گوگل پر عالمی کرنسیوں کی قیمتوں میں غیر معمولی کمی

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

## اسمارٹ واچز، فٹنس ٹریکرز اور دیگر اسمارٹ ڈیوائسز سائبر سکیورٹی رسک قرار

کابینہ ڈویژن کی حساس مقامات پر پہننے کے قابل ڈیوائسز کے استعمال پر پابندی کی سفارش

اسلام آباد (آئی این پی) اسمارٹ واچز، فٹنس ٹریکرز اور دیگر پہننے کے قابل سمارٹ ڈیوائسز سائبر سکیورٹی کے لیے خطرہ قرار دیدی گئیں۔ نیشنل ٹیلی کام اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی سکیورٹی بورڈ نے ایڈوائزری جاری کردی، کابینہ ڈویژن نے حساس مقامات پر پہننے کے قابل ڈیوائسز کے استعمال پر پابندی کی سفارش

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، جمعہ خان و دیگر چیمبر آف سمال انڈسٹریز اینڈ بلوچستان ریفارمر کے زیراہتمام بزنس ایکسی لینس ایوارڈ تقریب کا افتتاح کر رہے ہیں

## یوم یکجہتی کشمیر آج 5 فروری کو منایا جائے گا

جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی، تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں کشمیریوں سے تاریخی اظہار یکجہتی کریں گی

اسلام آباد (آئی این پی) جموں وکشمیر اور دنیا بھر میں یوم یکجہتی کشمیر آج 5 فروری کو بھرپور انداز میں منایا جائے گا۔ کشمیر ڈے کے موقع پر ملک بھر میں مختلف سرکاری وغیر سرکاری اور مذہبی تنظیموں کی جانب سے کشمیری مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

## آرمی ایکٹ کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب سویلین آرمڈ پرسنل کو اکسانے کی کوشش کرے

اسلام آباد (آئی این پی) سپریم کورٹ کے آئینی بینچ کے سربراہ جسٹس امین الدین خان نے سویلینز کے ملٹری ٹرائل کے خلاف انٹرا کورٹ اپیل کی سماعت میں ریمارکس دیے ہیں کہ قانون کو اس کے غلط استعمال پر کالعدم قرار نہیں دیا جاسکتا، اگر ایک جرم

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

## سیمنٹ کی مقامی فروخت، برآمدات اور ترسیل میں اضافہ

ملکی ترسیلات میں 11.64 فیصد جبکہ برآمدات میں 30.25 فیصد اضافہ

اسلام آباد (آئی این پی) سیمنٹ کی مقامی ترسیل میں 11 فیصد جبکہ برآمدات میں 30.25 فیصد اضافہ ہوگیا۔ آل پاکستان سیمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (اے پی سی ایم اے) کے اعداد وشمار کے مطابق جنوری 2025 میں سیمنٹ کی ترسیل میں سال بہ سال 14.08 فیصد اضافہ ہوا، جو گزشتہ سال کے اسی ماہ میں 3.414 ملین ٹن کے مقابلے 3.894 ملین ٹن تک پہنچ گیا، یہ اضافہ مقامی فروخت میں 11.64 فیصد اضافے اور برآمدات میں 30.25 فیصد اضافے سے ہوا۔ رپورٹ کے مطابق جنوری میں گھریلو سیمنٹ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

## بقیہ 1

منایا جائے گا، پورا پاکستان مقبوضہ کشمیر کے ساتھ اظہار یکجہتی کرے گا، تیل درآمد پر ایک سال کیلئے 1.2 ارب ڈالر موخر ادائیگی کی سہولت کیلئے سعودی عرب کے مشکور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز ہو چکا ہے، ملک سے پولیو کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، جمرود میں پولیو ٹیم پر حملہ افسوسناک ہے۔ وزیراعظم نے جمرود میں انسداد پولیو ٹیم پر حملے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید اہلکار کے لیے فاتحہ خوانی کروائی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں، سکیورٹی فورسز نے بہادری سے لڑتے ہوئے 23 خوارج کو جہنم واصل کیا، خوارج سے لڑتے ہوئے 18 جوان جام شہادت نوش کر گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی سکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی، زخمی جوانوں سے ملاقات کی تو ان کے حوصلے بلند تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوانوں کے ملک کی خاطر قربانی کے جذبے اور غیر متزلزل عزم کی پوری قوم معترف ہے، ملک و قوم کیلئے قربانیاں دینے والے قوم کے ہیروز ہیں، افواج پاکستان اور عوام دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کیلئے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنوری 2024 میں مہنگائی کی شرح 28.73 فیصد تھی، دسمبر 2024 میں مہنگائی 4.1 فیصد تک کم ہوئی، مہنگائی کی شرح کا بتدریج کم ہونا خوش آئندہ ہے۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ اب پوری کاوش ہے کہ ہم معاشی ترقی کی طرف بڑھیں، اس کے لیے تمام متعلقہ وزارتوں کی پوری توجہ ہونی چاہیے، اسی حوالے سے ہم آگے بڑھیں گے اور یہی ہمارے لیے چیلنج ہے کہ معاشی نمو کو کس طرح بڑھایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی عرب سے تاخیر ادائیگی پر تیل درآمد کرنے کی سہولت دسمبر 2023 میں ختم ہو گئی تھی، سعودی ولی عہد کی ہدایت پر ایک وفد نے کل پاکستان کا دورہ کیا ہے اور تیل کی درآمد پر ایک سال کے لیے 1.2 ارب ڈالر کی موخر ادائیگی کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی سہولت کے نتیجے میں ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر کو تقویت ملے گی، اب حوصلہ ملنا چاہیے اور سرمایہ کاری لانی چاہیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی ڈویلپمنٹ فنڈ نے ہزارہ ڈویژن کے لیے 4 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کے آبی منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے، اس کے علاوہ ایس ایف ڈی فنڈ کی 4 کروڑ ڈالر کی گرانٹ سے کنگ سلمان ہسپتال بنایا جائے گا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ آج 5 فروری کو پوری قوم ملی جوش و جذبے سے یوم یکجہتی کشمیر منائے گا اور پورا پاکستان مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام کی تحریک آزادی سے اظہار یکجہتی کرے گا۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ سندھ اور بلوچستان میں زرعی ٹیکس کا قانون منظور کرلیا ہے، اب چاروں صوبوں نے آئی ایم ایف کا مطالبہ پورا کر دیا ہے، وزیراعظم نے زرعی ٹیکس سے متعلق قانون سازی کرنے پر صدر زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ رمضان کی آمد آمد ہے، اس حوالے سے وزارت فوڈ سکیورٹی کو یوٹیلٹی اسٹورز کے بغیر رمضان پیکیج لانے کی ہدایت کردی ہے تاکہ کرپشن اور خراب مال کی فروخت نہ ہو۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں نے کئی ماہ پہلے کہا تھا کہ یوٹیلٹی اسٹورز کے ساتھ اب یہ معاملہ نہیں چل سکتا، وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ سال رمضان میں یوٹیلٹی اسٹورز کے حوالے سے بے پناہ شکایات تھیں جس کا حل یہ نکالا ہے کہ مائنس یوٹیلٹی اسٹور رمضان پیکیج لایا جائے۔

## بقیہ 2

پروگرام کے پہلے جائزے کے لیے پاکستان پہنچ جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت ایس او ایز کا قبلہ درست کرنے کیلئے پرعزم ہے، ایس او ایز کی اصلاحات، رائٹ سائزنگ بروقت کر رہے ہیں۔ بجٹ کے حوالے سے وفاقی وزیر نے کہا کہ بجٹ میں صنعت کاروں کو ٹیکس سرپرائز نہیں دیں گے، صنعت کاروں، تاجروں سے آئندہ 2 ماہ تک مشاورت ہوتی رہے گی، ہر سال بجٹ میں چیمبرز ہمارے پاس آتے ہیں اس بار حکومت جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایس ایم ایز کو ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کے حوالے سے جائزہ لیں گے، اپریل، مئی میں بزنس کمیونٹی اپنی بجٹ تجاویز لے کر آتی ہیں، حکومت بجٹ پیش کرتی ہے اور اسکے بعد اپیلوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، اس عمل میں 4 ماہ کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اپنی ٹیم سے مشاورت کے بعد بجٹ سازی جنوری میں ہی شروع کی ہے، بزنس کمیونٹی کی تجاویز کو جنوری سے سنا جا رہا ہے، کچھ تجاویز ملی ہیں، بجٹ پیش ہونے سے پہلے بات چیت ہونی چاہیے۔ محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ ہم دربار لگا کر نہیں بیٹھنا چاہتے ہمیں بزنس کمیونٹی کے پاس جانا ہے، ہم نے معیشت کا ڈی این اے تبدیل کرنا ہے، برآمدات سے معاشی نمو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس پاکستان سے ملاقات ہوئی ہے، ٹیکس معاملات پر چیف جسٹس سے بات چیت کی، ٹیکس کیسز کے فیصلے جلد آنے چاہیے تاکہ مسائل ہوں ا، اس کے ساتھ چیف جسٹس سے قوانین پر عملدرآمد کے حوالے سے بات ہوئی ہے۔

## بقیہ 3

نے ملاقات کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران عدالتی امور اور ججز نامزدگی پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ بھی موجود تھے۔

## بقیہ 4

خواتین اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خطے میں حقیقی امن اسی وقت ممکن ہوگا جب کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کو حل کیا جائے۔ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی تنازعہ ہے، اور اس کے حل کے بغیر خطے میں دیرپا امن کا قیام ممکن نہیں۔ بھارت نے زبردستی کشمیر پر قبضہ جما کر وہاں کے عوام کو بنیادی حقوق سے محروم کر رکھا ہے اور ظلم و جبر کا بازار گرم کر رکھا ہے، مگر بھارت کا مکروہ چہرہ اب زیادہ دیر تک دنیا سے چھپا نہیں رہ سکتا، اور نہ ہی وہ کشمیریوں کی آواز کو دبا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے مظالم کا نوٹس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ کشمیری عوام کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ پاکستانی قوم کے دل اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اور بلوچستان کے عوام بھی کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار میں کسی سے پیچھے نہیں۔ ہماری دعائیں اور حمایت کشمیری عوام کے ساتھ ہیں، اور وہ دن دور نہیں جب کشمیریوں کی قربانیاں رنگ لائیں گی، مقبوضہ کشمیر بھارتی ریاستی جبر سے آزاد ہوگا، اور ایک آزاد ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرے گا۔

## بقیہ 5

ڈائریکٹر کسٹمز پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ساتھ شیراز احمد کے مطابق 2 جعلساز کمپنیوں کے گٹھ جوڑ سے قیمتی دھات کے سانچوں کی درآمد میں ای ایف ایس کا غلط استعمال ہوا۔ جعلساز کمپنیوں نے قیمتی دھات کے 47 کنٹینرز درآمد کیے۔ ایک ہزار 560 میٹرک ٹن مال غائب کر کے 111 میٹرک ٹن ظاہر کیا۔ ایک جعلساز کمپنی نے 49 کروڑ 90 لاکھ اور دوسری کمپنی نے 47 کروڑ 80 لاکھ روپے کا ٹیکس چوری کیا۔ ڈائریکٹر کسٹمز پی سی اے کا مزید کہنا تھا کہ جعلساز کمپنیاں ایف بی آر کی ایکٹو رجسٹریشن فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ پی سی اے ساتھ نے تمام ایکسپورٹ کلکٹریٹس کو الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں بھی تشکیل دے دی گئی ہیں۔

## بقیہ 6

موقع پر صوبائی دارالحکومتوں میں انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بھی بنائی جائیں گی تاکہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یوم یکجہتی کشمیر پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جاتا ہے، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں، تحریک آزادی کے دوران لاکھوں کشمیریوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، بھارتی مظالم کیخلاف بھرپور آواز بلند کریں گے، کشمیری عوام کو استصواب رائے کا بنیادی حق دیا جائے، یہ دن پاکستان کی جانب سے سفارتی محاذ پر کشمیریوں کی حمایت کا اظہار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک تکمیل پاکستان کی جدوجہد ہے، کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق ملنے تک پاکستان نامکمل ہے، مقبوضہ کشمیر میں زیادتیوں پر ہم بین الاقوامی برادری کی آواز کے منتظر ہیں۔ طارق فضل چوہدری نے مزید کہا ہے کہ 15 اگست کو کشمیریوں کے حقوق پامال کیے گئے، ہم مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا یوم یکجہتی کشمیر کو روایتی انداز سے آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، اس بار شاہراہ دستور پر ایک بڑی واک منعقد کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، 5 فروری کو پاکستان اور آزاد کشمیر میں سیمینار منعقد کیے جائیں گے اور دفتر خارجہ نے بھارتی مظالم پر فارن مشنز کو سیمینارز کی ہدایات بھی جاری کر دی ہیں۔ یوم یکجہتی کشمیر پر صوبائی دارالحکومتوں میں انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی جائیں گی۔

## بقیہ 7

گاڑیوں کو اپنانے میں تیزی لانے کی جانب ایک تبدیلی کا قدم ہے جس کا مقصد تیل کی درآمدات میں نمایاں کمی اور بہتر انفراسٹرکچر اور گرین فنانسنگ اقدامات کے ذریعے پائیدار نقل وحرکت کو فروغ دینا ہے۔ ویلتھ پاک سے بات کرتے ہوئے سسٹین ایبل پالیسی ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ریسرچ فیلو ڈاکٹر خالد ولید نے اس تبدیلی کے معاشی مضمرات پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پاکستان کی ماہانہ تیل کی کل درآمدات تقریباً 1 بلین ڈالر ہیں۔ ای وی کو اپنانے کے ذریعے درآمدات میں 30 فیصد کی کمی کو حاصل کر کے، ملک ماہانہ 300 ملین ڈالر کی بچت کر سکتا ہے جس سے 3.6 بلین ڈالر کی سالانہ بچت ہو سکتی ہے۔ ان ممکنہ بچتوں کا موازنہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی طرف سے منظور شدہ آخری اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ سے کیا جا سکتا ہے۔ حکومت نے چارجنگ اسٹیشنز کے لیے بجلی کے نرخ 45 فیصد کم کر کے 71 روپے 10 پیسے فی یونٹ سے کم کر کے 39 روپے 70 پیسے کر دیے ہیں۔ اس کمی کا مقصد چارجنگ اسٹیشن آپریٹرز کے آپریشنل اخراجات کو کم کرنا اور پورے ملک میں چارجنگ کے مزید انفراسٹرکچر کے قیام کو فروغ دینا ہے۔ ڈاکٹر ولید نے اس بات پر زور دیا کہ ان بچتوں کو حاصل کرنے کے لیے دو اور تین پہیوں کی 50-60 فیصد کو الیکٹرک ماڈلز میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے گاڑیوں کی پرتعیش اور ضرورت کے حصوں میں اسٹریٹجک درجہ بندی پر بھی زور دیا، دو پہیوں اور پبلک ٹرانزٹ سسٹم جیسے سستی ٹرانسپورٹ کے اختیارات پر توجہ دینے پر زور دیا۔ اس تبدیلی کو آسان بنانے کے لیے انہوں نے گھروں میں ای وی چارجنگ کے لیے تقسیم شدہ شمسی نظام کو نافذ کرنے کی تجویز پیش کی، جس سے گرڈ کی طلب کو منظم کرنے اور اضافی شمسی توانائی کو استعمال کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ نقطہ نظر نہ صرف قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بہتر بناتا ہے بلکہ برقی نقل و حرکت میں پائیدار منتقلی کی بھی حمایت کرتا ہے۔ یہ نقطہ نظر ای وی چارجنگ کے لیے اضافی شمسی توانائی کا استعمال کرتے ہوئے گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی کی مقدار کو کم کر کے نیٹ میٹرنگ میں اضافے کو منظم کرنے میں مدد کرے گا۔ مقامی سطح پر قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بہتر بنانے سے، یہ قومی گرڈ پر انحصار کو کم کرے گا۔ شمسی توانائی کو ای وی چارجنگ میں شامل کرنا نظام کو زیادہ موثر بناتا ہے جو برقی نقل و حرکت میں پائیدار منتقلی کی حمایت کرتا ہے۔ ماس ٹرانزٹ حل کے لیے بڑے بس اسٹیشنوں پر چارجنگ انفراسٹرکچر قائم کیا جانا چاہیے تاکہ مسافروں کو ان اسٹیشنوں تک اور وہاں سے لے جانے والے دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کی مدد کی جا سکے۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ گاڑیاں مسافروں کی خدمت کے دوران آسانی سے چارج ہو سکیں۔ اس کے علاوہ طویل فاصلے کے راستوں کے لیے الیکٹرک بسوں کو متعارف کرایا جانا چاہیے جو مسافروں کے لیے ایک ماحول دوست متبادل فراہم کرتے ہیں جو طویل سفر پر سفر کرتے ہیں۔ یہ صرف گرڈ کنکشن پر انحصار کرنے کے بجائے مقامی طور پر بجلی پیدا کرنے کے لیے چھوٹے سولر پلانٹس کا استعمال کرتے ہوئے شاہراہوں کے ساتھ تقسیم شدہ جنریشن سہولیات کو تیار کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ نقطہ نظر توانائی کی پائیداری میں اضافہ کرے گا اور ماس ٹرانزٹ گاڑیوں کے لیے قابل اعتماد چارجنگ کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیرف کے ڈھانچے کو شمسی توانائی کی وافر مقدار میں کم نرخوں کی پیشکش کر کے دن کے وقت چارجنگ کی ترغیب دینی چاہیے جب کہ گرڈ پر انحصار بڑھنے پر رات کے وقت زیادہ شرحیں لاگو ہو سکتی ہیں۔ یہ حکمت عملی نہ صرف رات کے وقت سفر کو کم کرے گی بلکہ ممکنہ طور پر حادثات کی شرح کو بھی کم کرے گی۔ حکومت کو ایک ایسا ریگولیٹری طریقہ اختیار کرنا چاہیے جیسا کہ کمپریسڈ نیچرل گیس کے لیے براہ راست سرمایہ کاری کے بغیر استعمال کیا جاتا ہے، اس کے بجائے ریگولیٹری مراعات اور بائی ویز کے ساتھ تقسیم شدہ جنریشن سہولیات کے قیام پر توجہ مرکوز کرنا چاہیے۔ ویلتھ پاک سے بات کرتے ہوئے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کے ترقیاتی معاشی محقق اعتزاز حسین نے روشنی ڈالی کہ ٹیرف میں کمی ای وی کو اپنانے کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ چارجنگ اسٹیشنوں کو چلانے کے لیے اسے مزید سستی بنا کر یہ اقدام صارفین تک رسائی کو بہتر بنانے اور مقامی کاروباریوں کو چارجنگ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دینے کے لیے تیار ہے۔ منظوریوں کے لیے ایک آسان ای پورٹل سسٹم کا تعارف کاروباروں کو چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کے لیے مزید بااختیار بنائے گا، اس طرح بڑے پیمانے پر ای وی کے استعمال کے لیے ضروری نیٹ ورک کو وسعت دے گا۔ مزید برآں حسین نے نشاندہی کی کہ گرین فنانسنگ پر توجہ دینے سے سستی صاف توانائی کے حل کی ترقی کو تقویت ملے گی جو قوم کو پائیدار توانائی کے طریقوں میں علاقائی رہنما کے طور پر پوزیشن میں لائے گی۔ یہ درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر انحصار کو کم کرنے اور شہری ہوا کے معیار کو بڑھانے کے وسیع مقاصد سے ہم آہنگ ہے۔ مجموعی طور پر یہ اقدامات ایک جامع حکمت عملی کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد ملک میں برقی نقل وحرکت کو فروغ دینا ہے جبکہ ایندھن کی درآمدات اور ماحولیاتی خدشات سے متعلق معاشی چیلنجوں سے نمٹنا ہے۔ ریگولیٹری ترغیبات اور انفراسٹرکچرل سپورٹ کے ذریعے ای وی کو اپنانے کے لیے ایک قابل ماحول بنانے کے لیے حکومت کا عزم 2030 تک 30 فیصد گاڑیاں بجلی سے چلنے کے اپنے ہدف کو حاصل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

## بقیہ 8

نظام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ وفاق المدارس کا تعلیمی اور امتحانی نظام انٹرنیشنل معیار سے ہم آہنگ اور تعلیمی اداروں کے لئے رول ماڈل ہے۔ دینی مدارس کا اپنا ایک مخصوص نصاب ہوتا ہے جو انتہائی پاکیزہ اور نورانی ماحول میں پڑھایا جاتا ہے۔ بلا شبہ اسلام کی ترویج و اشاعت میں دینی مدارس، مساجد اور علما کرام کا بنیادی اور کلیدی کردار رہا ہے۔ دینی مدارس کا وجود ہر دور میں مسلم ہے، جس طرح روز اول اس کی اہمیت تھی، آج بھی اتنی ہی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں صحیح اسلامی علوم ان ہی مدارس میں پڑھائے جاتے ہیں۔ مدارس وہ مراکز ہیں جس سے منسلک رہ کر مسلمان اپنے دین کی حفاظت اور عقائد کو درست کر سکتے ہیں۔ چوہدری سالک حسین نے کہا کہ میرے والد چوہدری شجاعت حسین کا مدارس اور علما سے خصوصی لگا اور تعلق ہے، انہوں نے ہمیشہ مدارس کے لئے آواز بلند کی۔ مولانا تقی عثمانی صاحب، مولانا حنیف جالندھری، دیگر علما کا معاشرے کی اصلاح کے لئے بہت اہم کردار ہے۔ دینی مدارس جہاں اسلام کے قلعے، ہدایت کے سرچشمے، دین کی پناہ گاہیں اور اشاعت دین کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ مدارس دنیا کی سب سے بڑی این جی اوز بھی ہیں جو لاکھوں طلبہ وطالبات کو بلا معاوضہ تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں رہائش و خوراک اور مفت طبی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس معاشرہ میں بنیادی تعلیم اور خواندگی کے تناسب میں معقول اضافہ کا باعث بن رہے ہیں۔ مدارس اسلام کے خاندانی نظام اور کلچر وثقافت کی حفاظت کر رہے ہیں اور غیر اسلامی ثقافت وکلچر کی یلغار کے مقابلے میں مسلمانوں کے لئے مضبوط حصار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مدارس میں طالبات کی تعداد طلبہ سے زیادہ ہے اور مدارس کے ذریعے ایسے ایسے علاقوں میں بھی لڑکیوں کو تعلیم دی جا رہی ہے جہاں لڑکیاں کئی وجوہات کی بنا پر تعلیم سے محروم تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ دینی مدارس کے اندر ہی ایسے کورسز کا اہتمام کیا جائے کہ دینی مدارس کے طلبا دین کے ساتھ ساتھ مختلف پیشوں کی تربیت بھی حاصل کرسکیں۔ مدارس میں جدید تعلیم کی فراہمی کے لئے حکومت ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے۔ میری وزارت کے دروازے علما کرام کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔

## بقیہ 9

ملزمان کی عبوری ضمانت میں 25 فروری تک توسیع کردی۔ پی ٹی آئی رہنما بیرسٹر گوہر، سلمان اکرم راجہ، نیاز اللہ نیازی اور دیگر مقدمے میں نامزد ہیں۔ وکلا کیخلاف تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمہ درج ہے۔

## بقیہ 10

ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس حوالے سے کوئی عوامی اعلان کیے بغیر اس منصوبے پر عمل درآمد کریں۔ گزشتہ ہفتے وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہونے والے متعدد اجلاسوں میں اس منصوبے کو حتمی شکل دی گئی تھی، وزیراعظم آفس کے ذرائع نے تصدیق کی کہ ایک ملاقات میں آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے بھی شرکت کی۔ منتقلی کے منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) رکھنے والے افغان شہریوں کو فوری طور پر اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کیا جائے گا، اس کے بعد انہیں غیر قانونی اور غیر قانونی پناہ گزینوں کے ساتھ واپس افغانستان بھیج دیا جائے گا، اے سی سی نادرا کی جانب سے رجسٹرڈ افغان شہریوں کو جاری کردہ شناختی دستاویز ہے۔ اقوام متحدہ کی انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) کے مطابق اے سی سی پاکستان میں قیام کے دوران افغانوں کو عارضی قانونی حیثیت دیتا ہے، تاہم، وفاقی حکومت اس مدت کے بارے میں فیصلہ کرتی ہے کہ اے سی سی کس مدت کے لیے کارآمد رہے گا۔ قانونی طور پر پاکستان میں کہیں بھی رہنے کی اجازت کے حامل پروف آف رجسٹریشن کارڈ (پی او آر) رکھنے والے افغان شہریوں کو منصوبے کے دوسرے مرحلے میں وطن واپس لایا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ انہیں اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کیا جائے گا لیکن انہیں فوری طور پر ملک بدر نہیں کیا جائے گا، کابینہ نے پی او آر رکھنے والے افغانوں کو جون تک ملک میں رہنے کی اجازت دی ہے۔ پی او آر اور اے سی سی کے ساتھ پاکستان میں مقیم افغانوں کی مجموعی تعداد کا تخمینہ بالترتیب 13 لاکھ اور 7 لاکھ ہے۔ دریں اثنا، تیسرے ممالک میں آبادکاری کے منتظر افغانوں کو 31 مارچ تک اسلام آباد اور راولپنڈی سے باہر منتقل کر دیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزارت خارجہ سفارت خانوں اور دیگر عالمی تنظیموں کے ساتھ رابطے میں رہے گی تاکہ بازآبادکاری کے عمل کو تیز کیا جا سکے، جو افغان کسی تیسرے ملک میں آباد نہیں ہو سکے، انہیں بھی واپس افغانستان بھیج دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق دوبارہ آبادکاری اور سابق فوجیوں کے سرکردہ گروپ #AfghanEvac کے بانی شان وان ڈیور کے مطابق 10 سے 15 ہزار افغان باشندے پاکستان میں ویزے یا امریکا میں دوبارہ آبادکاری کے منتظر ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان افغانوں کی کتنی تعداد اسلام آباد اور راولپنڈی میں رہتی ہے، تاہم انہیں جڑواں شہروں سے باہر منتقل کرنے کے فیصلے سے پناہ گزینوں کے لیے لاجسٹک مسائل پیدا ہونے کی توقع ہے، جن میں سے بہت سوں کو اسلام آباد میں غیر ملکی مشنوں اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے دفاتر کا دورہ کرنا پڑتا ہے۔ کسی تیسرے ملک میں آبادکاری کے منتظر افغان شہریوں میں سے بہت سے وفاقی دارالحکومت میں لینگویج سینٹرز میں بھی رجسٹرڈ ہیں۔ وزارت داخلہ منتقلی اور ملک بدری کے منصوبوں کی قیادت کرے گی اور انٹیلی جنس ایجنسیاں آئی بی اور آئی ایس آئی ان پر عمل درآمد کی نگرانی کریں گی۔ پاکستان نے 2023 میں لاکھوں افغانوں کو ملک بدر کرنے کے لیے ملک گیر کریک ڈاؤن کا آغاز کیا تھا، جن کے بارے میں حکومت کا کہنا تھا کہ وہ ملک میں غیر قانونی طور پر رہ رہے ہیں۔ آئی او ایم کے مطابق 15 ستمبر 2023 سے اب تک 8 لاکھ 5 ہزار 991 افغان اپنے ملک واپس جا چکے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے افغانوں کی جبری وطن واپسی پر تنقید کی ہے اور سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کر رکھی ہے۔ جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 7 رکنی بینچ نے درخواست کی آخری سماعت 7 جنوری کو کی تھی۔

## بقیہ 11

مطابق نیپرا بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی جانب سے مہلک حادثات سے بچا کے ناکافی اقدامات پر حرکت میں آ گیا، نیپرا نے کرنٹ لگنے سے بچاؤ کے اقدامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر میپکو، پیسکو اور ٹیسکو پر ایک، ایک کروڑ روپے کے جرمانے عائد کردیئے۔ نیپرا نے کرنٹ لگنے سے بچا کے اقدامات پر عملدرآمد نہ کرنے پر میپکو، پیسکو اور ٹیسکو کو شوکاز نوٹس جاری کیے تھے تاہم مذکورہ تقسیم کار کمپنیاں نیپرا کو مطمئن کرنے میں ناکام رہیں جس کے بعد جرمانے عائد کیے گئے ہیں جن کے الگ الگ حکم نامے بھی جاری کردیے گئے ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تینوں ڈسکوز نیپرا قوانین پر عمل درآمد کرانے میں ناکام رہیں اور اپنے انتظامی علاقوں میں 100 فیصد کھمبوں کی ارتھنگ نہیں کرسکیں۔ نیپرا نے میپکو، پیسکو اور ٹیسکو کو 3 ماہ میں باقی ماندہ اسٹیل اسٹرکچر کی ارتھنگ کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ ایک سال میں پی سی سی پولز کی ارتھنگ کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ دریں اثنا نیپرا نے ہیلتھ سیفٹی اور انوائرومنٹ ڈائریکٹوریٹ کے قیام میں ناکامی پر کارروائی کرتے ہوئے حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (حیسکو) پر بھی ایک کروڑ روپے جرمانہ عائد کردیا ہے۔ نیپرا نے حیسکو کو جاری کردہ حکم نامے میں حیسکو کو جرمانے کی رقم 15 روز میں نامزد کردہ بینک میں جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔

## بقیہ 12

سے تصدیقی عمل مکمل ہونے پر فہرستیں بنائی گئیں۔ ذرائع کے مطابق ملنے والی 13 لاشیں ناقابل شناخت اور بغیر دستاویز تھیں، اب جلد ان 13 پاکستانیوں کی لاشوں کی وطن واپسی کا عمل شروع کیا جائے گا، جلد شناخت شدہ لاشوں کی فہرست وزارت خارجہ کو بھجوادی جائے گی جس کے بعد لاشوں کی واپسی کا عمل بھی شروع کردیا جائے گا۔ مراکش کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے جن پاکستانیوں کی شناخت ہوئی ان میں سفیان علی ولد جاوید اقبال، سجاد علی ولد محمد نواز، رئیس افضل ولد محمد افضل، قضنین حیدر ولد محمد بنارس، محمد وقاص ولد ثنا اللہ، محمد اکرم ولد غلام رسول، محمد ارسلان خان ولد رمضان خان، حامد شبیر ولد غلام شبیر، قیصر اقبال ولد محمد اقبال، دانش رحمان ولد محمد نواز، محمد سجاول ولد رحیم دین، شہزاد احمد ولد ولایت حسین، احتشام ولد طارق محمود شامل ہیں۔ واضح رہے کہ 15 جنوری کو کشتی واقعہ میں 44 پاکستانیوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں۔

## بقیہ 13

فروری کو پورے عزم اور حوصلے کے ساتھ یکجہتی دن منانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ شیخ عبداللہ اور اندرا گاندھی کے درمیان ہونے والے معاہدے کے وقت 1975ء میں وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے 28 فروری کو کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کا دن منانے کا اعلان کیا تاہم اس دن کو سرکاری طور پر 05 فروری کے روز منانے کا آغاز 2004ء میں ہوا، انہوں نے کہا کہ اس دن کو منانے کا مقصد کشمیریوں کے منصفانہ جدوجہد، حق خود ارادیت، سیاسی و سفارتی حمایت اور غیر متزلزل عزم کا اظہار ہے، صوبائی وزیر نے کہا کہ کشمیر کے عوام کو حق حاصل ہے کہ وہ استصواب رائے کے ذریعے جس کے ساتھ جانا چاہیں جاسکتے ہیں، انہوں نے اس حوالے سے مزید کہا کہ کشمیریوں نے جدوجہد آزادی کیلئے بے مثال قربانیاں دیں اور مظالم برداشت کیے، 76 برسوں سے بھارت غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر تسلط جموں و کشمیر کے لوگوں کو ڈرانے اور دبانے کی مذموم مہم چلا رہی ہے لیکن مقبوضہ کشمیر کے لوگ ان تمام انسانیت سوز سلوک اور مظالم کے باوجود اپنے وطن کی آزادی کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں ہم پاکستان کے عوام ان کی تحریک آزادی کی عظیم جدوجہد اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، میر صادق عمرانی نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا واحد اور حتمی حل صرف و صرف کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق جمہوری طریقے سے اقوام متحدہ کے تحت منعقدہ غیر جانب اور آزاد استصواب رائے سے کیا جائے۔

## بقیہ 14

وزیراعظم شہباز شریف سے کوئی مشاورت نہیں ہوئی۔ عمر ایوب کا کہنا تھا کہ ایک دو روز میں چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کے حتمی ناموں پر اپوزیشن قیادت مشاورت کرے گی۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ وزیراعظم کی جانب سے مکمل خاموشی ہے، ہم 4 یا 5 نام دیں گے جن سے متعلق مشاورت ہو رہی ہے۔

## بقیہ 15

ہے۔ انسداد دہشت گردی عدالت پیشی کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما کا کہنا تھا کہ عوام کے مینڈیٹ کو چرایا نہ جائے، سیاسی کیسز کا مقصد لیڈرشپ اور ورکروں کو ہراساں کرنا ہے، عمران خان ملک کی سب سے بڑی جماعت کے لیڈر ہیں اور بانی پی ٹی آئی ملکی صورتحال پر پریشان ہیں۔ شبلی فراز کا مزید کہنا تھا کہ عمران خان کو ملک کی فکر ہے، بانی کو حکومت کے منفی اقدامات اور دہشت گردی کے واقعات پر بھی تشویش ہے، اس سب کا نزلہ سکیورٹی اداروں پر گر رہا ہے، عوامی حمایت کے بغیر فوج اقدامات نہیں کرتی۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے آرمی چیف کو خط لکھا کیونکہ وہ قومی لیڈر کے طور پر پریشان ہیں انکو ملک کی فکر ہے، بانی پی ٹی آئی نے خط میں ملکی صورتحال کا پورا جائزہ دیا ہے جب معاملات اس نہج پر پہنچ جاتے ہیں پھر خاموش رہنا ٹھیک نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں انسداد دہشت گردی عدالت نے سپریم کورٹ کے باہر احتجاج کے معاملے پر درج مقدمہ میں شبلی فراز، لطیف کھوسہ، سردار محمد مصروف، نیاز اللہ نیازی و دیگر پی ٹی آئی رہنماؤں کی عبوری ضمانت میں توسیع کردی۔

## بقیہ 16

کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی نے خط کے مندرجات خود پڑھ کر سنائے، انہوں نے کہا کہ فوج کی بڑی قربانیاں ہیں۔ ان کا کہنا تھا عمران خان نے کہا تھا کہ وہ سابق وزیراعظم کی حیثیت سے خط لکھنا چاہتے ہیں، خط میں انہوں نے اپنے دل کی بات کھل کر کی، اگر وہاں سے کوئی جواب آتا ہے تو ہم اسے ویلکم کریں گے۔ چیئرمین پی ٹی آئی سے سوال کیا گیا کہ کیا فوج کی قیادت آپ سے رابطے میں ہے۔ بیرسٹر گوہر علی نے کہا کہ ایک میٹنگ ہوئی تھی جو امن و عامہ پر تھی اس کے سوا کوئی میٹنگ نہیں ہوئی۔ گوہر علی خان نے کہا ہے کہ عمران خان نے کہا ہے کہ چاہے ادارہ ہو یا اس کا سربراہ، فوج ہماری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا اس وقت اسٹیبلشمنٹ سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ اکتوبر میں ضرور ایک ملاقات ہوئی تھی، جس میں لا اینڈ آرڈر کی صورتحال پر بات چیت ہوئی تھی، تاہم اس میں کوئی سیاسی مطالبہ نہیں رکھا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی، کیونکہ پرامن جلسے، ریلیاں اور احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے۔

## بقیہ 17

اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ تمام جاری اور نئے سکیموں کو جلد سے جلد مکمل کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی جبکہ حالیہ پی۔ایس۔ڈی۔پی کے تحت منظور شدہ اسکیموں میں ٹینڈرز کا عمل بھی مکمل کر دیا گیا اور نئے تعلیمی سال 2025 کے آغاز قبل مفت سرکاری درسی کتب کی تقسیم کا عمل بہت بڑے پیمانے جاری رہے گیں۔ صوبے کے تمام سرد علاقوں اضلاع کے ایجوکیشن افسران کو کتب کی فراہمی کی عمل جاری ہیں۔ نئے تعلیمی سال کیلئے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے 93 لاکھ سے زائد درسی کتب کی چھپوائی ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم کے حالیہ پی۔ایس۔ڈی۔پی. 20252024 کی جاری اور نئے سکمات کو نئے تعلیمی سال کی آغاز کے ساتھ ہی مکمل کریں تاکہ سکولوں میں طلبا و طالبات کو بہترین اور معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان محکمہ تعلیم کے لیے مختص کی گئی ترقیاتی بجٹ تعلیم کی بہتری کے لیے خرچ کرے گی تاکہ سکولوں کی استعداد کار میں مزید بہتری رونما ہو سکے جبکہ ہمارے صوبے کے طلباء و طالبات کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے مزید آسانی اور مددگار ثابت ہو سکے۔ انھوں نے مزید کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت تک مکمل کرنے کے عمل کو مزید موثر اور تیز کریں اور ٹینڈرز کے عمل کو مکمل طور پر صاف وشفاف بنایا جائے جبکہ کام کی معیار کو مزید شفافیت کو یقینی بنایا جائے اجلاس کے آخر میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ تمام سکمات کی جامع پلان پر فوری طور پر عمل کرتے ہوئے پی۔ایس۔ڈی۔پی کے ترقیاتی منصوبوں سے عوام جلد از جلد مستفید ہو سکیں۔

## بقیہ 18

طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت میں موجود ملزمان کی حاضری کے بعد کیس کی سماعت بغیر کارروائی ملتوی کردی گئی۔ ملزمان کی جانب سے سردار محمد مصروف خان، علی بخاری ایڈووکیٹ اور آمنہ علی ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ کیس کی آئندہ سماعت 12 فروری کو ہوگی۔ ملزمان کے خلاف تھانہ تھانہ بارہ کہو میں مقدمہ درج ہے۔

## بقیہ 19

دیکھنے کو ملی۔ گوگل نے امریکی ڈالر کی قیمت 140 روپے 89 پیسے دکھائی، جبکہ کینیڈین ڈالر کی قیمت 97 روپے 67 پیسے اور سعودی ریال 37 روپے 56 پیسے پر دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ، اماراتی درہم کی قیمت 38 روپے 36 پیسے بتائی گئی جبکہ سعودی ریال کی قیمت 37 روپے بتائی گئی۔ یہ تکنیکی خرابی ہو سکتی ہے یا کسی اور وجہ سے کرنسیوں کی قدر میں کمی ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس کی وضاحت گوگل کی جانب سے نہیں کی گئی۔ اس طرح کی تبدیلیوں سے کرنسی کے مارکیٹ ریٹس پر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

## بقیہ 20

عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور حق خودارادیت کے حصول کی اس جدوجہد میں ان کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے یہاں سے جاری اپنے ایک پیغام میں صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ حق خود ارادیت کشمیر کے عوام کا بنیادی حق ہے جسے ریاستی جبر و تشدد کے ذریعے کسی صورت دبایا نہیں جا سکتا، ہم آزادی کی اس جدوجہد میں کشمیری عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور تب تک کھڑے رہیں گے جب تک انہیں ان کا یہ بنیادی حق نہیں ملتا۔ صوبائی وزیر نے عالمی برادری اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ کشمیری عوام پر بھارتی ظلم وستم کا نوٹس لیں اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ صوبائی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ خطے کا پائیدار امن مسئلہ کشمیر کے پرامن حل سے وابستہ ہے، دنیا کو اس اہم مسئلہ کی نزاکت کو سمجھنا ہوگا اور اس مسئلے کو کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنے کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا۔

## بقیہ 21

کردی۔ سائبر سکیورٹی ایڈوائزری کے مطابق پہننے کیقابل اسمارٹ ڈیوائسز سکیورٹی رسک ہیں، اسمارٹ ڈیوائسز خفیہ معلومات کے افشا کرنے میں ملوث ہیں، حساس مقامات میں ان ڈیوائسز کا استعمال سائبر حملوں کا باعث بن سکتا ہے، یہ ڈیوائسز ڈیٹا لیک اور غیر مجاز ٹریکنگ کا باعث بن سکتی ہیں۔ حساس مقامات پر استعمال سےقبل ان ڈیوائسز کے تصدیقی میکانزم کا جائزہ لیا جائے، حساس اجلاسوں، آپریشنز والے مقامات پر ان ڈیوائسز کے استعمال پر پابندی ہونی چاہیے۔

## بقیہ 22

کی ترسیل 3.313 ملین ٹن رہی جو کہ گزشتہ سال کے اسی مہینے میں 2.967 ملین ٹن تھی، شمالی خطے کی بنیاد پر سیمنٹ ملوں نے 2.728 ملین ٹن سپلائی کیا، جنوری 2024 کے مقابلے میں 12.08 فیصد اضافہ ہوا جبکہ جنوب میں قائم ملوں نے 19.04 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا، جس سے 1.166 ملین ٹن کی ترسیل ہوئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیمنٹ کی برآمدات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا، شمالی ملوں نے 59,355 ٹن سیمنٹ ایکسپورٹ کی جو گزشتہ سال کے 48,883 ٹن سے 21.42 فیصد زیادہ ہے، جنوری 2024 میں 397,712 ٹن کے مقابلے میں جنوبی ملوں نے 31.34 فیصد اضافے سے 522,336 ٹن سیمنٹ برآمد کی۔ آل پاکستان سیمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی رپورٹ کے مطابق جنوری میں اضافے کے باوجود، مالی سال کے پہلے 7 مہینوں (جولائی تا جنوری) کیلئے مجموعی طور پر سیمنٹ کی ترسیل میں 1.71 فیصد کمی واقع ہوئی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 27.295 ملین ٹن کے مقابلے کل 26.827 ملین ٹن رہی، مقامی فروخت 7.59 فیصد کم ہو کر 21.435 ملین ٹن ہو گئی، جبکہ برآمدات 31.54 فیصد بڑھ کر 5.392 ملین ٹن ہو گئیں۔ اے پی سی ایم اے کے ترجمان نے سست گھریلو فروخت کو زیادہ ڈیوٹیز اور ٹیکسوں سے منسوب کرتے ہوئے حکومت پر زور دیا کہ وہ سیمنٹ کو مزید سستی بنانے کیلئے ٹیکس کے ڈھانچے پر نظرثانی کرے۔ صنعت کا خیال ہے کہ صارفین کیلئے لاگت کو کم کرنے سے تعمیراتی سرگرمیوں اور اس شعبے میں روزگار کو فروغ ملے گا۔

## بقیہ 23

فوجی کرے اور وہی جرم عام آدمی کرے تو ٹرائل الگ جگہ کیسے ہو سکتا ہے؟ سپریم کورٹ کے جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 7 رکنی آئینی بینچ نے فوجی عدالتوں میں سویلینز کے ٹرائل سے متعلق انٹرا کورٹ اپیل پر سماعت کی۔ دوران سماعت سزا یافتہ ارزم جنید کے وکیل سلمان اکرم راجا عدالت میں پیش ہوئے اور اپنے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ایف بی علی کیس میں انیس سو باسٹھ کے آئین کے مطابق فیصلہ ہوا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا آرمی ایکٹ کے مطابق فوجی عدالتوں کے کیا اختیارات ہیں؟ کوئی شخص جو فوج کا حصہ نہ ہو، صرف جرم کی بنیاد پر فوجی عدالت کے زمرے میں آ سکتا ہے؟ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا کہ ایف بی علی کیس میں بھی کہا گیا ہے کہ سویلنز کا ٹرائل بنیادی حقوق پورے کرنے کی بنیاد پر ہی ممکن ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا ایف بی علی خود بھی ایک سویلین ہی تھے، ان کا کورٹ مارشل کیسے ہوا؟ سلمان اکرم راجا نے جواب دیا کہ عدالت نے قرار دیا تھا کہ بنیادی حقوق کی فراہمی ضروری ہے، ٹرائل میں بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوئی، ایف بی علی کیس میں آرمی ایکٹ کی شق ٹو ڈی ون پر بات ہوئی، ایف بی علی کیس میں کہا گیا صدارتی آرڈیننس کے ذریعے لایا گیا آرمی ایکٹ درست ہے، یہ بھی کہا گیا کہ بنیادی حقوق کے تحت نظرثانی کی جا سکتی ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کہ ایف بی علی کیس میں نیکسز کی کیا تعریف کی گئی؟ سلمان اکرم راجا نے کہا آرمڈ فورسز کو اکسانا اور جرم کا تعلق ڈیفنس آف پاکستان سے ہو تو نیکسز کہا گیا، یہاں ایف بی علی کیس کو ایسے پڑھا گیا جس سے الگ عدالت قائم کرنے کی اجازت دینے کا تاثر قائم ہوا۔ اس موقع پر جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ آپ مرکزی فیصلے کے خلاف دلائل دے رہے ہیں، سلمان اکرم راجا نے کہا کہ جسٹس عائشہ ملک کا بھی فیصلہ موجود ہے، جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا آرمی ایکٹ کی شقوں کو کالعدم کیوں قرار دیا گیا؟ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا اپیل ڈگری کے خلاف دائر کی جاتی ہے، وجوہات کے خلاف اپیل دائر نہیں ہوتی، عدالت آپریٹو پارٹ برقرار رکھتے ہوئے وجوہات تبدیل کر سکتی ہے، عدالت ایسا آئے روز کرتی رہتی ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ 1968 میں آرڈیننس آیا، آرڈیننس کے تحت بلوچستان کے تحصیلدار کو عدالت کے اختیارات دیے گئے، عزیز اللہ میمن کیس میں معاملہ چیلنج ہوا تو عدالت عظمیٰ نے اسے ختم کیا، 1973 کے آئین کے بعد بھی 14 سال تک سلسلہ چلتا رہا۔ سلمان اکرم راجا نے موقف اختیار کیا 1987 میں جب آرٹیکل 175 کی شق 3 آئی تو قانون بدل گیا، اگر عدالت جسٹس عائشہ ملک کا آرٹیکل 10 اے کا فیصلہ برقرار رکھتی ہے تو ہماری جیت ہے، اگر یہ کہا جاتا ہے کہ آرٹیکل 175 کی شق 3 سے باہر عدالت قائم نہیں ہو سکتی تب بھی ہماری جیت ہے، عجیب بات ہے بریگیڈیئر ریٹائرڈ ایف بی علی کو ضیاالحق نے ملٹری عدالت سے سزا دی، پھر وہی ضیاالحق جب آرمی چیف بنے تو ایف بی علی کی سزا ختم کردی۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے ہو سکتا ہے ضیاالحق نے بعد سوچا ہو پہلے وہ غلط تھا، جسٹس مسرت ہلالی نے ریمارکس دیے کہ کہیں ایسا تو نہیں ضیاالحق نے بعد میں ایف بی علی سے معافی مانگی ہو، کیا 1962 کا آئین درست تھا؟ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا کہ 1962 کا آئین تو شروع ہی یہاں سے ہوتا ہے کہ میں فیلڈ مارشل ایوب خان خود کو اختیارات سونپ رہا ہوں، اس دور میں آرٹیکل چھپوائے گئے، فتوے دیئے گئے کہ اسلام میں بنیادی حقوق نہیں ہیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ فتوے دینے والے وہیں رہتے ہیں، حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، ہمارے آرمی ایکٹ جیسی سیکشن ٹو ڈی کیا دنیا میں کہیں ہے؟ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ میں نے بہت تحقیق کی، ایسی کوئی سیکشن دنیا میں نہیں، ہمارا آئین کا آرٹیکل 175(3) آزاد ٹرائل کو یقینی بناتا ہے، بھارت میں ہمارے آئین کے آرٹیکل 175(3) جیسی کوئی چیز شامل نہیں، بھارت میں اس کے باوجود محض اصول کی بنیاد پر عدالتوں نے ٹرائل کی آزادی کو یقینی بنایا ہے، ہمارا تو آرٹیکل 175(3) آزاد ٹرائل کا مکمل مینڈیٹ دیتا ہے، آزاد ٹرائل کسی آزاد ٹریبونل میں ہی ممکن ہے، فوجی عدالتوں میں نہیں۔ جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیئے کہ آرمی ایکٹ کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب سویلین آرمڈ پرسنل کو اکسانے کی کوشش کرے، کیا آرٹیکل 10 اے صرف سویلین کی حد تک ہے، یا اسکا اطلاق ملٹری پرسنل پر بھی ہوتا ہے؟ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیئے کہ آپ صرف اپنے کیس تک محدود رہیں، ہم باقی سوالات کسی اور کیس میں جب آئے گا تو دیکھ لیں گے، سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا آرٹیکل 175(3) کا فائدہ سویلین اور آرمڈ فورسز دونوں کو دینا ہوگا۔ جسٹس حسن اظہر رضوی نے ریمارکس دیئے کہ بعض اوقات ملک دشمن ایجنسیاں سویلین کو استعمال کرتی ہیں، آرمی ایکٹ کی شق ٹو ون ڈی ون اور ٹو ون ڈی ٹو کو کالعدم قرار دیا گیا ہے، ایسے میں تو ملک دشمن ایجنسیوں کے لیے کام کرنے والوں کا بھی ملٹری ٹرائل نہیں ہو سکے گا۔ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا کہ میں بھارتی آرمی ایکٹ اور پاکستان کے آرمی ایکٹ کا تقابلی جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں، ایسا نہیں ہو سکتا ایک ایس ایچ او خود عدالت لگا لے، اپیل ایس پی سنے اور توثیق آئی جی کرے، بھارت میں ملٹری ٹرائل کے خلاف اپیل ٹریبونل میں جاتی ہے، ٹریبونل اپیل میں ضمانت بھی دے سکتا ہے، شفاف ٹرائل کا حق ہوتا ہے۔ جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کیا بھارت کے آرمی ایکٹ میں ون ڈی ون اور ٹو ون ڈی ٹو ہے؟ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا کہ یہ شقیں بھارت میں نہیں ہیں۔ جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیئے کہ اگر یہ شقیں ہی نہیں ہیں تو آپ تقابلی جائزہ کیسے لے سکتے ہیں؟ جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ ہمارا قانون الگ ہے، بھارت کا قانون الگ ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیئے کہ سویلین اور ملٹری پرسنلز دونوں پاکستان کے شہری ہیں۔ سلمان اکرم راجا نے موقف اپنایا کہا جاتا ہے آرمی ایکٹ میں سویلین سے متعلق دفعات دہشت گردوں کے لیے ہیں، دراصل یہ دفعات حکومت اپنے مخالفین پر لگا رہی ہے، مجھ پر بھی ایف آئی آر ہے کہ 26 نومبر کو 3 رینجر اہلکاروں کو قتل کیا، الزام لگایا گیا ہے کہ میں نے ہی قتل کا منصوبہ بنایا تھا۔ سلمان اکرم راجا نے مزید کہا کہ مجھے کہا جا رہا ہے عدالتوں میں اور ٹی وی پر بولنا بند کر دو، مجھے کہا جا رہا ہے کہ تمہیں رینجر اہلکاروں کے قتل پر ملٹری کورٹس لے جائیں گے، ہو سکتا ہے مجھے 7 فروری کو اسی کیس میں گرفتار کرلیا جائے، عدالت ان دفعات کو بحال کرتی ہے تو ان کا ایسا ہی استعمال ہوگا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے استفسار کیا کیا دہشت گردی جیسے سنگین جرم پر بھی کسی کا فوجی عدالت میں ٹرائل ہو سکتا ہے؟ سلمان اکرم راجا نے جواب دیا کہ سویلین کا فوجی عدالت میں ٹرائل کسی صورت ممکن نہیں۔ جسٹس امین الدین خان نے ریمارکس دیئے کہ قانون کو اس کے غلط استعمال پر کالعدم قرار نہیں دیا جا سکتا، توہین رسالت قانون کا غلط استعمال شروع ہو گیا تھا، غلط استعمال روکنے کے لیے ایس پی لیول کے افسر کو تفتیش سونپی گئی، اگر ایک جرم فوجی کرے اور وہی جرم عام آدمی کرے تو ٹرائل الگ جگہ کیسے ہو سکتا ہے؟ سلمان اکرم راجا نے کہا کہ جن لوگوں نے فوج جوائن کر کے بنیادی حقوق سرنڈر کیے ان کو دوسروں سے نہیں ملایا جا سکتا، مجھ پر الزام ہے کہ کسی کو بھیج کر رینجرز کو گاڑی کے نیچے کچلنے کا حکم دیا، الزام کتنا ہی سنگین کیوں نہ ہو ٹرائل آزاد فورم پر ہی ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے موکل ارزم کو فوجی عدالت سے 6 سال قید کی سزا دی گئی، میرا موکل ارزم لاہور کا فرسٹ کلاس کرکٹر ہے، فوجی تحویل میں میرے موکل کیساتھ غیر انسانی سلوک کیا گیا، تفصیلات کھلی عدالت میں بتائیں تو لگے گا ڈراما ٹائز کر رہا ہوں۔ سلمان اکرم راجا فوجی عدالت میں اپیل آرمی چیف کے پاس جاتی ہے جس کے حکم پر ہی کورٹ مارشل کیا جاتا ہے، سیشن جج کے حکم پر تو فوجی عدالت میں وکالت نامہ دستخط کروایا گیا۔ بعدازاں، عدالت نے ملٹری کورٹس کیس کی سماعت پیر تک ملتوی کردی، سلمان اکرم راجا پیر کے روز بھی اپنے دلائل جاری رکھیں گے۔

## بقیہ 24

کیلئے جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جائیں گی، سیمینارز اور واکس منعقد کی جائیں گی۔ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں کشمیریوں سے تاریخی اظہار یکجہتی کریں گی۔ کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے طویل انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی جائیں گیں جس میں تمام جماعتوں کے کارکنان سماجی تنظیموں، تاجر برادری وکلاء، سکول و کالج کے طلباء سمیت عوام کی کثیر تعداد شرکت کریں گے۔ اور بھارتی مظالم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے مختلف اجتماعات میں کشمیر کی آزادی اور امت مسلمہ کی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگی جائیں گی۔ یوم کشمیر کے حوالے سے اخبارات خصوصی ایڈیشن شائع کریں گے جبکہ ٹی وی چینلز سے بھی خصوصی پروگرام نشر کیے جائیں گے۔

## بقیہ 25

منایا جائے گا، پورا پاکستان مقبوضہ کشمیر کے ساتھ اظہار یکجہتی کرے گا، تیل درآمد پر ایک سال کیلئے 1.2 ارب ڈالر موخر ادائیگی کی سہولت کیلئے سعودی عرب کے مشکور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک بھر میں انسداد پولیو مہم کا آغاز ہو چکا ہے، ملک سے پولیو کے خاتمے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، جمرود میں پولیو ٹیم پر حملہ افسوسناک ہے۔ وزیراعظم نے جمرود میں انسداد پولیو ٹیم پر حملے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید اہلکار کے لیے فاتحہ خوانی کروائی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حالیہ دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہیں، سکیورٹی فورسز نے بہادری سے لڑتے ہوئے 23 خوارج کو جہنم واصل کیا، خوارج سے لڑتے ہوئے 18 جوان جام شہادت نوش کر گئے، بلوچستان میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے زخمی سکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی، زخمی جوانوں سے ملاقات کی تو ان کے حوصلے بلند تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ جوانوں کے ملک کی خاطر قربانی کے جذبے اور غیر متزلزل عزم کی پوری قوم معترف ہے، ملک و قوم کیلئے قربانیاں دینے والے قوم کے ہیروز ہیں، افواج پاکستان اور عوام دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کیلئے شانہ بشانہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنوری 2024 میں مہنگائی کی شرح 28.73 فیصد تھی، دسمبر 2024 میں مہنگائی 4.1 فیصد تک کم ہوئی، مہنگائی کی شرح کا بتدریج کم ہونا خوش آئندہ ہے۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ اب پوری کاوش ہے کہ ہم معاشی ترقی کی طرف بڑھیں، اس کے لیے تمام متعلقہ وزارتوں کی پوری توجہ ہونی چاہیے، اسی حوالے سے ہم آگے بڑھیں گے اور یہی ہمارے لیے چیلنج ہے کہ معاشی نمو کو کس طرح بڑھایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی عرب سے تاخیر ادائیگی پر تیل درآمد کرنے کی سہولت دسمبر 2023 میں ختم ہو گئی تھی، سعودی ولی عہد کی ہدایت پر ایک وفد نے کل پاکستان کا دورہ کیا ہے اور تیل کی درآمد پر ایک سال کے لیے 1.2 ارب ڈالر کی موخر ادائیگی کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی سہولت کے نتیجے میں ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر کو تقویت ملے گی، اب حوصلہ ملنا چاہیے اور سرمایہ کاری لانی چاہیے۔ وزیراعظم نے کہا کہ سعودی ڈویلپمنٹ فنڈ نے ہزارہ ڈویژن کے لیے 4 کروڑ 10 لاکھ ڈالر کے آبی منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے، اس کے علاوہ ایس ایف ڈی فنڈ کی 4 کروڑ ڈالر کی گرانٹ سے کنگ سلمان ہسپتال بنایا جائے گا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ آج 5 فروری کو پوری قوم ملی جوش و جذبے سے یوم یکجہتی کشمیر منائے گا اور پورا پاکستان مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام کی تحریک آزادی سے اظہار یکجہتی کرے گا۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ سندھ اور بلوچستان میں زرعی ٹیکس کا قانون منظور کرلیا ہے، اب چاروں صوبوں نے آئی ایم ایف کا مطالبہ پورا کر دیا ہے، وزیراعظم نے زرعی ٹیکس سے متعلق قانون سازی کرنے پر صدر زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ رمضان کی آمد آمد ہے، اس حوالے سے وزارت فوڈ سکیورٹی کو یوٹیلٹی اسٹورز کے بغیر رمضان پیکیج لانے کی ہدایت کردی ہے تاکہ کرپشن اور خراب مال کی فروخت نہ ہو۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں نے کئی ماہ پہلے کہا تھا کہ یوٹیلٹی اسٹورز کے ساتھ اب یہ معاملہ نہیں چل سکتا، وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ سال رمضان میں یوٹیلٹی اسٹورز کے حوالے سے بے پناہ شکایات تھیں جس کا حل یہ نکالا ہے کہ مائنس یوٹیلٹی اسٹور رمضان پیکیج لایا جائے۔

## بقیہ 26

گاڑیوں کو اپنانے میں تیزی لانے کی جانب ایک تبدیلی کا قدم ہے جس کا مقصد تیل کی درآمدات میں نمایاں کمی اور بہتر انفراسٹرکچر اور گرین فنانسنگ اقدامات کے ذریعے پائیدار نقل وحرکت کو فروغ دینا ہے۔ ویلتھ پاک سے بات کرتے ہوئے سسٹین ایبل پالیسی ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے ریسرچ فیلو ڈاکٹر خالد ولید نے اس تبدیلی کے معاشی مضمرات پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پاکستان کی ماہانہ تیل کی کل درآمدات تقریباً 1 بلین ڈالر ہیں۔ ای وی کو اپنانے کے ذریعے درآمدات میں 30 فیصد کی کمی کو حاصل کر کے، ملک ماہانہ 300 ملین ڈالر کی بچت کر سکتا ہے جس سے 3.6 بلین ڈالر کی سالانہ بچت ہو سکتی ہے۔ ان ممکنہ بچتوں کا موازنہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی طرف سے منظور شدہ آخری اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ سے کیا جا سکتا ہے۔ حکومت نے چارجنگ اسٹیشنز کے لیے بجلی کے نرخ 45 فیصد کم کر کے 71 روپے 10 پیسے فی یونٹ سے کم کر کے 39 روپے 70 پیسے کر دیے ہیں۔ اس کمی کا مقصد چارجنگ اسٹیشن آپریٹرز کے آپریشنل اخراجات کو کم کرنا اور پورے ملک میں چارجنگ کے مزید انفراسٹرکچر کے قیام کو فروغ دینا ہے۔ ڈاکٹر ولید نے اس بات پر زور دیا کہ ان بچتوں کو حاصل کرنے کے لیے دو اور تین پہیوں کی 50-60 فیصد کو الیکٹرک ماڈلز میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے گاڑیوں کی پرتعیش اور ضرورت کے حصوں میں اسٹریٹجک درجہ بندی پر بھی زور دیا، دو پہیوں اور پبلک ٹرانزٹ سسٹم جیسے سستی ٹرانسپورٹ کے اختیارات پر توجہ دینے پر زور دیا۔ اس تبدیلی کو آسان بنانے کے لیے انہوں نے گھروں میں ای وی چارجنگ کے لیے تقسیم شدہ شمسی نظام کو نافذ کرنے کی تجویز پیش کی، جس سے گرڈ کی طلب کو منظم کرنے اور اضافی شمسی توانائی کو استعمال کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ نقطہ نظر نہ صرف قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بہتر بناتا ہے بلکہ برقی نقل و حرکت میں پائیدار منتقلی کی بھی حمایت کرتا ہے۔ یہ نقطہ نظر ای وی چارجنگ کے لیے اضافی شمسی توانائی کا استعمال کرتے ہوئے گرڈ کو فراہم کی جانے والی بجلی کی مقدار کو کم کر کے نیٹ میٹرنگ میں اضافے کو منظم کرنے میں مدد کرے گا۔ مقامی سطح پر قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بہتر بنانے سے، یہ قومی گرڈ پر انحصار کو کم کرے گا۔ شمسی توانائی کو ای وی چارجنگ میں شامل کرنا نظام کو زیادہ موثر بناتا ہے جو برقی نقل و حرکت میں پائیدار منتقلی کی حمایت کرتا ہے۔ ماس ٹرانزٹ حل کے لیے بڑے بس اسٹیشنوں پر چارجنگ انفراسٹرکچر قائم کیا جانا چاہیے تاکہ مسافروں کو ان اسٹیشنوں تک اور وہاں سے لے جانے والے دو اور تین پہیوں والی گاڑیوں کی مدد کی جا سکے۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ گاڑیاں مسافروں کی خدمت کے دوران آسانی سے چارج ہو سکیں۔ اس کے علاوہ طویل فاصلے کے راستوں کے لیے الیکٹرک بسوں کو متعارف کرایا جانا چاہیے جو مسافروں کے لیے ایک ماحول دوست متبادل فراہم کرتے ہیں۔

کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily
ASKAR INTERNATIONL
QUETTA
MEMBER A.P.N.S

روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر
سید فاروق شاہ
چارٹر نمبر BC-A-21

بروز، بدھ، 05 فروری 2025

# پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائیاں جاری

## ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان کی الیکٹرک وہیکل سیکٹر کی تیز تر ترقی اور عالمی سطح پر مسابقتی پوزیشن کی جانب پیشرفت جاری ہے

**اس حکمت عملی کا مقصد بیٹری، موٹرز اور اہم الیکٹرک وہیکل اجزا کی مقامی تیاری کے ساتھ ساتھ بی آر ٹی اور میٹرو بس روٹس میں الیکٹرک بسوں کو شامل کرنا ہے**

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کا الیکٹرک وہیکل سیکٹر ترقی کی راہ پر گامزن ہے، حکومت نے دو اور تین وہیلر گاڑیوں کے لیے 55 مینوفیکچررز کو لائسنس جاری کردیئے۔ تفصیل کے مطابق ایس آئی ایف سی کی کاوشوں سے ای وی پالیسی، پائیدار ترقی، خوشگوار ماحول اور توانائی کے موثر استعمال کی جانب اہم قدم سامنے آیا۔ حکومت نئی ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر پالیسی اپنانے، اس کے فروغ، اور مقامی پیداوار کو وسعت دینے کے لیے کوشاں ہے۔ حکومت نے نئی ای وی چارجنگ انفراسٹرکچر پالیسی کے تحت دو اور تین وہیلر گاڑیوں کے لیے 55 مینوفیکچررز کو لائسنس جاری کردیئے جبکہ چار وہیلر گاڑیوں کی اسمبلی کے لیے 2 لائسنس بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ چارجنگ اسٹیشنز کے قیام کا منصوبہ بھی زیر غور ہے، جس میں فاسٹ چارجرز اور بیٹری سوئپنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ چارجنگ پورٹس کے معیارات، لائسنسنگ کے عمل کی سادگی، اور نئی عمارتوں میں چارجنگ انفراسٹرکچر کی تنصیب لازمی قرار دی گئی ہے۔ نئی ای وی پالیسی کے تحت مفت رجسٹریشن، سالانہ ٹوکن فیس اور ٹول ٹیکس سے استثنی کی پیشکش کی گئی ہے، توقع ہے کہ ان اقدامات سے 2030 تک تیل کی درآمدات میں کمی کے ذریعے 3 ارب امریکی ڈالر کی ممکنہ بچت ہوگی۔ اس حکمت عملی کا مقصد بیٹری، موٹرز اور اہم الیکٹرک وہیکل اجزا کی مقامی تیاری کے ساتھ ساتھ بی آر ٹی اور میٹرو بس روٹس میں الیکٹرک بسوں کو شامل کرنا ہے۔ اسلام آباد سمیت ہر صوبے کے کم از کم ایک شہر کو الیکٹرک

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 5 پر)

### بلوچستان کے ساحلی شہر اورماڑہ میں آوارہ کتوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ساحلی شہر اورماڑہ میں آوارہ کتوں کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے، جس کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔ گزشتہ دو روز میں کتوں کے حملوں میں دو خواتین سمیت تین افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، اورماڑہ کے علاقوں دیمی زر کنارے اور اسلامیہ لین میں آوارہ کتوں نے حملہ کرکے دو خواتین اور ایک 13 سالہ بچے کو زخمی کردیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر پی این ایس درمان جاہ اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اورماڑہ میں آوارہ کتوں کی بہتات ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے شہریوں کو

(بقیہ اندرونی صفحہ 5 پر)

### بسیمہ کے عوام کو چوروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا انتظامیہ بھتہ خوری میں مصروف، کونسلر محمد قاسم عیسی زئی

**بسیمہ میں چوری کی وارداتوں میں اضافہ ایک رات میں تین ٹرانسفارمر چوری انتظامیہ خاموش، کونسلر عزیز شہباز مینگل**

بسیمہ (یو این اے) یونین کونسل ٹاؤن کے جنرل کونسلر عزیز شہباز مینگل اور چوٹ ولوچو کے جنرل کونسلر محمد قاسم عیسی زئی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بسیمہ میں چوری کی وارداتوں میں اضافہ کے باعث عوام خوف ہراس میں مبتلا ہو گئے ہیں جبکہ انتظامیہ کا دہاں صرف چیک پوسٹوں پر مبذول ہے بسیمہ سمیت واشک کے

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 5 پر)

مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے یو این ویمن بلوچستان کی صوبائی سربراہ عائشہ ودود، پورٹفولیو منیجر سمن احسن اور داؤد گھنگیال ملاقات کر رہے ہیں

# چیئرمین سینیٹ سے جاپانی سفیر کی ملاقات

## پاکستان اور جاپان اس معاملے پر مشترکہ عزم رکھتے ہیں، جبکہ ڈائیلاگ اور باہمی تعاون ہی مسائل کے حل اور خطے کی ترقی کا ضامن ہے

**دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ پر تبادلہ خیال، اعلیٰ سطح کے وفود کے تبادلوں سے عوامی رابطہ کاری کو تقویت ملے گی، یوسف رضا گیلانی**

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے جاپان کے سفیر اکامٹسو سوچگی نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان جاپان کے ساتھ دو طرفہ تعاون اور روابط کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان تعلقات تاریخی حیثیت کے حامل ہیں اور دونوں ممالک نے مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ جاپان نے پاکستان میں سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے دوران مدد کی اور بحالی کے کاموں میں بھرپور تعاون کیا جس پر ہم جاپانی حکومت اور عوام کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، جاپان کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے کا خواہاں ہے، خاص طور پر تعلیم اور فلاحی شعبوں میں جاپان کی مسلسل حمایت قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جاپان

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 5 پر)

### کوہلو کے علاقے میں واقع ہسپتال میں دوران زچگی غفلت کے باعث نومولود بچہ جاں بحق ہوگیا

**لواحقین کو مکمل تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے گا، اور کسی کو بھی لوگوں کی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی**

کوہلو (یو این اے) کوہلو کے علاقے میں واقع امیر میڈیکل کیئر ہسپتال میں دوران زچگی غفلت کے باعث نومولود بچہ جاں بحق ہوگیا، جبکہ والدہ کی حالت بھی تشویشناک ہے متاثرہ خاندان کے مطابق، محمد سلیم نے اپنی بیوی کو چیک اپ کے لیے دو دن قبل سول ہسپتال لے جایا، جہاں لیڈی ڈاکٹر نے بتایا کہ ڈلیوری میں تین دن باقی ہیں۔ دوسرے دن چیک اپ کے لیے ماڈل ٹاؤن میں واقع امیر میڈیکل کیئر ہسپتال لے آیا، جہاں لیڈی ڈاکٹر نے الٹرا ساؤنڈ کرنے کے بعد بتایا کہ ڈلیوری کی تین گھنٹے رہ گئی ہیں۔ دوران ڈلیوری عطائی لیڈی ڈاکٹر کی غفلت کے باعث نومولود بچہ جاں بحق ہوگیا، اور والدہ کی حالت بگڑ گئی۔ ایس ایچ او سٹی تھانہ کوہلو سہراب خان کھیتران نے واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی ہے، جس کی سربراہی وہ خود کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لواحقین کو مکمل تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے گا، اور کسی کو بھی لوگوں کی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کوہلو کے علاقے میں واقع امیر میڈیکل کیئر ہسپتال میں دوران زچگی غفلت کے باعث نومولود بچہ جاں بحق ہوگیا، جبکہ والدہ کی حالت بھی تشویشناک ہے متاثرہ خاندان کے مطابق، محمد سلیم نے اپنی بیوی کو چیک اپ کے لیے دو دن قبل سول ہسپتال لے جایا، جہاں لیڈی ڈاکٹر نے بتایا کہ ڈلیوری میں تین دن باقی ہیں۔ دوسرے دن چیک اپ کے لیے ماڈل ٹاؤن میں

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 5 پر)

### لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے، امیر حمزہ خان زہری

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو اپنا مشیر مقرر کرتے ہوئے لوکل گورنمنٹ کا قلمدان سونپ دیا ہے۔ اس تقرری کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو صوبائی وزیر کا پروٹوکول اور مراعات حاصل ہوں گی۔ نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کا تعلق بلوچستان کے معروف سیاسی خاندان سے ہے۔ ان کے والد، نواب ثنا اللہ خان زہری، بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ رہ چکے ہیں۔ امیر حمزہ خان زہری کی اس تقرری سے صوبے میں لوکل گورنمنٹ کے امور میں بہتری کی توقع کی جا

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 5 پر)

### ہمارے دروازے ہمیشہ عوام کیلئے کھلے ہیں، میر چنگیز خان جمالی

**عوام کی ترقی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے**

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سابق وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی میر چنگیز خان جمالی نے کہا کہ ہمارے دروازے ہمیشہ عوام کیلئے کھلے ہیں دن ہو یا رات عوام کی ترقی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن پر چل کر عوام کی بے لوث خدمت کررہے ہیں میر چنگیز خان جمالی کی گفتگو تفصیلات کے مطابق پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سابق وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میر چنگیز خان جمالی نے اپنے فنڈز سے جاری سیم نالے کے بھل صفائی کا جائزہ لیا جبکہ ایکسین اریگیشن کھیرتھر کینال مہراللہ انصاری اور ٹھیکیدار ولی محمد چانڈیو نے انہیں بریفنگ دی میر چنگیز خان جمالی نے

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 5 پر)

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر منیر احمد کاکڑ پولیو مہم کے دوران ٹیم کا فیلڈ ورک چیک کر رہے ہیں

### شہریوں کے مسائل حل ہونے تک جدوجہد جاری رہے گا، چیئرمین میر محمد رحیم لہڑی

**ای ایکشن کمیٹی نصیرآباد کی جانب سے عوام کو درپیش مسائل پر آواز اٹھاتے رہیں گے**

نصیرآباد (یو این اے) شہری ایکشن کمیٹی نصیرآباد کے چیئرمین میر محمد رحیم لہڑی کی قیادت میں ڈیرہ مراد جمالی بائی پاس کے کام کی میں کئی سالوں سے تاخیر اور ڈیرہ مراد جمالی کے قبرستان کی زمین کو قبضہ مافیہ سے واگزار کرانے کے حوالے سے بکراپڑی ڈیرہ مراد جمالی عظیم الشان ریلی نکالی گئی ریلی قومی شاہراہ، ڈیرہ مراد جمالی سمیت مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی اللہ والا چوک شہید بینظیر بھٹو پریس کلب نصیرآباد کے سامنے پہنچنے پر جلسے کی شکل اختیار کرگئی ریلی میں مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداروں سمیت شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ریلی کے شرکا سے شہری ایکشن کمیٹی نصیرآباد کے چیئرمین

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 5 پر)

# ہر سال کی طرح 4 فروری کو دنیا بھر میں کینسر کے عالمی دن منایا جاتا ہے، ڈاکٹر فیروز

## کینسر سے بچنے کے لیے متوازن خوراک کا استعمال کیا جائے خواتین چھاتی میں تبدیلی کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں

**بدقسمتی سے 60 سے 70 فیصد کینسر کے مریض ایسے سٹیج میں ہمارے پاس آتے ہیں کہ وہ آخیری سٹیج ہوتا ہے حالانکہ بروقت اگر کینسر کے مریض اپنا تشخیص کریں، تو کینسر کا علاج ممکن ہے**

کوئٹہ (یو این اے) کینسر کے عالمی دن کے مناسبت سے سینار ہسپتال میں ایک تقریب منعقد ہوئی تقریب سے ڈاکٹر فیروز خان اچکزئی ڈاکٹر خوش نصیب مفتی مجیب اللہ آغا ڈاکٹر قادر عمرانی ڈاکٹر شفیق کھوسو اور ڈاکٹر شفیق مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال کی طرح 4 فروری کو دنیا بھر میں کینسر کے عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ لوگوں میں شعور آ گاہی لائی جاسکے لوگوں کو یہ بتایا جاسکے کہ کینسر کس وجہ سے پھیلتا ہے بلوچستان میں کینسر تیزی سے پھیل رہا ہے آ گاہی نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کا بروقت تشخیص نہیں ہو پاتا خواتین میں چھاتی کا کینسر تیزی سے پھیل رہا سگریٹ گٹکے پان کا استعمال کینسر کے بڑی وجوہات میں سے ہے کینسر سے بچنے کے لیے متوازن خوراک کا استعمال کیا جائے خواتین چھاتی میں تبدیلی کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں کینسر کے مریض نہ صرف اندرون صوبہ بلکہ ہمسایہ ممالک سے بھی لائے جاتے ہیں بدقسمتی سے 60 سے 70 فیصد کینسر کے مریض ایسے سٹیج میں ہمارے پاس آتے ہیں کہ وہ آخیری سٹیج ہوتا ہے حالانکہ بروقت اگر کینسر کے مریض اپنا تشخیص کریں تو کینسر کا علاج ممکن ہے کینسر کے آخری سٹیج میں ہم صرف مریض کو ایسے ادویات فراہم کرتے ہیں جس سے اس کے جسم میں درد نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ جب جسم میں دانہ ہو یا خوراک کی نالی میں درد ہو رہا ہو وزن کم ہو رہا ہو پاپہ خان کے راستے خون کا اخراج ہو یا دانہ وغیرہ ہو تو فوری طور پر اپنا تشخیص کریں تاکہ اس کا بروقت علاج ممکن ہوسکے اس حوالے سے اس دن کو مناتے ہیں تاکہ لوگوں میں شعور آ گاہی آسکیں۔ کینسر کے عالمی دن کے مناسبت سے سینار ہسپتال میں ایک تقریب منعقد ہوئی تقریب سے ڈاکٹر فیروز خان اچکزئی ڈاکٹر خوش نصیب مفتی مجیب اللہ آغا ڈاکٹر قادر عمرانی ڈاکٹر شفیق کھوسو اور ڈاکٹر شفیق مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال کی طرح 4 فروری کو دنیا بھر میں کینسر کے عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ لوگوں میں شعور آ گاہی لائی جاسکے لوگوں کو یہ بتایا جاسکے کہ کینسر کس وجہ سے پھیلتا ہے بلوچستان میں کینسر تیزی سے پھیل رہا ہے آ گاہی نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کا بروقت تشخیص نہیں ہو پاتا خواتین میں چھاتی کا کینسر تیزی سے پھیل رہا سگریٹ گٹکے پان کا استعمال کینسر کے بڑی وجوہات میں سے ہے کینسر سے بچنے کے لیے متوازن خوراک کا استعمال کیا جائے خواتین چھاتی میں تبدیلی کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں کینسر کے مریض نہ صرف اندرون صوبہ بلکہ ہمسایہ ممالک سے بھی لائے جاتے ہیں بدقسمتی سے 60 سے 70 فیصد کینسر کے مریض ایسے سٹیج میں ہمارے پاس آتے ہیں کہ وہ آخیری سٹیج ہوتا ہے حالانکہ بروقت اگر کینسر کے مریض اپنا تشخیص کریں تو کینسر کا علاج

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 5 پر)

### کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے کشمیر کو یا کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے ہیں، ڈی سی اوستہ محمد

**پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں پر بھارتی فوج کی جانب سے ڈھائے جانے والے مظالم کو برداشت نہیں کریں گی**

استہ محمد (یو این اے) کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے کشمیر کو یا کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے ہیں ڈی سی اوستہ محمد تفصیلات کے مطابق کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے ملک بھر کی طرح ضلع استہ محمد میں بھی تقاریب ریلیاں نکالی جائیں گی اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر استہ محمد ارشد حسین جمالی نے کہا ہے کہ پانچ فروری یوم کشمیر کے دن تحصیل استہ محمد اور تحصیل گنداخہ میں کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے 10 بجے 30۔ الگ الگ ریلیوں کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ بھی ان ریلیوں میں شرکت کر کے کشمیری بھائیوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 5 پر)

### محکمہ امور حیوانات اور ایف اے او کے زیر اہتمام تربت میں ڈی وارمنگ مہم شروع کر دیا گیا ہے

**مویشی پال کسانوں کی مشکلات کم کی جاسکتی ہیں اور ان کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ممکن بنایا جاسکتا ہے**

تربت (خ ن) محکمہ امور حیوانات اور ایف اے او کے زیر اہتمام تربت میں ڈی وارمنگ مہم شروع کر دیا گیا ہے جس میں ہزاروں جانوروں کو ویکسین کی گئی ڈاکٹر محمد حنیف بلوچ ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ امور حیوانات تربت اور اخلاق احمد FAO تربت کیچ کی قیادت میں تربت GRASP کے منتخب یونین کونسل میں ڈی وارمنگ مہم کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد مقامی کسانوں میں مویشیوں کی صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور بکریاں اور بھیڑیں کو بیماریوں سے محفوظ بنانا ھے اس مہم میں ضلع بھر کے مختلف فارمر فیلڈ اسکول کے ممبران نے بھرپور شرکت کی اور محکمہ لائیواسٹاک کے ماہرین سے رہنمائی حاصل کی اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک حنیف بلوچ کا کہنا ہے کہ ایف اے او اور محکمہ لائیوسٹاک کی شاندار کارکردگی اور انتھک محنت کے نتیجے میں ہزاروں جانوروں کو کامیابی سے ڈی وارمنگ کیا گیا ہے ڈاکٹر حنیف بلوچ نے اس موقع پر مزید بتایا کہ مہم کو مزید وسعت دی جائے گی اور یہ آئندہ کئی دنوں تک جاری رہے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ جانوروں کو اس سہولت سے مستفید کیا جاسکے انہوں نے کسانوں کو مویشیوں کی باقاعدہ دیکھ بال اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اپنانے کی تلقین بھی کی فارمر فیلڈ اسکولز کے کسانوں نے

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 5 پر)

### ایف بی آر کا ملت ٹریکٹرز کے سیلز ٹیکس کا آڈٹ مکمل، جعلی اور خلاف ضابطہ ان پٹ ایڈجسٹمنٹ کے دعوی کی تحقیقات

**ملت ٹریکٹرز سیلز ٹیکس مد میں 18 ارب روپے ادا کرے سیلز ٹیکس میں غیر رجسٹرڈ کاروبار سے خام مال خریدا، رپورٹ**

اسلام آباد (آئی این پی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملت ٹریکٹرز کے سیلز ٹیکس کا آڈٹ مکمل کرلیا، جس میں ملت ٹریکٹرز کے خلاف جعلی اور خلاف ضابطہ ان پٹ ایڈجسٹمنٹ کے دعوی کی تحقیقات کی گئیں۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ملت ٹریکٹرز سیلز ٹیکس مد میں 18 ارب روپے ادا کرے، جبکہ ملت ٹریکٹرز نے سیلز ٹیکس میں غیر رجسٹرڈ کاروبار سے خام مال خریدا۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ تحقیقاتی رپورٹ صدر مملکت آصف علی زرداری کو بھجوادی گئی ہے، صدر مملکت نے ملت ٹریکٹرز کے سیلز ٹیکس آڈٹ کا حکم دیا تھا۔ دستاویز میں کہا گیا کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی جانب سے ٹیکس آڈٹ عمل میں لایا گیا، لارج ٹیکس پیئر یونٹ لاہور ایل ٹی یو نے آڈٹ رپورٹ مکمل کی، جبکہ آڈٹ سیلز ٹیکس ایکٹ 2022 کے سیکشن 25 کے تحت کیا گیا۔ دستاویز کے مطابق ملت ٹریکٹرز نے سیلز ٹیکس ری فنڈ کا جعلی کلیم کیا، اس کے علاوہ سال 2022 کے ایس آر او 563 کا غلط استعمال کیا۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ملت ٹریکٹرز کے سیلز ٹیکس کا آڈٹ مکمل کرلیا، جس میں ملت ٹریکٹرز کے خلاف جعلی اور خلاف ضابطہ

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 5 پر)

پشین، وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ملک مختار احمد بڑیچ انسداد پولیو مہم کے دوران ٹیموں کے فیلڈ ورک کا معائنہ کر رہے ہیں

### ایف آئی اے کی گجرات میں کارروائی، 2 انسانی اسمگلرز گرفتار

**ملزم اظہر نے متعدد شہریوں کو یونان بھجوانے کے عوض 34 لاکھ 70 ہزار روپے بٹورے اور مفرور ہوگئے، ایف آئی اے**

اسلام آباد (آئی این پی) ایف آئی اے نے گجرات میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے 2 انسانی اسمگلرز کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے نیویزا فراڈ اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث ملزم عاشق حسین اور محمد اظہر کو گجرات سے گرفتار کرلیا، ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزم عاشق نے شہری کو اٹلی میں ملازمت دلوانے کا جھانسہ دے کر

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 5 پر)

### اہل بلوچستان کو ہر صورت حقوق دینے ہوں گے، ہدایت الرحمان

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اہل بلوچستان کو ہر صورت حقوق دینے ہوں گے بلوچستان کے وسائل سے پیار عوام سے بیزاری کا اظہار نہ پالیسی مزید نہیں چلے گی سب جانتے ہیں بلوچستان کے مسائل، بدامنی، بے روزگاری اور غربت کے ذمہ دار مقتدر قوتیں نااہل وفاقی وصوبائی حکومتیں اور جعلی حکمران ہیں ایف سی وسیکورٹی ادارے بلوچستان کا بلوچستان کے عوام سے رویہ ٹھیک نہیں تذلیل، گالی، بدتمیزی اور بھتہ خوری کی وجہ سے عوام سیکورٹی اداروں سے نفرت کرنے لگی ہے۔ ماؤں بہنوں بزرگوں کی تذلیل مزید برداشت نہیں کریں گے۔ بلوچستان میں جماعت اسلامی کی ممبر سازی مہم جاری ہے عوام الناس کے دروازے جماعت اسلامی کیلئے کھلے ہیں حق دو بلوچستان مہم کے تحت بلوچستان کے عوام کو حقوق دلا کر مظالم سے نجات دلائیں گے۔ کوئٹہ میں شہریوں، نوجوانوں، تاجروں وسماجی

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 5 پر)

پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز عالم شاہ سابق وفاقی وزیر انجینئر خرم دستگیر کو جاپانی کیلنڈر بطور سوینئر پیش کر رہے ہیں

### دالوں کا عالمی دن 10 فروری کو منایا جائے گا

**پروٹین، وٹامنز اور معدنیات سے بھرے ہوتے ہیں، جو انہیں اہم اور صحت مند سپر فوڈز بناتے ہیں**

اسلام آباد (آئی این پی) دالوں کا عالمی دن 10 فروری کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جائے گا تاکہ دالوں کی اہمیت اور غذائی فوائد کو تسلیم کیا جاسکے کہ دالیں نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہیں بلکہ دنیا سے بھوک اور غربت کے خاتمے کے لیے پائیدار خوراک کے نظام کی ترقیاں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق یہ پائیدار ترقی کے 2030 کے ایجنڈے کو حاصل کرنے کے لیے ایک موثر حکمت عملی ہے، جس کا مقصد عالمی امن کو مضبوط بنانا اور غذائی تحفظ کو بڑھانا ہے۔ دالیں جسے پھلیاں بھی کہا جاتا ہے پھلی والے پودوں کے خوردنی بیجوں جن میں مٹر، پھلیاں، لیوپین، دال اور چنے شامل ہیں جبکہ دالیں مختلف شکلوں، اقسام، سائز اور رنگوں میں موجود ہیں اور فیصل آباد سمیت دنیا بھر کے

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 5 پر)

### کشمیریوں کی آزادی کی جدوجہد جلد منطقی انجام کو پہنچے گی، حاجی ولی محمد نورزئی

کوئٹہ (یو این اے) مسلم لیگ ن کے رکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ پوری قوم کشمیریوں کی جدوجہد آزادی میں ساتھ ہے اور ہمیشہ رہے گی پاکستان کشمیریوں کی سفارتی امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا پاکستان نے ہر فورم پر بھارتی زیر تسلط جموں وکشمیر میں مظالم کو اجاگر کیا ہے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے علاوہ بلوچستان بھر کے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی ریلیاں اور تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے جاری کردہ پیغام میں انہوں نے کہا کہ عالمی برادری مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، اقوام متحدہ کی مجرمانہ خاموشی کی وجہ سے بے گناہ کشمیریوں کا قتل عام جاری ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہر سال پانچ فروری کا دن

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 5 پر)

لورالائی، پولیس کی بڑی کارروائی منشیات برآمد ملزمان گرفتار

### بھارتی مکروہ چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کردیں، بیرسٹر سلطان

**یوم یکجہتی کشمیر، اندرون وبیرون ملک مقیم پاکستانی وکشمیری مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں**

اسلام آباد (آئی این پی) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ آج 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اندرون و بیرون ملک مقیم پاکستانی وکشمیری مقبوضہ کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں اور بھارت کے مکروہ چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کردیں۔ بھارت جس طرح مودی کی ہندوتوا

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 5 پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ محمد وقار سرکاری اور نجی ہاسٹلز کی رجسٹریشن کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

### راولپنڈی، بہنوئی کی زیادتی کے بعد حاملہ ہونے والی 21 سالہ یتیم لڑکی کے قتل میں پیشرفت، مزید ایک ملزم گرفتار

**مقتولہ کا بہنوئی، اسکی ماں اور ہمشیرہ سمیت پڑوسی پہلے ہی گرفتار، چار روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے ہیں**

راولپنڈی (آئی این پی) راولپنڈی تھانہ جاتلی کے علاقے تھہ چھتر میں 21 سالہ یتیم لڑکی کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کرکے لاش دفنانے کے معاملے میں مزید پیشرفت سامنے آئی ہے اور پولیس نے ایک مزید ملزم کو گرفتار کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق وجاہت نامی ملزم مذکورہ گھر جہاں لڑکی رہائش پذیر تھی، وہاں گاڑی کھڑی کرنے کے لیے آیا، جایا کرتا تھا، ملزم کو عدالت میں پیش کرکے ریمانڈ لیا جائے گا۔ مقتولہ کا بہنوئی، اسکی ماں اور ہمشیرہ سمیت پڑوسی پہلے ہی گرفتار اور چار روزہ ریمانڈ پر پولیس کے پاس ہیں۔ گرفتار کیے گے تیسرے مرد ملزم وجاہت کا ریمانڈ حاصل کرکے پولیس تینوں مرد ملزمان کو ڈی این اے

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 5 پر)

### پی ٹی آئی کارکنوں کی ممکنہ گرفتاریوں کے اقدام کو لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا

**کارکنوں کی گرفتاریاں اور ہراساں کرنے کا خدشہ ہے، استدعا ہے کہ عدالت گرفتار اور ہراساں کرنے سے روکنے کا حکم دے**

لاہور (آئی این پی) پی ٹی آئی کارکنوں کی ممکنہ گرفتاریوں کے اقدام کو لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا گیا، درخواست میں آئی جی پنجاب، سی سی پی او لاہور اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست انصاف لائرز فارم کی جانب سے ایڈووکیٹ اشتیاق اے خان نے دائر کی، درخواست میں آئی جی پنجاب، سی سی پی او لاہور اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے، درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ پرامن جلسہ اور احتجاج کرنا آئین کے تحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے، 8 فروری کے جلسے سے قبل کارکنوں کی فہرستیں مرتب کرلی گئیں ہیں۔ کارکنوں کی گرفتاریاں اور ہراساں کرنے کا خدشہ

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 5 پر)

### بانی پی ٹی آئی کی جانب سے کوئی خط نہیں ملا، سیکیورٹی ذرائع

**تحریک انصاف نے خط لکھنے کے نام پر ایک اور ناکام ڈرامہ کرنے کی کوشش کی ہے، پی ٹی آئی کے دعوے پر ردعمل**

اسلام آباد (آئی این پی) سیکیورٹی ذرائع نے واضح کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی جانب سے کوئی خط نہیں ملا اور نہ ہی اسٹیبلشمنٹ کو ایسے کسی بھی خط کو پڑھنے میں کوئی دلچسپی ہے۔ تفصیل کے مطابق تحریک انصاف کی جانب سے میڈیا پر ایک خبر سامنے آئی ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان نے چیف آف آرمی سٹاف جنرل عاصم منیر کو خط لکھا ہے۔ جس پر سیکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی جانب سے کوئی خط نہیں ملا اور نہ ہی ایسے کسی خط کو پڑھنے کی خواہش ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ تحریک انصاف نے خط لکھنے کے نام پر ایک اور ناکام ڈرامہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ سیکورٹی

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 5 پر)

### 9 ویں بین الاقوامی امن مشقیں 7 سے 11 فروری تک ہوں گی، 60 ممالک شرکت کریں گے

**امن مشقیں 2007 سے ہر 2 سال بعد منعقد کی جاتی ہیں۔ امن مشقوں کا مقصد علاقائی امن اور تعاون کو فروغ دینا ہے**

اسلام آباد (آئی این پی) 9 ویں بین الاقوامی امن مشق 7 سے 11 فروری تک منعقد ہوں گی۔ ریئر ایڈمرل کمانڈر پاکستان فلیٹ عبدالمنیب نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 9 ویں بین الاقوامی امن مشق میں اس بار 60 ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ ممالک کے لحاظ سے یہ اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ گزشتہ امن مشق میں 50 ممالک نے شرکت کی تھی۔ ریئر ایڈمرل عبدالمنیب نے بتایا کہ مشق کے ساتھ پہلے انٹرنیشنل امن ڈائیلاگ میں دنیا بھر سے کم وبیش 120 وفود شرکت کریں گے۔ امن مشق 2025 میں 60 ممالک بحری، ہوائی

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 5 پر)

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA MEMBER A.P.N.S
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
چسٹرڈ نمبر BC-A-21

## بیرونی قوتوں کی اندرونی معاملات

تاریخ کی حقیقت یہ ہے کہ ہمیشہ ممالک ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا موجودہ دور میں نہیں ہو رہا بلکہ کئی ہزار سال پہلے بھی یہ ہوتا تھا۔ مثلاً روم ہمیشہ مصر میں مداخلت کرتا رہا۔ پرانے زمانے میں مداخلت زیادہ تر فوجی یا تجارتی ذریعوں سے ہوتی تھی۔ جیسے اسپین نے تجارتی قافلہ جنوبی امریکہ کے ملکوں میں بھیجا۔ یا یورپی ممالک نے افریقہ یا ایشیا۔ ہندوستان پر حکومت ایک تجارتی کمپنی ایسٹ انڈیا کمپنی سے شروع ہوئی۔ حالیہ تاریخ میں روس کا یوکرین پر حملہ اندرونی پالیسی بدلنے کیلئے ہے۔ ابھی چند دن پہلے جارجیا میں جو شخص صدر کا الیکشن جیتا اس کے خلاف مظاہرے شروع ہوئے کیونکہ نیا صدر روس سے قریبی تعلقات چاہتا ہے۔ حزب اختلاف کا کہنا ہے روس نے الیکشن میں اسے کامیاب کرنے کیلئے دھاندلی کرائی۔ اسی طرح امریکہ سرکاری طور پر مان چکا ہے کہ ایران کے منتخب وزیراعظم مصدق کو ہٹانے کا سارا پلان ان کا تھا۔ امریکہ کے حالیہ صدارتی الیکشن میں یہ بات عام تھی کہ ٹرمپ کو جتوانے میں روس، اسرائیل اور کئی دوسری قوتوں کا ہاتھ ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کچھ ایسے ممالک بھی ہیں جن میں جمہوریت بہت مضبوط ہوئی ہے مگر ان کی فوجی قوت کسی دوسرے ملک کے زیر اثر ہے۔ جیسے جاپان، جرمنی اور جنوبی کوریا۔ ان تین ممالک میں امریکی فوجی قوت موجود ہے مگر اس کے باوجود یہ الزام نہیں لگتا کہ امریکہ ان کے جمہوری عمل میں مداخلت کر رہا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ یہ تینوں ممالک معاشی اور تجارتی طور پر بہت خوشحال اور مضبوط ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا پاکستان میں کسی دوسرے ملک کی فوجی مداخلت ہو۔ صرف مثال دے رہا ہوں بات سمجھانے کیلئے۔ بات آپکو یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ بیرونی مداخلت ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔ مگر کسی ملک کی ترقی، خوشحالی اور مضبوطی کا راز اس کے اپنے سیاستدانوں کی ملک سے وفاداری اور عوام سے محبت میں پنہا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بیرونی مداخلت کا اثر دس سے پندرہ فیصد سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اصل اثر ۸۵ فیصد مقامی سیاستدانوں کے ہاتھ میں ہی رہتا ہے۔ پاکستان کی بدحالی اور سیاسی عدم استحکام کا اصل سبب بیرونی مداخلت نہیں ہے بلکہ مقامی جرنیلوں، ججوں، سیاستدانوں اور بیوروکریٹ کی نااہلی اور نالائقی ہے۔ کیا یہ امریکہ نے کہا تھا کہ فارم ۴۵ کے بجائے فارم ۴۷ کی حکومت قائم کریں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگرچہ کے بیرونی مداخلت صرف پندرہ فیصد ہے مگر یہ بیرونی مداخلت کر کون رہا ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ سیاسی مداخلت سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی طرف سے ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ دونوں ممالک برے وقت میں ہمیشہ مدد کرتے ہیں۔ غلطی یہ ممالک نہیں کر رہے بلکہ ہم خود کر رہے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے پاکستان کو جرنیلوں کے ذریعہ کنٹرول کیا ہے۔ پاکستان میں ایک مضبوط جمہوریت ان کے مفاد میں نہیں ہے۔ یہ سیاستدانوں کو گھاس نہیں ڈالتے اور معاشی مدد ہمیشہ جرنیلوں کے ذریعہ کرتے ہیں۔ پاکستان میں عدم استحکام سے دبئی کی معیشت نے دن دوگنی رات چوگنی ترقی کی ہے۔ پاکستان میں استحکام متحدہ عرب امارات کے مفاد میں نہیں ہے۔ یہ بات میں کئی دفعہ پالیسی سازوں کو بھی سمجھا چکا ہوں۔ مگر جرنیل ریٹارمنٹ کے بعد تگڑی تنخواہ پر نوکریوں کے خواہشمند رہے ہیں۔ یاد کریں پاشا اور راحیل شریف ریٹارمنٹ کے بعد کہاں ملازم رہے۔ پاکستان میں دوسری مداخلت یورپ اور امریکہ کی طرف سے ہے۔ ان کے دو اہم مفادات ہیں۔ ایک تو اس خطہ میں اپنا اثر و رسوخ۔ دوسرا بھارت کو ہمارے ذریعہ کنٹرول کرنے کی کوشش۔ اور تیسرا اپنی مصنوعات اور بین الاقوامی کمپنیوں کیلئے مارکیٹ کا حصول۔ کوکا کولا، پیپسی، میکڈانلڈ، اور کئی ایسی مصنوعات سے یہ اربوں ڈالر کما رہے ہیں۔ یہ ہم سے خریدتے کم ہیں اور ہمیں کئی گنا زیادہ چیزیں بیچتے ہیں۔ جو چیزیں ہمیں بیچتے ہیں ہمیں ان کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یورپ اور امریکہ خود جمہوری ہیں مگر پاکستان میں انہیں جمہوریت نہیں چاہئے۔ اس ملک کو کنٹرول کرنے کیلئے انہیں بھی جرنیل چاہئے۔ سائفر سے امریکہ نے باجوہ کو یہ پیغام پہنچا دیا وہ کیا چاہتے ہیں۔ باقی کام باجوہ نے نواز شریف اور زرداری کے ساتھ مل کر کیا۔ اصل قصوروار باجوہ اور ان کے سیاسی سہولتکار ہیں۔ بھارت بھی پاکستان میں مداخلت کرتا ہے مگر یہ کام خفیہ طریقے سے ہوتا ہے۔ بھارت کی بھی یہ کوشش ہے کہ پاکستان میں کبھی جمہوریت کامیاب نہ ہو اور ووٹ کو کبھی عزت نہ ملے۔ اس کام کیلئے یہ بھی خفیہ طریقوں سے جرنیلوں کی سیاست میں مداخلت کو پروان چڑھاتے ہیں۔ پاکستان کو توڑنے کا سب سے آسان فارمولا یہ ہے کہ جرنیل سیاست کرتے رہیں۔ یہی فارمولا ۱۹۷۱ میں چلا اور آج بھی اسی فارمولے پر کام ہو رہا ہے۔ بھارت آج بھی پاکستان کے کئی ٹکڑے کرنا چاہتا ہے اور جرنیلوں کے غلط سیاسی فیصلے اس میں مدد کر رہے ہیں۔ یہ انٹیلیجنس ایجنسیوں کا کام ہے کہ اس خفیہ پلان کو ناکام کریں۔ مگر ایجنسیاں تو خود سیاست میں ملوث ہیں۔ ماضی میں چین کسی ملک میں سیاسی مداخلت سے پرہیز کرتا رہا ہے مگر مستقبل میں یہ پالیسی بدلنے کا امکان ہے۔ یاد رکھیں کہ سری لنکا میں پچھلے دنوں ہندوستان کی مداخلت سے اس حکومت کا خاتمہ ہوا جو چین کی حمایتی تھی۔ اسی طرح کا کچھ عمل افریقہ اور پیسیفک سمندر کی جزیرہ حکومتوں میں بھی ہوا۔ آئندہ میرا خیال ہے چین بھی اپنے مفادات کیلئے اندرونی مداخلت کا راستہ اختیار کرے گا۔ انہوں نے ہانگ کانگ اور تائیوان میں یہی کام کیا ہے۔ پاکستان کی بقا اس میں ہے کہ قابل اور عوام کے ووٹ سے حکومت میں آنے والے سیاستدان سامنے آئیں۔ صرف عوامی طاقت کی بنیاد پر قائم حکومت ہی صحیح فیصلے کر سکتی ہے اور ملک میں بیرونی مداخلت کم کر سکتی ہے۔ جرنیل اگر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ملک سے وفادار ہیں اور پاکستان کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں سیاست سے دور ہٹنا ہوگا۔ ایوب، یحیی، ضیاء، کیانی، راحیل شریف، باجوہ، اور عاصم منیر یہ سب بیرونی قوتوں کی مدد سے سیاست میں ملوث رہے۔ انہیں اس سے دور ہٹنا ہوگا۔ ایک اور پیغام میں اس پر بات جاری رکھینگے۔ اس پیغام کے بعد ایکدفعہ پھر ملک سے غداری کا طعنہ ملنے والا ہے۔

## بجلی سہولت پیکیج نامنظور

### ایس ایم تنویر

حکومت کی طرف سے دیا جانے والا بجلی سہولت پیکج پاکستان کی بزنس کمیونٹی نے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے اور اسے محض وقت کا زیاں قرار دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ آئی پی پیز سے نمٹنے کا حکومتی عمل بھی تاخیر کا شکار ہو رہا ہے۔ بزنس کمیونٹی سمجھتی ہے کہ حکومت اگر سستی بجلی کا پیکج دینا چاہتی ہے تو سنجیدگی اختیار کرتے ہوئے 26 روپے فی یونٹ کے حساب سے بجلی کے ٹیرف کا اعلان کر دے کیونکہ آئی پی پیز کے چنگل سے آزادی کے بعد ٹیرف کی اصل حد یہی بنتی ہے۔ حکومت کی سست روی کا نتیجہ ہے کہ فیڈریشن ہر روز ایک فیکٹری کا جنازہ اٹھا رہی ہے کیونکہ آئے روز کوئی نہ کوئی فیکٹری بند ہو رہی ہے جبکہ پریشان حال صنعت کار خودکشیوں پر مجبور ہو رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری فیڈریشن کے اسلام آباد میں واقع دفتر میں تشریف لائے اور بزنس کمیونٹی کی قیادت کو بجلی سہولت پیکج پر اعتماد میں لینے کی کوشش کی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے حکومت اور ایف پی سی سی آئی کی مشترکہ کمیٹی کے قیام کی تجویز دی جو تین روز تک تین تین گھنٹے کی میٹنگ کر کے بجلی سہولت پیکج کو بزنس کمیونٹی کے لئے قابل قبول بنائے گی۔ اس کے جواب میں بطور سرپرست اعلیٰ میں نے فوری طور پر صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام، ریجنل وائس چیئرمین پنجاب ذکی اعجاز، صوبہ خیبر پختونخوا سے سینیٹر نعمان وزیر، سندھ سے کورنگی ایسوسی ایشن سے ریحان جاوید، آصف انعام، اور اپٹا کے انرجی ایڈوائزر طاہر بشارت چیمہ پر مشتمل کمیٹی کا اعلان کر دیا ہے جس کی باضابطہ اناؤنسمنٹ ایف پی سی سی آئی پنجاب کی پریس کانفرنس میں بھی کر دی گئی ہے۔ اب انتظار ہے کہ وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری حکومتی کمیٹی کا اعلان کریں تاکہ بجلی سہولت پیکج پر گفت و شنید کا عمل مکمل کر کے ملکی صنعت کے لئے قابل قبول انرجی ٹیرف پر اتفاق کیا جا سکے اور بند ہوتی انڈسٹری کو بچایا جا سکے۔ بجلی سہولت پیکج کے تحت ایک مقرر شدہ بینچ مارک سے اوپر بجلی کے استعمال پر دسمبر 2024ء سے فروری 2025ء تک رعائتی ٹیرف دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر کسی فیکٹری نے گزشتہ برس اگر ایک لاکھ یونٹ استعمال کیا تو اس سال اسے پیکج کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جب تک کہ وہ گزشتہ برس کے بینچ مارک سے پچیس فیصد اوپر بجلی استعمال نہیں کرتی۔ اس وقت پیک آورز کے لئے بجلی کا ٹیرف 37 روپے 83 پیسے فی یونٹ ہے۔ رعائتی پیکج میں 26 روپے سات پیسے فی یونٹ کا رعائتی ٹیرف ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ بجلی کے ٹیرف میں ہوشربا اضافے اور مشکل معاشی صورت حال نے ملک میں بجلی کی ڈیمانڈ کو خطرناک حد تک کم کر دیا جس میں بہتری لانے کے لئے حکومت نے بجلی سہولت پیکج کا اعلان کیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سال 2023 کے موسم سرما میں بجلی کی ڈیمانڈ 6 فیصد گری تھی تو سال 2024 میں یہ ڈیمانڈ مزید 8 فیصد گھٹ گئی ہے جو محض 11,196 میگاواٹ رہ گئی ہے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ حکومت نے بجلی کے یونٹ کے استعمال کی کیلکولیشن کس طرح کی ہے اور یہ کیسے فرض کر لیا ہے کہ اس پیکج سے بجلی کے استعمال میں 11 فیصد اضافہ ممکن ہوگا۔ فیڈریشن کے اندازے کے مطابق زیادہ سے زیادہ تین فیصد اضافہ ہو سکتا ہے کیونکہ 25 فیصد کی کیپنگ سے سارا پیکج بے معنی ہو کر رہ گیا ہے۔ حکومت اس بات کو نظر انداز کر رہی ہے کہ اس وقت کئی ایک انڈسٹریل یونٹ 40 فیصد پیداواری استطاعت پر چل رہے ہیں اور مہنگی بجلی کے باعث اصل پیداواری استطاعت پر نہیں چل پا رہے ہیں، وہ کیسے گزشتہ برس کی استطاعت تک پہنچ سکتے ہیں جب بجلی اس قدر مہنگی نہ ہوئی تھی۔ یعنی پہلے تو انہیں گزشتہ برس کی پیداواری استطاعت کا فرق ختم کرنا ہوگا اور پھر اس پر بھی 25 فیصد اضافی استعمال کرنا ہوگا تاکہ رعائتی ٹیرف کے اہل ہو سکیں۔ یعنی نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی ایسی صورت حال ہے اور حکومت اپنی طرف سے بجلی سہولت پیکج کا اعلان کر کے حاتم طائی کی قبر پر لات مار رہی ہے۔ انڈسٹری کے حلقوں کا خیال ہے کہ اگر حکومت اس 40 فیصد پیداواری استطاعت پر 25 فیصد کا کیپ ہٹا بھی دے تو بھی فی یونٹ چار روپے کا فائدہ ہو سکے گا، یعنی 37 روپے والا یونٹ 33 روپے کا ہو جائے گا۔ 26 روپے فی یونٹ کا خواب پھر بھی پورا نہ ہوگا جو کہ انڈسٹری کی ڈیمانڈ ہے اور آئی پی پیز کے کپیسٹی چارجز کے ہٹ جانے سے ٹیرف کی اصل قیمت رہ

## امریکی قرارداد۔۔۔ پی ٹی آئی کی بڑی کامیابی!

### عرفان صدیقی

''تقدیسِ انتخابات'' کے نام پر پاکستان کی پشت پر تازیانے برسانے اور اُسے ''نکّو'' بنا کر عالمی برادری میں رُسوا کرنے کے لئے امریکی قرارداد کی تعبیر و تفسیر کچھ ایسی مشکل نہیں۔ انتخابات ہوئے پانچ ماہ ہونے کو ہیں۔ امریکی ترجمان متعدد بار اپنا سرکاری موقف دے چکے ہیں کہ ''یہ پاکستان کا داخلی معاملہ ہے۔'' یہ داخلی معاملہ یکایک اس قدر سنگین عالمی مسئلہ کیسے بن گیا کہ امریکی کانگرس کو ایسی شعلہ بداماں قرارداد منظور کرنا پڑی؟ اس کا جواب چوکوں چوراہوں میں ریڑھی لگانے والے پاکستانی کو بھی معلوم ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ جمہوریت، انسانی حقوق، آزادیٔ فکر و عمل اور احترامِ انسانیت جیسے سارے اصول، امریکی خارجہ حکمتِ عملی کی کچی ڈور سے بندھے ہیں۔ اُس کے مفاد پہ ہلکی سی آنچ بھی آئے تو یہ ساری متاعِ تہذیب و اخلاق کچرا کنڈی کا رزق بن جاتی ہے۔ ایک بڑا سبب یہ ہے کہ چند ماہ بعد امریکی انتخابات میں حصہ لینے والے امریکی ارکانِ کانگرس کو پیسہ بھی چاہیے اور ووٹ بھی۔ پی۔ ٹی۔ آئی منظم طور پر اپنے اپنے حلقے کے امیدواروں کو یہ دونوں چیزیں اس شرط پر فراہم کر رہی ہے کہ وہ پاکستان دشمن قرارداد کی حمایت کریں۔ 1980ء کی دہائی میں امریکی مفاد کا تقاضا تھا کہ کابل تک آ پہنچنے والے سرخ ریچھ کو مار مار کر بھگا دیا جائے۔ تب پاکستان میں جمہوریت تھی نہ پارلیمنٹ۔ بنیادی انسانی حقوق تھے نہ دور دور تک انتخابات کا نام و نشان۔ اسلحہ کے ڈھیر اور ڈالروں کی بوریاں بھیجتے وقت امریکہ نے اُن ''اصولوں اور نظریات'' کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا جو کانگرس کی تازہ قرارداد میں تابندہ موتیوں کی طرح جگمگا رہے ہیں۔ مارشل لا کے کامل گیارہ برسوں کے دوران اس نوع کی کوئی قرارداد کسی بھی امریکی ایوان میں جگہ نہ پا سکی۔ آمریت کے ساتھ اس والہانہ عشق پر اُس دن اوس پڑ گئی جس دن آخری روسی سپاہی دریائے آمو کے اُس پار اتر گیا۔ جنرل مشرف نے اکتوبر 1999ء میں جمہوری حکومت کا تختہ الٹ کر شخصی آمریت کا سکّہ رائج کیا تو امریکہ نے کھل کر مذمت کی۔ بھارت کا پانچ روزہ دورہ مکمل کر کے، صدر بل کلنٹن چند گھنٹوں کے لئے اسلام آباد آئے تو اسے رسمی یا غیر رسمی دورے کے بجائے، ''سٹاپ اوور'' کا تحقیر آمیز نام دیا گیا۔ کڑی شرائط لگیں کہ استقبال کے لئے پرویز مشرف ہوائی اڈے پر آئے نہ ایوان صدر۔ اُس کے ساتھ کوئی تصویر بھی نہیں بنی چاہیے۔ تب امریکہ کی نگاہ میں آئین شکن آمر مَردُود نامطلوب ہی نہیں، فردِ مردود بھی تھا۔ پھر نائن الیون ہو گیا اور دنیا بدل گئی۔ مشرف کی متعفن آمریت، خوشبوؤں میں رچی بسی حسینۂ عالم بن کر، امریکہ کے حجلۂ عروسی میں آ بیٹھی۔ آج گز گز بھر لمبی قراردادیں منظور کرنے والی کانگرس نے پلٹ کر بھی نہ دیکھا کہ آئین کہاں ہے؟ ججوں پہ کیا گذری؟ رسوائے زمانہ ریفرنڈم کیسے ہوا؟ 2002ء کے انتخابات کتنے منصفانہ تھے؟ سیاسی حریف کن زندانوں کا رزق ہو گئے؟ مفاد سارے ارفع اصولوں کو ہڑپ کر گیا۔ یاد آیا۔ 1958ء میں پہلے آئین کے تحت، پہلے عام انتخابات ہونے کو تھے کہ ایوب خان کے ٹینک سڑکوں پر آ گئے۔ وہ ایوب خان امریکہ کا محبوب ترین حکمران بن گیا۔ تاریخ کے سب سے ''آزادانہ اور منصفانہ'' انتخابات میں، قائداعظم کی بہن، مادرِ ملت فاطمہ جناح ''ہار'' گئیں۔ کراچی والوں سے کچھ کوتاہی سرزد ہو گئی تو ''فتح'' کے اگلے ہی دن، فاتح جرنیل کے بیٹے، گوہر ایوب خان نے جشنِ کامرانی منایا۔ کم و بیش تیس شہری جاں بحق ہو گئے۔ امریکہ کے ہونٹ سلے رہے۔ جمہوری ادوار کے ساتھ امریکہ کو ہمیشہ ایک چڑ سی رہی۔ شاید اس لئے کہ ووٹ لے کر آنے والے، اپنے ووٹروں سے ڈرتے ہیں اور غیروں کا ترنوالہ نہیں بنتے، آمروں کو عوام کا کچھ ڈر خوف نہیں ہوتا۔ وہ قشقہ کھینچ کر دیر میں جا بیٹھنے اور اسلام ترک کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ آمریت کی جبلت کے عین مطابق جابروں کی دہلیز کے لئے آمروں کی جبین میں ہمیشہ ہزاروں سجدے تڑپتے رہتے ہیں۔ اسی لئے وہ عالمی شاطروں کو عزیز ہوتے ہیں۔ 1998ء میں بھارتی ایٹمی دھماکوں کے بعد، دنیا بھر کی دھمکیوں کے باوجود نواز شریف کا اپنے عزم پر ڈٹے رہنا اور 2001ء میں مشرف کا کولن پاول کی ایک ٹیلی فون کال پر ڈھیر ہو جانا اس تقابل کی عمدہ مثالیں ہیں۔ قیامِ پاکستان کے دن سے آج تک، کوئی امریکی صدر کسی جمہوری دور میں پاکستان نہیں آیا۔ آئزن ہاور پاکستان آنے والے پہلے امریکی صدر تھے۔ وہ نومبر 1959ء میں اس وقت تشریف لائے جب پہلا ڈکٹیٹر، آمریت کی پہلی سالگرہ منا رہا تھا۔ جانسن نے ایوب خان ہی کے عہد میں دسمبر 1967ء میں پاکستان کا دورہ کیا۔ رچرڈ نکسن اگست 1969ء میں پاکستان تشریف لانے والے تیسرے امریکی صدر تھے۔ انہوں نے جنرل یحییٰ خان کا ''عہدِ جمہوریت نواز'' پسند فرمایا۔ چوتھے صدر بل کلنٹن، بادلِ نخواستہ ہی سہی، اُس وقت پاکستان آئے جب مشرف کی حکمرانی تھی۔ پانچویں امریکی صدر جارج ڈبلیو بُش مارچ 2006ء میں پاکستان آئے جب مشرف، ''مشرف بہ امریکہ'' ہو چکا تھا۔ کسی امریکی صدر نے ذوالفقار علی بھٹو، نواز شریف، بے نظیر بھٹو اور عمران خان کے عہد میں سرزمینِ پاکستان پر قدم رکھنا، شایانِ شان نہ جانا۔ حالیہ امریکی قرارداد کے ڈانڈے، نواز شریف کے تیسرے عہدِ وزارتِ عظمٰی سے ملتے ہیں۔ سی پیک اور بیلٹ اینڈ روڈ انشی ایٹو (BRI) کی شکل میں ساٹھ ارب ڈالر کی چینی سرمایہ کاری نے، دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات کی نئی جہتیں کھول دیں۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ اور بھارت میں خطرے کی گھنٹیاں بج اٹھیں۔ ان منصوبوں کی ناکامی کے لئے نواز شریف کو راستے سے ہٹانا ضروری قرار پایا۔ پاکستانی ''باورچیوں'' کے عزائم جو ہوں، امریکہ، بھارت اور اسرائیل جیسے ممالک نے اس کھچڑی میں دال چاول کے دانے صرف اس لئے ڈالے کہ نواز چین رشتے کی طنابیں کاٹ دی جائیں۔ 28 جولائی 2017ء، عمران خان کے لئے ہی نہیں، ان سب قوتوں کے لئے بڑی کامرانی کا دن تھا۔ تب پاکستان کی عدالتیں جو کچھ کرتی رہیں، اُن سے امریکہ کے ماتھے پہ کوئی شکن نہ ابھری۔ 2018ء کے انتخابات سے پہلے، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد جو کچھ ہوا، امریکی کانگرس نے اُس کی طرف آنکھ بھر کر دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔ امریکہ میں معروف پاکستانی شخصیت نعیم صدیقی کی جانب سے سجّال کے صدر اور خزانچی کے اعزاز میں ظہرانہ پی۔ ٹی۔ آئی کا امریکی قرارداد پر شادیانے بجانا،

## عوام کے لئے صرف طفل تسلیاں

### نسیم شاہد

مسندِ اقتدار پر جو بھی بیٹھ جائے، اس کے تو کملے بھی سیانے ہو جاتے ہیں، ویسے محاورہ غریبوں کے لئے بنایا گیا تھا کہ جس کے گھر دانے اس کے کملے بھی سیانے۔ کل میں نے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی پریس کانفرنس سنی۔ وہ اپنی پہلی پریس کانفرنس جو بجٹ کے بعد کی تھی کے مقابلے میں خاصے پُراعتماد اور ہر سوال کے لئے تیار نظر آئے، ہمارے صحافی بھائی بھی ہر نئے بندے پر ہاتھ ڈالتے ہیں پرانے لوگوں کو اس لئے نہیں چھیڑتے کہ انہیں جواب دینے کا تجربہ ہو چکا ہوتا ہے۔ وزیر خزانہ نے اس بار کڑوی گولی کو زبردستی کھلانے کی کوشش نہیں بلکہ اس ڈاکٹر کی طرح کام کیا جو بچے کو اِدھر اُدھر کی باتوں میں لگا کر کڑوی دوائی پلا دیتا ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ تنخواہ دار طبقے پر بوجھ بڑھا ہے تاہم ساتھ ہی یہ دلاسہ بھی دیا جونہی گنجائش پیدا ہوئی انہیں ریلیف دیں گے۔ ایسی باتوں پر ہمارا ایک دوست پنجابی کا یہ محاورہ استعمال کرتا ہے، ''او دن ڈوبا جدوں گھوڑی چڑھیا کُبا'' یعنی وہ دن کبھی نہیں آئے گا جب کبڑا گھوڑی چڑھے گا۔ پاکستان میں ایک بار قیمتیں بڑھ جائیں تو واپس نہیں آتیں، اسی طرح ٹیکس لگ جائے تو ختم نہیں ہوتا، البتہ اس میں اضافہ ضرور ہو جاتا ہے جتنی اقسام کے ٹیکس پاکستان میں ہیں دنیا میں کہیں نظر نہیں آتے۔ ٹیکس لگانے والوں کی ذہانت کو بھی داد دینی چاہیے ٹیکسوں کے اتنے نام کیسے ڈھونڈ لیتے ہیں۔ ابھی چند روز پہلے تک تو وزیراعظم اور وزیر خزانہ قوم کو یہ نوید سنا رہے تھے آئی ایم ایف کے ساتھ آخری پروگرام میں جانا چاہتے ہیں مگر اب وزیر خزانہ نے یہ نیا موقف اختیار کیا ہے ملک کے معاشی استحکام کے لئے طویل مدتی پروگرام میں جانا چاہتے ہیں یعنی اب کام اور شکنجہ طویل ہے جس سے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اِدھر عوام کی بجلی کے بلوں سے جان نکلی جا رہی ہے، احتجاج ہو رہے ہیں، دل کے دورے پڑ رہے ہیں۔ دوسری طرف آئی ایم ایف کی ابھی بھی فرمائشیں جاری ہیں بجلی کے نرخ مزید بڑھائے جائیں، افواہیں گرم ہیں، بجلی کا یونٹ سو روپے کا ہو جائے گا۔ کوئی بعید بھی نہیں کیونکہ حکومت قیمتیں بڑھانے کی جو شرط منظور کر چکی ہے، اس کی وجہ سے یونٹ سو روپے سے بھی آگے جا سکتا ہے۔ گیس کی قیمت بڑھانے کے لئے بھی دباؤ موجود ہے، اب کہا جا رہا ہے گھریلو صارفین کے لئے نرخ نہیں بڑھائے جائیں گے جو پہلے ہی بڑھائے جا چکے ہیں ان کی وجہ سے عوام اب چولہا جلاتے ہوئے بھی ڈرتے ہیں۔ حیرت انگیز بات ہے ایک ایسے ملک میں جہاں خواندگی کا تناسب خطے میں سب سے کم ہے، زیادہ تر لوگ اَن پڑھ اور مزدوری پیشہ ہیں، روز کی کماتے اور اپنا گزارا کرتے ہیں، اس ملک میں جب وزیر خزانہ یہ کہتے ہیں تنخواہ دار طبقے پر بوجھ کا احساس ہے تو یوں لگتا ہے اس ملک میں صرف تنخواہ دار ملازم ہی بستے ہیں باقی ہر طبقہ خوشحالی کے مزے لوٹ رہا ہے۔ تنخواہ دار سرکاری ملازمین کی تعداد 25 کروڑ کے ملک میں چند لاکھ ہے، ان کی خوشحالی سے کوئی فرق پڑتا ہے اور نہ بدحالی سے، پاکستان کے کروڑوں عوام جن میں ہاری، مزدور، کسان، موچی، پلمبر، الیکٹریشن، خوانچے والے، چھوٹے دکاندار، نجی اداروں کے ملازمت پیشہ، اعلیٰ تعلیم کے باوجود بے روزگاری سے بچنے کے لئے معمولی ملازمتیں کرنے والے، اس وقت مہنگائی کے ہاتھوں بالکل نڈھال ہو چکے ہیں۔ حکومت نے کم سے کم اجرت 36 ہزار روپے مقرر کی ہے، میں ایک بینک میں ملازم گارڈ کو جانتا ہوں، جو ہمیشہ یہی کہتا ہے کسی سے کہہ کر بینک میں نائب قاصد لگوا دیں۔ میری تنخواہ 25000 ہزار روپے ہے، بارہ گھنٹے کی نوکری ہے، نائب قاصد کی سیلری 40 ہزار روپے ہے اور کام بھی بینک کے اندر ٹھنڈے ماحول میں ہے۔ کل میں نے اسے نوید سنائی کہ بجٹ میں کم از کم تنخواہ 36 ہزار روپے ہو گئی ہے، کہنے لگا بابو جی پہلے بھی تو کم از کم 32 ہزار روپے تھے، 22000 ہزار روپے ملتی تھی، اب بھی یہی ملے گی، حکومت صرف اعلان کر دیتی ہے اس پر عمل نہیں کراتی یہاں سیٹھوں کی اجارہ داری ہے، جس طرح چاہیں استحصال کریں۔ ہمارے ہاں آلو ٹماٹر جیسی سبزیوں کی قیمت کم ہو جائے تو حکمران یہ دعویٰ کرنے لگتے ہیں مہنگائی میں کمی آ گئی ہے، کل بھی وزیر خزانہ نے فرمایا مہنگائی 38 فیصد سے کم ہو کر 12 فیصد پر آ گئی ہے۔ پتہ نہیں حکمرانوں کو یہ اعداد و شمار کون فراہم کرتا ہے سادہ سی بات ہے جب بجلی کے بل عوام کی پہنچ سے دور ہو گئے ہیں گیس مہنگی ہو چکی ہے۔ پٹرول مہنگا کر دیا گیا ہے، ٹیکسوں میں اتنا اضافہ کیا ہے کہ بجٹ کو ٹیکس بجٹ کہا جا رہا ہے، اتنا کچھ ہونے کے باوجود مہنگائی کم ہونے کا دعویٰ یا تجاہل عارفانہ کے زمرے میں آتا ہے یا پھر سفاکانہ بے حسی کے زمرے میں۔ چند چیزوں کی قیمتیں موسمی پھلوں یا سبزیوں کی بدولت گر جائیں تو مہنگائی کم ہونے کا نعرہ لگا دیا جاتا ہے۔ ایک چالیس ہزار ماہانہ کمانے والا شخص اپنا گھر کیسے چلا سکتا ہے اس بارے میں کمیٹی بٹھا کر حکومت ثابت کرے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے دو پنکھے چلانے والوں کے بل بھی بارہ سے پندرہ ہزار روپے آ رہے ہیں گویا یہی عوام کی کمر توڑنے کے لئے کافی ہے۔ باقی سارا مہینہ وہ گزارا کیسے کرے، مکان کا کرایہ، گیس کا بل، بچوں کی فیسیں، دال روٹی، دوا دارو، بعض اوقات تو حیرت ہوتی ہے یہ غریب پاکستانی آخر جی کیسے رہے ہیں۔ یہی وہ طبقہ ہے، جس پر آئی ایم ایف ظالم وڈیرے کی طرح اپنی نظریں گاڑے رکھتا ہے۔ اس کے حکم کی ہر تان اسی طبقے سے سبسڈی واپس لینے، مزید ٹیکس لگانے اور ظلم ڈھانے پر ٹوٹتی ہے۔ وزیر خزانہ کو تنخواہ دار طبقے کی فکر ہے، چلو اچھی بات ہے مگر وہ کروڑوں پاکستانی کس حال میں ہیں، جن کی زندگی مہنگائی نے اجیرن کر دی ہے۔ ان کے لئے ریلیف دینے کی کوئی بات نہیں کرتا۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف سے معاہدے کی بڑی افادیت اور ضرورت گنوائی ہے وہ اس منصب پر نئے ہیں تاہم عوام کا حافظہ نیا نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وزارت خزانہ کے منصب پر جو بھی بیٹھا اس نے آئی ایم ایف کے گن ہی گائے۔ یہ اور بات ہے سیاسی فائدے کے لئے سیاسی رہنماؤں نے آئی ایم ایف سے جان چھڑانے کے مولا جٹ جیسے بیانات دیئے۔ جب آپ اپنا گھر ہی سیدھا نہیں کریں گے، خود انحصاری کے لئے جر?ت مندانہ فیصلے کرنے سے گھبرائیں گے تو آئی ایم ایف کا کمبل جان نہیں چھوڑے گا۔ آئی ایم ایف کے معاہدوں کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو یہ عقدہ بھی کھلے گا وقت کے ساتھ ساتھ آئی ایم ایف ایک جابر حکمران کی طرح ہم پر مسلط ہوتا گیا ہے۔ اس بار اس نے سارے کس بل نکال دیئے ہیں اس کی مرضی سے بننے والے بجٹ میں عوام کے

## عدالتی افسروں کی تقرری کا طریقہ کار (1)

### عبدالغفور چوہدری

ملک کے باسیوں کو فوری اور سستا انصاف مہیا کرنے کے لئے حکومتیں عدالتی افسروں کا تقرر کرتی ہیں۔ یہ افسر قانون شکنوں کو سزا دیتے ہیں، جس سے قانون شکنی کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے، معاشرے میں امن و امان قائم ہوتا ہے اور انتظامیہ کے لیے قانون کی عملداری میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی لئے تو کہا جاتا ہے کہ اگر کسی ملک کی عدالتیں لوگوں کو انصاف مہیا کر رہی ہوتی ہیں تو وہ ملک ناقابل تسخیر بن جاتا ہے۔ میرا بطور عدالتی افسر ذاتی تجربہ بھی یہی کہتا ہے کہ اگر ہمارے ملک کی عدالتیں صحیح معنوں میں انصاف مہیا کرنا شروع کر دیں تو یہاں جرائم کی شرح میں تقریباً 80 فیصد تک کمی آ جائے گی۔ آج کے کالم میں ہم پاکستان کی عدلیہ میں ججز کی تقرری کو زیر بحث لائیں گے۔ ہمارے ہاں تین طرح کے عدالتی افسروں کا براہ راست (ڈائریکٹ) تقرر کیا جاتا ہے۔ جن میں سول جج کم جوڈیشل مجسٹریٹ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ہائی کورٹ کے جج صاحبان شامل ہیں۔ سول جج بھرتی ہونے والے جج کی ترقی بطور سینئر سول جج، ایڈیشنل سیشن جج اور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تک ہوتی ہے، ان میں سے شاید ہی کسی جج صاحب کی ترقی بطور جسٹس ہائی کورٹ ہوتی ہو۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بھرتی ہونے والے جج صاحبان کی ترقی بطور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ہوتی ہے۔ ان میں سے کوئی قسمت والا جج ہی ہائی کورٹ کا ایڈیشنل جج بنتا ہے۔ اگر خدانخواستہ بن بھی جائے تو عام طور پر بطور ایڈیشنل جج ہی ریٹائر ہو جاتا ہے۔ لیکن جو جج صاحبان ڈائریکٹ ہائی کورٹ کے جج بنتے ہیں وہی بعد میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، سپریم کورٹ کے ججز اور چیف جسٹس بنتے ہیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہائی کورٹ رولز کے مطابق ان عدالتی افسروں کی تقرری کا طریقہ کار اور معیار کیا ہیں؟ سول جج کم جوڈیشل مجسٹریٹ کے لئے امیدوار کے لیے ضروری ہے کہ وہ لاء گریجوایٹ ہو، کم از کم دو سال بطور وکیل پریکٹس کا تجربہ رکھتا ہو، اس اسامی پر سلیکشن کے لئے کل 700 نمبروں کا تحریری امتحان لیا جاتا ہے۔ تحریری امتحان میں کامیاب امیدواروں کا نفسیاتی اور رجحاناتی ٹیسٹ لیا جاتا ہے، پھر ان امیدواروں سے 300 نمبروں کا انٹرویو لیا جاتا ہے اور میرٹ کے مطابق سلیکٹ ہونے والوں کی جوڈیشل اکیڈمی میں ٹریننگ کی تکمیل کے بعد سول جج / جوڈیشل مجسٹریٹ تعینات کیا جاتا ہے۔ یہ امتحان اتنا مشکل ہوتا ہے کہ سن 2023 میں 159 خالی آسامیوں کے لیے وکلاء کا تحریری امتحان لیا گیا۔ ہزاروں کی تعداد میں وکلاء نے یہ امتحان دیا لیکن تحریری امتحان میں کل 27 امیدوار کامیاب ہوئے۔ ان کا نفسیاتی اور رجحاناتی ٹیسٹ اور انٹرویو لیا گیا تو صرف 26 امیدواروں کامیاب ٹھہرے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ملک عظیم میں سب سے جونیئر کیٹیگری کا جج بننے کے لیے امیدواروں کو کتنے سخت اور کڑے امتحان سے گزرنا پڑتا ہے؟ اس کے بعد ہم آتے ہیں ڈائریکٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی آسامیوں پر بھرتی کی طرف۔ اس عہدہ کے لئے لاء گریجوایٹ ہونا اور قانون کی پریکٹس کا دس سالہ تجربہ ہونا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ امیدواروں سے 800 نمبروں کا تحریری امتحان لیا جاتا ہے، پھر ان کا نفسیاتی اور رجحاناتی ٹیسٹ لیا جاتا ہے، آخر میں 300 نمبروں کا انٹرویو لیا جاتا ہے۔ کامیاب ہونے والے امیدواروں کی جوڈیشل اکیڈمی میں کامیاب ٹریننگ کے بعد انہیں بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تعینات کیا جاتا ہے۔ آپ اس امتحان کے بھی مشکل ہونے کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ سن 2021 میں کل 654 وکلاء نے امتحان دینے کے لئے درخواستیں دیں۔ 404 وکلاء نے امتحان دیا۔ صرف چار، جی ہاں صرف چار امیدوار تحریری امتحان میں کامیاب ہوئے، اسی طرح سن 2023 میں صرف 12 وکلاء تحریری امتحان میں کامیاب ہو سکے۔ ان امیدواروں کا نفسیاتی اور رجحاناتی ٹیسٹ کے بعد انٹرویو لیا گیا۔ حیرت اور افسوس کا مقام ہے کہ انٹرویو میں صرف اور صرف 10 وکلاء کامیاب قرار پائے۔ تیسری کیٹیگری میں اعلیٰ عدلیہ کے جج صاحبان کی تقرری آتی ہے۔ مائی لارڈ/مسٹر جسٹس آف دی ہائی کورٹ بننے کے لئے وطن عزیز اسلامی جمہوریہ پاکستان میں نہ تو کوئی تحریری امتحان لیا جاتا ہے، نہ ہی نفسیاتی اور رجحاناتی ٹیسٹ، اور نہ ہی کوئی باقاعدہ انٹرویو۔ جبکہ ہمارے ملک میں جونیئر کلرک، سٹینو گرافر اور پٹواری وغیرہ جیسے جونیئر ترین عہدوں پر تقرری کے لئے بھی تحریری امتحان اور انٹرویو لیا جاتا ہے۔ حتیٰ کی نائب قاصد بھرتی کرنے کے لیے بھی ایک نام نہاد میرٹ لسٹ تیار کی جاتی ہے۔ لیکن ایک جسٹس بنانے کے لئے اس طرح کا کوئی تردد نہیں کیا جاتا۔ ایک دن پہلے تو وکیل صاحب ماتحت عدالت میں کھڑے ہو کر پریذائیڈنگ افسر کو مائی لارڈ یا سر کہہ رہے ہوتے ہیں، لیکن اگلے ہی روز وہ خود مائی لارڈ یا سر بن کر عدالت میں رونق افروز ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنے جسٹس بننے سے ایک دن قبل ماتحت عدلیہ کے جن پریذائیڈنگ آفیسرز کے پاس ریلیف لینے کے لئے پیش ہو رہے ہوتے ہیں، اگلے ہی دن ان کے باس بن جاتے ہیں

## عزم استحکام پاکستان

### ڈاکٹر فوزیہ تبسم

وزیراعظم شہباز شریف کی صدارت میں نیشنل ایکشن پلان ایپکس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں عزم استحکام آپریشن کی منظوری دے دی گئی۔ اس اجلاس میں خارجہ دفاع، داخلہ، قانون اور اطلاعات کے وفاقی وزراء آرمی چیف سمیت تینوں مسلح فورسز کے سربراہان، تمام صوبوں اور گلگت بلتستان کے وزرائے اعلیٰ چاروں چیف سیکرٹریز، آئی جیز اور دیگر اعلیٰ عسکری اور سول حکام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف نے فرمایا کہ امن کے بغیر معاشی ترقی، سرمایہ کاری ناممکن ہے جب تک ہم دہشت گردی پر قابو نہیں پائیں گے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ آئے دن ہمارے بہادر نڈر فوجی بھائیوں کی شہادتیں ہو رہی ہیں۔ یہ دہشت گرد کہاں سے آ رہے ہیں یہ کون لوگ ہیں جو دہشت گردی کو فروغ دے رہے ہیں۔ ہمارے عوام بھی اس انتہاپسندی کے خلاف آپریشن چاہتے ہیں۔ ایسے چھپے دشمنوں کا قلع قمع ہونا ہی چاہیے، اسی وجہ سے اس اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی نے ملک بھر میں دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف عزم استحکام آپریشن لانچ کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ریٹنگ کے چکر میں چینل نے اپنی ہی پروڈیوسر کو شو میں بٹھایا، یاسر شامی نے حقیقت سے پردہ اٹھا دیا، ساحل عدیم اور خلیل الرحمان قمر کے ساتھ ہاتھ ہوگیا۔۔۔ ہمارے اپنے فوجی بھائیوں کے ساتھ ساتھ ہمارے چینی بھائی کئی بار گوادر کے راستے میں اس دہشت گردی کا شکار ہو چکے ہیں۔ پاکستانی قوم جانتی ہے کہ یہ دہشت گردی کون کروا رہا ہے اور کون پاکستان کی بقاء اور ترقی کے راستے میں حائل رہا ہے، ایسے ملک دشمن عناصر کو جب تک مکمل طور پر قابو نہیں کیا جائے گا کوئی بھی ملک پاکستان میں سرمایہ کاری اور عملی طور پر کام کرنے یہاں نہیں آئے گا۔ پاک چین مشاورتی اجلاس میں بھی سی پیک پر تمام سیاسی جماعتیں متحد نظر آئی ہیں جو کہ پاکستان کی ترقی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ سی پیک منصوبہ چین اور پاکستان کے مستقبل کے لیے ترقی کا ضامن ہے۔ یہ منصوبہ پاکستانی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ہمیں مل کر اس پر کام کرنا ہے۔ اندرونی ڈر اور خوف کی کیفیات میں یہ ممکن نہیں کہ ہم اس منصوبے کو جلد تکمیل تک پہنچا سکیں، اس کے لیے ہمیں ہر صورت سیکیورٹی پلان پر عمل کرنا ہی ہوگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ غیرملکیوں خصوصاً چینی شہریوں کی حفاظت کی جائے تاکہ وہ اپنا کام پاکستان میں خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں۔ اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ پوری قوم نے مل کر ہی دہشت گردی کو کچلنا ہے۔ جرائم، منشیات، اسمگلنگ، انتہاپسندی اور مذہبی منافرت سب کا تعلق دہشت گردی ہی سے ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے ہماری مسلح افواج کی قربانیاں بے مثال ہیں۔ ملک کی پائیدار ترقی اور استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے ملک میں مکمل سکون اور اطمینان ہو اور غیرملکیوں کو مکمل طور پر سیکیورٹی بھی میسر ہو۔ پاکستان کو بنے 76 سال گزر چکے ہیں ابھی بھی ہمارے ملک کو کئی مسائل کا سامنا ہے ہم آج بھی تجربات سے گزر رہے ہیں۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب قانون کی بالادستی تھی لوگ رشوت لیتے اور لوٹ مار کرتے ہوئے ڈرتے تھے۔ ٹریفک کا نظام نہایت منظم تھا۔ لوگوں میں قانون کی خلاف ورزی کرنے کی جر?ت نہ تھی، لوگ جھوٹ نہیں بولتے تھے ناپ تول کا نظام درست تھا۔ ہمارے ملک کے عوام اور حکومت میں وہ سب خوبیاں موجود تھیں جو ایک ترقی یافتہ قوم میں ہوتی ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ تھی کہ پاکستان اور اس کے عوام کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ ملک ترقی کی راہ پر گامزن تھا۔ ملک میں انڈسٹریز کا جال بچھایا جا رہا تھا۔ لوگ خوشحال تھے بہترین نظام تھا شاگرد اپنے استاد کا بے حد احترام کرتے تھے پھر نجانے کہاں سے ایک بڑا ہوا کا جھونکا آیا اور سب کچھ بہا کر لے گیا۔ سب کچھ درہم برہم ہوگیا۔ آج ہمارے ملک میں سیاسی جماعتیں تو بہت ہیں مگر ایک دوسرے کے ساتھ وفادار نہیں ہیں۔ دوسرے ممالک کو پھلتے پھولتے دیکھتے ہیں باتیں بھی ہوتی ہیں مگر پاکستان کے لیے ایسی کوئی قانون سازی نہیں ہوتی جس میں عوام کی بھلائی نظر آتی ہو۔ ہر حکمران پارٹی کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ عتاب میں آئی مخالف پارٹی کو خوب رگڑا لگتا رہے۔ ان پارٹیز کی یہ باتیں اگر کسی کے لیے مسائل پیدا کرتی ہیں تو وہ صرف عوام کے لیے ہی ہیں، ان سیاست دانوں نے حالات کو اس قدر بگاڑ دیا ہے کہ درست کرنا ممکن نہیں رہا انہی سیاستدانوں نے ہی قرض لے لے کر ملک کو اس حالت پر پہنچا دیا ہے۔ پارٹیز کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اس مہنگائی کے دور میں اُن کے ملک کے عوام کس قدر ذہنی انتشار کا شکار ہو چکے ہیں گیس، بجلی، پانی کے بلوں نے انہیں معاشی طور پر بدحالی کا شکار کر رکھا ہے، سفید پوش سب سے زیادہ پریشانی اور اذیت میں ہے۔ ان مشکلات سے نبرد آزما ہونے کے لیے ماں باپ اپنے بچوں کو ملک سے باہر بھیجنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ دوسری طرف ایک ہجوم ہے جو ان تمام مراعات سے فائدہ اٹھا رہا ہے اور موج میں ہے۔ ہمیں اگر ملک کے استحکام کا سوچنا ہے تو عوام کے بارے میں بھی سوچنا ہوگا، استحکام پاکستان تب ہی ہو سکتا ہے کہ جب آپ بجائے ایک دوسرے کے ساتھ بدلے میں بلکہ ذاتی دشمنیوں کو بالائے طاق رکھ کر ملک کا سوچیں اور صرف استحکام پاکستان کے لیے آپس کی مخالفت اور منافقت کو ختم کریں اور تمام جماعتوں کو ساتھ لے کر چلا جائے۔ تبھی پاکستان ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دوسری پارٹیوں کو مذاکرات کی دعوت دے کر بہت بڑا کام کیا ہے۔

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
بروز بدھ، 05 فروری 2025ء

# ڈی جی آئی ایس پی آر کا وزیراعظم یوتھ کونسل اوورسیز بیچ سے مکالمہ

## پاکستان دراصل ریاست طیبہ ہے، یہ ریاست مدینہ کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے، ہمیں پاکستان کیخلاف ہونے والے پروپیگنڈے اور اس کیخلاف آنے فیک نیوز کا مقابلہ کرنا ہوگا

## نوجوان ہمارا اثاثہ ہیں، ہم فوج سے ہیں اور فوج ہم سے ہے، جو لوگ بھی پاکستانی عوام بالخصوص پاکستان کے نوجوان اور فوج میں خلیج پیدا کرتے ہیں انہیں رد کیا جائے

راولپنڈی (آئی این پی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کی وزیراعظم یوتھ کونسل اوورسیز بیچ سے ملاقات کی اور یوتھ کونسل بیچ کے نوجوان سے مکالمہ بھی کیا۔ ملاقات کرنے والوں میں پرائم منسٹر یوتھ کونسل جرمنی چیپٹر کی ممبر منتخب ہونے پر عیرہ ضیا بھی شامل تھیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ڈی جی آئی ایس پی آر یوتھ کونسل کے نوجوان پر پاکستان کی اہمیت، اس کے نظریے اور ملک سے محبت کو اجاگر کیا، اس موقع پر ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ پاکستان 27 رمضان کے بابرکت دن وجود میں آیا اور یہ اللہ کا معجزہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان دراصل ریاست طیبہ ہے اور یہ ریاست مدینہ کے ساتھ مماثلت رکھتا ہے، ہمیں پاکستان کی قدر و منزلت اور اس سے محبت سے قبل اس کی اہمیت کو جاننے ضروری ہے، ہمیں پاکستان کیخلاف ہونے والے پروپیگنڈے اور اس کیخلاف آنے فیک نیوز کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، پاکستان کے نوجوانوں میں بہت صلاحیت ہے، آپ نوجوان ہیں اور نوجوان ہمارا اثاثہ ہے، ہم فوج سے ہیں اور فوج ہم سے ہے، جو لوگ بھی پاکستانی عوام بالخصوص پاکستان کے نوجوان اور فوج میں خلیج پیدا کرتے ہیں انہیں رد کیا جائے، بلوچستان اور دیگر صوبوں کے حوالے سے محرومی کا جھوٹا بیانیہ بنایا جاتا ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں، یہ جھوٹے اور ملک دشمن لوگ لاپتہ افراد کا جھوٹا بیانیہ بناتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ کسی بھی صوبے کے وسائل چاہے وہ خیبرپختونخوا ہو یا بلوچستان اسی صوبے پر لگتے ہیں، آپ بلوچستان میں سڑکوں کا جال دیکھ لیں، وہاں تعلیم کیلئے سہولیات پر نظر ڈالیں، آپ کو ان مافیاز کا بیانیہ جھوٹ نظر آئے گا، ان ملک دشمن عناصر کو پاکستان کی ترقی ہضم نہیں ہوتی اور یہ کبھی لاپتہ افراد اور کبھی وسائل کی کمی کا جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، پاکستان کے نوجوانوں میں بہت صلاحیت ہے، آپ نوجوان ہیں اور نوجوان ہمارا اثاثہ ہے، ہم فوج سے ہیں اور فوج ہم سے ہے، جو لوگ بھی پاکستانی عوام بالخصوص پاکستان کے نوجوان اور فوج میں خلیج پیدا کرتے ہیں انہیں رد

## گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج وندر میں یوم کشمیر کی مناسبت سے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا

وندر (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج وندر میں یوم کشمیر کی مناسبت سے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت آفتاب نے حاصل کی۔ تلاوت کے بعد طلبا نے یوم کشمیر کے حوالے سے اردو تقاریر عبدالسلام، شاہجہان انگریزی تقریر سائیر اردو نظم ذاکر علی نے پیش کیں جن میں کشمیر کی موجودہ صورتحال اور مظلوم کشمیری عوام کی جدوجہد پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ منعقدہ تقریب سے پرنسپل خداداد بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا عہد کیا ہے اور ہمیشہ کشمیری عوام کے حقوق کے لیے آواز اٹھاتے رہیں گے۔ کشمیر کی آزادی کا مسئلہ ایک عالمی سطح پر ہے جسے ہر فرد اور ہر قوم کو سنجیدگی سے تسلیم کرنا چاہیے۔ مظلوم کشمیری عوام کو ان کے حقوق ملنے تک عالمی برادری کو ان کا ساتھ دینا ضروری ہے۔ پروفیسر محمد حنیف بلوچ نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم کا شکار ہیں اور ان کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ پروفیسر نجیب الرحمن مینگل نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کا حق کشمیری عوام کا ہے اور عالمی طاقتوں کو اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہیے۔ لیکچرار زبید احمد اور لیکچرار عبدالصمد نے کہا کہ کشمیری عوام کی حمایت اور ان کے حق خودارادیت کے لئے آواز بلند کرتے رہیں گے۔ علی اکبر قمبرانی اور لیکچرار رضوان اللہ نے بھی کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم ان کی قربانیوں کا ادراک کرتے ہیں اور ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری ایک جامع اور مؤثر قدم اٹھانے کی ضرورت ہے اس موقع پر طلبا نے عزم ظاہر کیا کہ کشمیر کی آزادی کے لئے اپنی آواز بلند کرتے رہیں گے اور دنیا کو بتائیں گے کہ کشمیری عوام تنہا نہیں ہے۔ اس موقع پر دیگر اساتذہ کرام کالج کے کثیر تعداد میں طلبہ شریک تھے۔ مظلوم کشمیری عوام کو ان کے حقوق ملنے تک عالمی برادری کو ان کا ساتھ دینا ضروری ہے۔ پروفیسر محمد حنیف بلوچ نے کہا کہ کشمیری عوام کئی

## لاہور، پرویز الٰہی کیخلاف غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت 18 فروری تک ملتوی

### اینٹی کرپشن کورٹ کے جج نے ریمارکس دیئے کہ یہ میڈیکل ایسے ہی ہے، سرکاری ہسپتال کا میڈیکل پیش کریں

لاہور (آئی این پی) سابق وزیر اعلی پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت 18 فروری تک ملتوی کر دی۔ لاہور کی اینٹی کرپشن عدالت کے جج سردار اقبال ڈوگر نے پی ٹی آئی رہنما چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت شریک ملزمان محمد خان بھٹی، مختار، سمیع اللہ، زوہیب، عاطف، محمد امین سمیت دیگر عدالت پیش ہوئے جبکہ پرویز الٰہی کی جانب سے ان کے وکیل نے میڈیکل عدالت میں پیش کیا۔ اینٹی کرپشن کورٹ کے جج نے ریمارکس دیئے کہ یہ میڈیکل ایسے ہی ہے، سرکاری ہسپتال کا میڈیکل پیش کریں، آئندہ اگر حاضری معافی ہوئی تو سرکاری ہسپتال کا میڈیکل پیش کریں۔ جج سردار اقبال ڈوگر نے مزید ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کیس کو چلنے دیں، اتنے لوگ آتے ہیں اور متاثر ہو رہے ہیں۔ بعد ازاں لاہور کی اینٹی کرپشن عدالت نے چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت 18 فروری تک ملتوی کر دی۔ سابق وزیر اعلی پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت 18 فروری تک ملتوی کردی۔ لاہور کی اینٹی کرپشن عدالت کے جج سردار اقبال ڈوگر نے پی ٹی آئی رہنما چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت شریک ملزمان محمد خان بھٹی، مختار، سمیع اللہ، زوہیب، عاطف، محمد امین سمیت دیگر عدالت پیش ہوئے جبکہ پرویز الٰہی کی جانب سے ان کے وکیل نے میڈیکل عدالت میں پیش کیا۔ اینٹی کرپشن کورٹ کے جج نے ریمارکس دیئے کہ یہ میڈیکل ایسے ہی ہے، سرکاری ہسپتال کا میڈیکل پیش کریں، آئندہ اگر حاضری معافی ہوئی تو سرکاری ہسپتال کا میڈیکل پیش کریں۔ جج سردار اقبال ڈوگر نے مزید ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کیس کو چلنے دیں، اتنے لوگ آتے ہیں اور متاثر ہو رہے ہیں۔ بعد ازاں لاہور کی اینٹی کرپشن عدالت نے چوہدری پرویز الٰہی کیخلاف پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی بھرتیوں کے کیس کی سماعت 18 فروری تک ملتوی کردی۔ سابق وزیر اعلی پنجاب اسمبلی میں غیر قانونی

## لاہور، خاتون نے گنگارام ہسپتال کی بالائی منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی

### صائمہ پہلے بھی خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی، خاتون جب گنگارام ہسپتال آئی تو اس کا بیٹا بھی اس کے ہمراہ موجود تھا

لاہور (آئی این پی) لاہور میں ایک خاتون نے گنگارام ہسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق اسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کرنے والی خاتون کی شناخت صائمہ کے نام سے ہوئی، خاتون کے پاس سے ملنے والے ایمپلائی کارڈ کے مطابق وہ بینک آف پنجاب میں ملازمت کرتی تھی۔ اسپتال انتظامیہ کا دعوی ہے کہ خاتون نہ تو اسپتال میں داخل تھی اور نہ ہی کسی مریض کی اٹینڈنٹ تھی، خاتون ذہنی مریضہ تھی جس نے کھڑکی سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی۔ انتظامیہ کے مطابق خاتون کی شوہر سے علیحدگی ہو چکی تھی، متوفیہ والٹن کی رہائشی تھی اور اس کا 12 سال کا بیٹا بھی ہے جب کہ خاتون کے ورثا نے خودکشی اور ذہنی مریضہ ہونے کی تصدیق بھی کی ہے۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ورثا کے مطابق صائمہ پہلے بھی خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی، خاتون جب گنگارام اسپتال آئی تو اس کا بیٹا بھی اس کے ہمراہ موجود تھا۔ لاہور میں ایک خاتون نے گنگارام اسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق اسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کرنے والی خاتون کی شناخت صائمہ کے نام سے ہوئی، خاتون کے پاس سے ملنے والے ایمپلائی کارڈ کے مطابق وہ بینک آف پنجاب میں ملازمت کرتی تھی۔ اسپتال انتظامیہ کا دعوی ہے کہ خاتون نہ تو اسپتال میں داخل تھی اور نہ ہی کسی مریض کی اٹینڈنٹ تھی، خاتون ذہنی مریضہ تھی جس نے کھڑکی سے چھلانگ لگا کر خودکشی کی۔ انتظامیہ کے مطابق خاتون کی شوہر سے علیحدگی ہو چکی تھی، متوفیہ والٹن کی رہائشی تھی اور اس کا 12 سال کا بیٹا بھی ہے جب کہ خاتون کے ورثا نے خودکشی اور ذہنی مریضہ ہونے کی تصدیق بھی کی ہے۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ورثا کے مطابق صائمہ پہلے بھی خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی، خاتون جب گنگارام اسپتال آئی تو اس کا بیٹا بھی اس کے ہمراہ موجود تھا۔ لاہور میں ایک خاتون نے گنگارام اسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کر لی۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق اسپتال کی دوسری منزل سے چھلانگ لگا کر مبینہ طور پر خودکشی کرنے والی خاتون کی شناخت صائمہ کے نام سے ہوئی، خاتون کے پاس سے ملنے والے ایمپلائی کارڈ کے مطابق وہ بینک آف پنجاب میں ملازمت کرتی تھی۔ اسپتال انتظامیہ کا دعوی ہے کہ خاتون نہ تو اسپتال میں داخل تھی اور نہ ہی کسی مریض کی اٹینڈنٹ تھی، خاتون ذہنی مریضہ

## وفاقی وزرا کی تنخواہوں میں بھی بڑے اضافے کا امکان، سمری تیار

اسلام آباد (آئی این پی) پارلیمنٹیرینز کے بعد وفاقی وزرا کی تنخواہوں میں بھی بڑے اضافے کا امکان ہے، جس کی سمری تیاری کر لی گئی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزرا اور وزرائے مملکت کے الاؤنس اور تنخواہوں کے ایکٹ 1975 میں ترمیم کا فیصلہ کیا گیا ہے، ترمیم 1975 کے ایکٹ کی شق تین میں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق شق تین وزرا کی تنخواہوں سے متعلق ہے، تنخواہوں میں اضافے کی سمری کی منظوری کابینہ سرکولیشن کے ذریعے امکان ہے، اس وقت وفاقی وزیر کی تنخواہ دو لاکھ اور وزیر مملکت کی تنخواہ 1 لاکھ 80 ہزار ہے جب کہ وزرا کے الاؤنس، گاڑی، دفتر وغیرہ تنخواہوں کے علاوہ ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا ہے کہ ترمیم کے بعد وزرا کی تنخواہوں میں بڑا اضافہ متوقع ہے۔ پارلیمنٹیرینز کے بعد وفاقی وزرا کی تنخواہوں میں بھی بڑے اضافے کا امکان ہے، جس کی سمری تیاری کر لی گئی۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزرا اور وزرائے مملکت کے الاؤنس اور تنخواہوں کے ایکٹ 1975 میں ترمیم کا فیصلہ کیا گیا ہے، ترمیم 1975 کے ایکٹ کی شق تین میں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق شق تین وزرا کی

## لاہور ہائیکورٹ، پی ٹی آئی کی مینار پاکستان پر جلسے کیلئے درخواست پر فریقین سے جواب طلب

### پی ٹی آئی کے بے گناہ کارکنان کو ہراساں کرنے اور اغوا کرنے سے روکا جائے

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ نے تحریک انصاف کی 8 فروری کو لاہور مینار پاکستان پر جلسے کے لیے درخواست پر ڈی سی لاہور سمیت فریقین سے جواب طلب کر لیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس فاروق حیدر نے پی ٹی آئی پنجاب کی چیف آرگنائزر عالیہ حمزہ کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار کی جانب سے موقف اپنایا گیا کہ 8 فروری کو مینار پاکستان گراؤنڈ میں جلسے کی اجازت کے لیے ڈی سی لاہور کو درخواست دی، 29 جنوری کو درخواست دائر کی گئی مگر تا حال ڈی سی آفس میں کوئی بھی شنوائی نہیں ہوئی۔ درخواست میں کہا گیا کہ پی ٹی آئی جب بھی جلسے کی اجازت مانگتی ہے تو امن و امان کا مسئلہ بنا لیا جاتا ہے، عالیہ حمزہ کو ہراساں کیا جا رہا ہے، درخواست واپس لینے کے لیے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ درخواست گزار کی جانب سے استدعا کی گئی کہ ڈپٹی کمشنر لاہور سمیت دیگر کو ہدایت کی جائے کہ 8 فروری کو مینار پاکستان گراؤنڈ میں جلسے کی اجازت دیں، پی ٹی آئی کے بے گناہ کارکنان کو ہراساں کرنے اور اغوا کرنے سے روکا جائے۔ لاہور ہائیکورٹ نے تحریک انصاف کی 8 فروری کو لاہور مینار پاکستان پر جلسے کے لیے درخواست پر ڈی سی لاہور سمیت فریقین سے جواب طلب کر لیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس فاروق حیدر نے پی ٹی آئی پنجاب کی چیف آرگنائزر عالیہ حمزہ کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار کی جانب

## جمعیت علما اسلام ضلع کی عمومی اجلاس 8 فروری طلب کیا گیا ہے

پشین (یو این اے) جمعیت علما اسلام صوبائی سینئر نائب امیر ضلع پشین کے امیر صاحبزادہ مولانا کمال الدین نے 8 فروری بروز ہفتہ بمقام جامعہ اسلامیہ میں جمعیت علما اسلام ضلع پشین کے ضلعی مجلس عمومی اجلاس طلب کیا ہے، لہذا تمام حضرات سے بروقت حاضری کی استدعا ہے۔ جمعیت علما اسلام صوبائی سینئر نائب امیر ضلع پشین کے امیر صاحبزادہ مولانا کمال الدین نے 8 فروری بروز ہفتہ بمقام جامعہ اسلامیہ میں جمعیت علما اسلام ضلع پشین کے ضلعی مجلس عمومی اجلاس طلب کیا ہے، لہذا تمام حضرات سے بروقت حاضری کی استدعا ہے۔ ہفتہ بمقام جامعہ اسلامیہ میں جمعیت علما اسلام ضلع پشین کے ضلعی مجلس عمومی اجلاس طلب کیا ہے، لہذا تمام حضرات

## قذافی سٹیڈیم کے سکیورٹی آڈٹ کے لیے خصوصی کمیٹی قائم

### کمیٹی قذافی سٹیڈیم، اطراف، چیکنگ پوائنٹس اور پارکنگ ایریا کا تفصیلی سکیورٹی آڈٹ کرے گی

لاہور (آئی این پی) محکمہ داخلہ پنجاب نے قذافی سٹیڈیم کے سکیورٹی آڈٹ کیلئے خصوصی کمیٹی قائم کر دی۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کمیٹی قذافی سٹیڈیم، اطراف، چیکنگ پوائنٹس اور پارکنگ ایریا کا تفصیلی سکیورٹی آڈٹ کرے گی، خصوصی کمیٹی قذافی سٹیڈیم میں عوامی سٹنگ ایریا اور سرویلنس سسٹم کا بھی سکیورٹی آڈٹ کرے گی۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق ایس ایس پی سپیشل برانچ سکیورٹی آڈٹ کمیٹی کے سربراہ ہونگے، کمیٹی میں ایس ایس پی آپریشنز لاہور، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل لاہور، انٹیلیجنس بیورو، ملٹری انٹیلیجنس، انٹرسروسز انٹیلیجنس کے سینئر افسران اور ڈائریکٹر سکیورٹی پی سی بی شامل ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ سکیورٹی آڈٹ کمیٹی کی تشکیل کا فیصلہ گزشتہ روز صوبائی انٹیلیجنس کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا، کمیٹی آج (بدھ) کو اپنی رپورٹ محکمہ داخلہ کو جمع کروائے گی، میچز کے پرامن انعقاد کیلئے تمام پہلوؤں سے انتظامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب نے قذافی سٹیڈیم کے سکیورٹی آڈٹ کیلئے خصوصی کمیٹی قائم کر دی۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے جاری بیان کے مطابق کمیٹی قذافی سٹیڈیم، اطراف، چیکنگ پوائنٹس اور پارکنگ ایریا کا تفصیلی سکیورٹی آڈٹ کرے گی، خصوصی کمیٹی قذافی سٹیڈیم میں عوامی سٹنگ ایریا اور سرویلنس سسٹم کا بھی سکیورٹی آڈٹ کرے گی۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے

## شاہین آفریدی کا شادی کی سالگرہ پر اہلیہ کے ہمراہ تصویر کے ساتھ محبت بھرا پیغام

### میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کسی سے اتنی گہری محبت اور ایسا خاص تعلق ممکن ہوگا لیکن آپ نے یہ حقیقت بنا دیا

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر شاہین آفریدی نے شادی کی دوسری سالگرہ کے موقع پر اہلیہ انشا آفریدی کے ہمراہ تصویر شیئر کرتے ہوئے بیگم کے نام محبت بھرا پیغام جاری کیا ہے۔ شاہین آفریدی نے شادی کی دوسری سالگرہ کے موقع پر انسٹاگرام پر اہلیہ انشا کے ہمراہ ایک تصویر پوسٹ کی اور ساتھ ہی خوبصورت پیغام لکھا۔ شاہین نے اہلیہ کے نام لکھا کہ 'یقین نہیں آتا کہ آپ کے ساتھ 2 سال مکمل ہو گئے، میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کسی سے اتنی گہری محبت اور ایسا خاص تعلق ممکن ہوگا، لیکن آپ نے یہ حقیقت بنا دیا'۔ شاہین نے انشا کیلئے لکھا کہ ہمارے زندگیوں کو خوبصورت بنانے کے لیے آپ کا شکریہ، شادی کی سالگرہ مبارک ہو۔ یاد رہے کہ قومی کرکٹر شاہین آفریدی 3 فروری 2023 کو سابق کپتان شاہد آفریدی کی صاحبزادی انشا کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے تھے۔ دونوں کے ہاں گزشتہ برس پہلے بیٹے کی ولادت ہوئی تھی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر شاہین آفریدی نے شادی کی دوسری سالگرہ کے موقع پر اہلیہ انشا آفریدی کے ہمراہ تصویر شیئر کرتے ہوئے بیگم کے نام محبت بھرا پیغام جاری کیا ہے۔ شاہین آفریدی نے شادی کی دوسری سالگرہ کے موقع پر انسٹاگرام پر اہلیہ انشا کے ہمراہ ایک تصویر پوسٹ کی اور ساتھ ہی خوبصورت پیغام لکھا۔ شاہین نے اہلیہ کے نام لکھا کہ 'یقین نہیں آتا کہ آپ کے ساتھ 2 سال مکمل ہو گئے، میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کسی سے اتنی گہری محبت اور ایسا خاص تعلق ممکن ہوگا، لیکن آپ نے یہ حقیقت بنا دیا'۔ شاہین نے انشا کیلئے لکھا کہ ہمارے زندگیوں کو خوبصورت بنانے

## وندر میں ایم ای ارس وندر معیاری طریقہ علاج فراہم کرنے میں ایک قابل تعریف مثال پیش کر رہا ہے

وندر (یو این اے) ایم ای ارس وندر معیاری طریقہ علاج فراہم کرنے میں ایک مثال ہے روزانہ کی بنیاد پر مائنر سرجری میں استعمال ہونے والے آلات جراحی کو بین الاقوامی اسٹینڈرڈ اور ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے اصولوں کے مطابق خطرناک جراثیموں سے پاک کیا جاتا ہے تاکہ کسی ایک مریض کے جراثیم دوسرے مریض میں ان آلات جراحی کے ذریعے منتقل نہ ہوں۔ اس حوالے سے ایم ای ارس وندر کے سینئر میڈیکل افیسر ڈاکٹر عدیل احمد خان نے کہا کہ وائرس، بیکٹریا، فنجائی اور دوسرے مائیکرو ارگنزمز عام انکھ سے نظر نہیں اتے۔ وہ جراثیم خطرناک ہوتے ہیں ایک انسان سے الات یا اوزاروں کے ذریعے دوسرے انسانوں میں باسانی منتقل ہوسکتے ہیں ہیپاٹائٹس اور ایچ ائی وی جیسے خطرناک وائرس کی منتقلی کو روکنے کے لیے

## چیمپئنز ٹرافی، پاکستان کا 3 ٹیمیں بنانے کا فیصلہ

### مہمان ٹیموں کو پریکٹس کیلئے پاکستان شاہینز کے اسکواڈ فراہم کیے جائیں گے، ذرائع

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پریکٹس میچوں کیلئے شاہینز کی 3 الگ الگ ٹیمیں بنانے کا پلان بنالیا۔ چیمپئنز ٹرافی میں شریک مہمان ٹیموں کو میگا ایونٹ کے آغاز سے قبل پریکٹس کا موقع دینے کیلئے پاکستان کرکٹ بورڈ شاہینز کے تین الگ الگ اسکواڈ تشکیل دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان شاہینز کی ٹیمیں چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کرنیوالی ٹیموں کے خلاف میدان میں اتریں گی، جس کے باعث ڈومیسٹک پلیئرز کو بھی انٹرنیشنل کرکٹرز کیساتھ کھیلنے کا تجربہ ملے گا جبکہ مہمان ٹیم اپنی پریکٹس بھی کرسکے گی۔ بورڈ کے منصوبے کے مطابق پاکستان شاہینز کی ایک ٹیم کراچی، دوسری لاہور اور تیسری دبئی میں پریکٹس میچز کھیلے گی۔ دوسری جانب چیمپئنز ٹرافی میں شریک نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں پاکستان کیخلاف سہ ملکی سیریز میں پریکٹس کا موقع ملے گا، اس سیریز کا آغاز 8 فروری سے پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ سے ہوگا۔ ادھر آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل پی سی بی قذافی اسٹیڈیم اور نیشنل اسٹیڈیم کی اپ گریڈیشن کے بعد افتتاحی تقریب منعقد کرے گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پریکٹس میچوں کیلئے شاہینز کی 3 الگ الگ ٹیمیں بنانے کا پلان بنالیا۔ چیمپئنز ٹرافی میں شریک مہمان ٹیموں کو میگا ایونٹ کے آغاز سے قبل پریکٹس کا موقع دینے کیلئے پاکستان کرکٹ بورڈ شاہینز کے تین الگ الگ اسکواڈ تشکیل دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان شاہینز کی ٹیمیں چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کرنیوالی ٹیموں کے خلاف میدان میں اتریں گی، جس کے باعث ڈومیسٹک پلیئرز کو بھی

---

### بقیہ 1

تمام چیک پوسٹوں سے ہفتہ وار ٹیکے وصول کرنے میں مصروف ہے عوام کو چوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے انتظامیہ اپنے اصل مقصد سے خائف ہے وہ اپنے ماہنامہ ٹھیکہ پوری کرنے میں مصروف عمل ہے چور سرعام واردات کے بعد بڑے حرام سے نکل جاتے ہیں اطلاع کے بعد بھی چوروں کا تعاقب سے کتراتے رہے ہیں اور ابھی چوروں کی گرفتاری میں ناکام ہو گئے ہیں۔

### بقیہ 2

گھروں سے نکلنے میں بھی خوف محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اور اگر اس مسئلے پر توجہ نہ دی گئی تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ میونسپل کمیٹی اس مسئلے کا فوری نوٹس لے اور آوارہ کتوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

### بقیہ 3

وہیکل زون بنانے کا منصوبہ ہے، ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان کی الیکٹرک وہیکل سیکٹر کی تیز تر ترقی اور عالمی سطح پر مسابقتی پوزیشن کی جانب پیشرفت جاری ہے۔

### بقیہ 4

کے سفارتی تعلقات 1952 میں قائم ہوئے، بحیثیت وزیر اعظم جاپان کی قیادت کے ساتھ وقتاً فوقتاً ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے اور عوامی سطح پر روابط کو بڑھانے سے دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2018 میں پاکستان جاپان فرینڈشپ فورم کا قیام عمل میں آیا، جو عوامی سطح پر تعلقات کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی وفود کے تبادلے بڑھانے کی ضرورت ہے، کیونکہ اعلیٰ سطح کے وفود کے تبادلوں سے عوامی رابطہ کاری کو تقویت ملے گی۔ پارلیمانی سفارت کاری کے ذریعے دوطرفہ تعلقات کو ادارہ جاتی شکل دی جاسکتی ہے، اور اس سلسلے میں پارلیمانی فرینڈشپ گروپ بھی قائم کیا جا چکا ہے۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان جاپان کے تجربات تعلیم، ٹیکنالوجی، زراعت اور دیگر شعبوں سے بھرپور استفادہ کرسکتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بین الاقوامی فورمز پر بہترین تعاون ایک دوسرے پر اعتماد کا مظہر ہے۔ علاقائی سلامتی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور جاپان اس معاملے پر مشترکہ عزم رکھتے ہیں، جبکہ ڈائیلاگ اور باہمی تعاون ہی مسائل کے حل اور خطے کی ترقی کا ضامن ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ جاپان پاکستانی نوجوانوں کی فنی تربیت کے لئے مزید پروگرام ترتیب دے، تاکہ جاپان میں درکار افرادی قوت کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے لیے بھی پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام جاپان کی معاونت سے ترتیب دیے جاسکتے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے جاپان کے سفیر کو ملتان کے دورے کی دعوت دی اور کہا کہ ملتان کے کئی مصنوعات قومی و بین الاقوامی سطح پر مقبول ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملتان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ساتھ مل کر تجارتی شعبے میں جاپان کے لیے وسیع مواقع موجود ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ جاپان میں مقیم پاکستانی کمیونٹی جاپان کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (SIFC) سرمایہ کاری کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے، جس سے جاپانی سرمایہ کار فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ کہا کہ پاکستان اس سال جاپان میں منعقد ہونے والی اوساکا ایکسپو میں شرکت کے لیے پر امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی، زراعت، تجارت، حلال فوڈ اور دیگر شعبوں میں تعاون کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔

### بقیہ 5

علاقائی معززین جس میں سردار سید خیر شاہ، سید زاہد علی شاہ رئیس مرید خان وزیرانی، محمد صفر جمالی مظفر جمالی سے تحصیل گنداخہ کے مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تحصیل گنداخہ موجود سم نالوں اور برساتی پانی کی نکاسی کے حوالے جلد وفاقی حکومت سے بات کریں گے تاکہ گنداخہ میں ڈرینیج کا مسئلہ حل ہوسکے انہوں نے مزید کہا کہ سیرمائینر کی بھل صفائی سے یہاں کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی میں مدد ملے گی اور علاقہ خوشحال ہوگا اس موقع پر حاجی شاہ محمد ہنگلزئی صدام حسین مری پیپلز پارٹی تحصیل گنداخہ کے صدر میر سمیع اللہ جمالی حق نواز و دیگر بھی موجود تھے۔

### بقیہ 6

رہی ہے۔ اس تقرری کے بعد نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوکل گورنمنٹ کے نظام کو مزید مؤثر اور شفاف بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کریں گے۔ انہوں نے وزیراعلی بلوچستان کا شکریہ ادا کیا اور اس اعتماد پر پورا اترنے کا عہد کیا۔

### بقیہ 7

واقع امیر میڈیکل کیئر ہسپتال لے آیا، جہاں لیڈی ڈاکٹر نے الٹراساؤنڈ کرنے کے بعد بتایا کہ ڈلیوری کی تین گھنٹے رہ گئی ہیں۔ دوران ڈلیوری عطائی لیڈی ڈاکٹر کی غفلت کے باعث نومولود بچہ جاں بحق ہوگیا، اور والدہ کی حالت بگڑ گئی۔ ایس ایچ او سٹی تھانہ کوہلو سہراب خان کھیتران نے واقعے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دی ہے، جس کی سربراہی وہ خود کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لواحقین کو مکمل تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے گا، اور کسی کو بھی لوگوں کی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

### بقیہ 8

میر محمد رحیم لہڑی، علامہ عبدالحکیم انقلابی، جنرل سیکرٹری عبدالرزاق ہنگلزئی، بشیر احمد ماندائی وڈیرہ عاشق عمرانی، تاج بلوچ، مولانا نواب الدین ڈوکی، ایاز احمد گجر، سیٹھ تارا چند، میر جان مینگل، خان جان ہنگلزئی، جاگن خان مغیری، سید قادر شاہ، سید گل شاہ، شریف

ابڑو، حافظ صاحب علی تنیو، مولانا علی گل لانگو سمیت دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی شہر قبرستان نہ ہونے کے باعث علاقے کے لوگ اپنے پیاروں کو دفنانے کے لئے بھی پریشان ہیں حالانکہ قبرستان کے لئے حکومت کی جانب سے 12 ایکڑز مین ہائی وے سڑک جنوبی ڈیرہ مراد جمالی میں موجود ہے لیکن حکومت کی جانب سے عدم توجہی کے باعث قبرستان میں عوام اپنے پیاروں کو دفنانے سے گریزاں ہیں ضلعی حکومت کو چاہیے کہ قبرستان کے لئے سرکاری جانب سے وقف کیئے گئے خالی پلاٹ سے قبضہ گروپ کو بے دخل کرے بائے پاس سڑک کی عدم تعمیر کے باعث ڈیرہ مراد جمالی کے تاجر برادری اور شہریوں سمیت مسافروں کو سخت پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا ہم حکومت بلوچستان سمیت وفاقی حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ عوام کے اہم بنیادی اور ضروری مسائل کو فوری حل کیا جائے بصورت دیگر ہم شہری ایکشن کمیٹی نصیر آباد کی جانب سے عوام کو درپیش مسائل پر آواز اٹھاتے رہیں گے۔ اور شہریوں کے مسائل حل ہونے تک جدوجہد جاری رہے گا۔

### بقیہ 9

ان پٹ ایڈجسٹمنٹ کے دعوی کی تحقیقات کی گئیں۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ملت ٹریکٹرز سیلز ٹیکس مد میں 18 ارب روپے ادا کرے، جبکہ ملت ٹریکٹرز نے سیلز ٹیکس میں غیر رجسٹرڈ کاروبار سے خام مال خریدا۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ تحقیقاتی رپورٹ صدر مملکت آصف علی زرداری کو بھجوادی گئی ہے، صدر مملکت نے ملت ٹریکٹرز کے سیلز ٹیکس آڈٹ کا حکم دیا تھا۔ دستاویز میں کہا گیا کہ وفاقی ٹیکس محتسب کی جانب سے ٹیکس آڈٹ عمل میں لایا گیا، لارج ٹیکس پیئر یونٹ لاہور ایل ٹی یو نے آڈٹ رپورٹ مکمل کی، جبکہ آڈٹ سیلز ٹیکس ایکٹ 2022 کے سیکشن 25 کے تحت کیا گیا۔ دستاویز کے مطابق ملت ٹریکٹرز نے سیلز ٹیکس ری فنڈ کا جعلی کلیم کیا، اس کے علاوہ سال 2022 کے ایس آر او 563 کا غلط استعمال کیا۔

### بقیہ 10

ممکن ہے کینسر کے آخری سٹیج میں ہم صرف مریض کو ایسے ادویات فراہم کرتے ہیں جس سے اس کے جسم میں درد نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ جب جسم میں دانہ ہو یا خوراک کی نالی میں درد ہو رہا ہو وزن کم ہو رہا ہو پایہ خان کے راستے خون کا اخراج ہو یا دانہ وغیرہ ہو تو فوری طور پر اپنا تشخیص کریں تاکہ اس کا بروقت علاج ممکن ہو سکے اس حوالے سے اس دن کو مناتے ہیں تاکہ لوگوں میں شعور آ گاہی آ سکیں۔ کینسر کے عالمی دن کے مناسبت سے سیمینار ہسپتال میں ایک تقریب منعقد ہوئی تقریب سے ڈاکٹر فیروز خان اچکزئی ڈاکٹر خوش نصیب مفتی مجیب اللہ آغا ڈاکٹر قادر عمرانی ڈاکٹر شفیق کھوسہ اور ڈاکٹر شفیق مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال کی طرح 4 فروری کو دنیا بھر میں کینسر کے عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ لوگوں میں شعور آگاہی لائی جاسکے لوگوں کو یہ بتایا جاسکے کہ کینسر کس وجہ سے پھیلتا ہے بلوچستان میں کینسر تیزی سے پھیل رہا ہے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کا بروقت تشخیص نہیں ہو پاتا خواتین میں چھاتی کا کینسر تیزی سے پھیل رہا سگریٹ گٹکے پان کا استعمال کینسر کے بڑی وجوہات میں سے ہے کینسر سے بچنے کے لیے متوازن خوراک کا استعمال کیا جائے خواتین چھاتی میں تبدیلی کی صورت میں فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں کینسر کے مریض نہ صرف اندرون صوبہ بلکہ ہمسایہ ممالک سے بھی لائے جاتے ہیں بدقسمتی سے 60 سے 70 فیصد کینسر کے مریض ایسے سٹیج میں ہمارے پاس آتے ہیں کہ وہ آخری سٹیج ہوتا ہے حالانکہ بروقت اگر کینسر کے مریض اپنا تشخیص کریں تو کینسر کا علاج ممکن ہے کینسر کے آخری سٹیج میں ہم صرف مریض کو ایسے ادویات فراہم کرتے ہیں جس سے اس کے جسم میں درد نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ جب جسم میں دانہ ہو یا خوراک کی نالی میں درد ہو رہا ہو وزن کم ہو رہا ہو پایہ خان کے راستے خون کا اخراج ہو یا دانہ وغیرہ ہو تو فوری طور پر اپنا تشخیص کریں تاکہ اس کا بروقت علاج ممکن ہو سکے اس حوالے سے اس دن کو مناتے ہیں تاکہ لوگوں میں شعور آگاہی آ سکیں۔

### بقیہ 11

کرائیں اور اقوام متحدہ کو بتایا جائے گا کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں پر بھارتی فوج کی جانب سے ڈھائے جانے والے مظالم کو برداشت نہیں کریں گی یہ مظالم بند کیے جائیں ڈپٹی کمشنر استا محمد نے زندگی مختلف شعبہ ہائے سے تعلق رکھنے والے افراد پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے طور پر ریلیوں میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ ارشد حسین جمالی نے کہا کہ کشمیری عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے کشمیر پاکستان کی دل ہے انشا اللہ لیکر رہیں گے۔

### بقیہ 12

اس مہم کو ایک مثبت اور ضروری قدم قرار دیتے ہوئے محکمہ لائیو اسٹاک اور FAO کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے کہا کہ ڈی وارمنگ سے ان کے مویشیوں کی صحت میں نمایاں بہتری آئے گی جس سے نہ صرف بیماریوں میں کمی ہوگی بلکہ دودھ اور گوشت کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا کسانوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس طرح کے مہم جاری رہیں گی تاکہ ان کے مویشی صحت مند رہے اور ان کے روزگار میں بہتری آئے ایف اے او کے اخلاق احمد نے کہا کہ یہ مہم تربت میں مال مویشی پال کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے محکمہ لائیو اسٹاک اور FAO کے نمائندوں نے عزم ظاہر کیا کہ آئندہ بھی ایسی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ مویشی پال حضرات کو درپیش چیلنجز کا حل نکالا جا سکے اور ان کے معاشی استحکام میں بہتری آئے اس مہم کے کامیاب انعقاد نے ثابت کیا کہ مشترکہ کوششوں اور مربوط حکمت عملی کے ذریعے مویشی پال کسانوں کی مشکلات کم کی جاسکتی ہیں اور ان کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

### بقیہ 13

پالیسیوں پر گامزن ہے اس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ بھارت جلد ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اس کا شیرازہ بکھر جائے گا اور مودی بھارت کا گورباچوف ثابت ہو گا۔ اسی طرح بھارت ایک عالمی دہشت گرد کے طور پر سامنے آیا اور اس کا اظہار کینیڈا کے وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے کینیڈین پارلیمنٹ میں واضح ثبوت کے ساتھ کیا تھا جب بھارت نے کینیڈا میں بھارتی کینیڈین سکھ شہری ہردیپ سنگھ نجر کو کینیڈا میں بھارتی خفیہ ایجنسی را کے ذریعے قتل کرایا تھا اسی طرح بھارت دنیا کے دیگر ممالک میں بھی دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے اور کینیڈا، امریکہ سمیت دیگر ممالک نے بھی اس کی مذمت کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے آج 5 فروری یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ آج کا دن پاکستانیوں اور کشمیریوں کے لازوال رشتہ کی پہچان ہے جسے کئی دہائیوں سے بھرپور طریقے سے منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں پر ہندوستان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام عالم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین پامالیاں بند کروائیں اور اقوام متحدہ کی منظور شدہ قراردادوں پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج نے ظلم و جبر کا ایسا کوئی ہتھکنڈہ نہیں چھوڑا جو بے گناہ اور بے سروسامان کشمیری عوام پر آزمایا نہ گیا ہو۔ لیکن کشمیری عوام جرات، پامردگی اور حوصلے سے اپنے موقف پر قائم ہیں اور کشمیریوں نے اپنے نصب العین کو نہیں چھوڑا اور نہ ہی وہ کسی بھی صورت اپنے موقف سے دستبردار نہیں ہونگے۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ ہم عالمی برادری کو یاد دلاتے ہیں کہ مسئلہ کشمیر صرف کشمیریوں کا نہیں، بلکہ عالمی ضمیر کا امتحان بھی ہے۔ بھارت نے 5 اگست 2019 کو غیر قانونی اقدامات کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت کو بدلنے کی جو مذموم کوشش کی، وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ عالمی برادری اس غیر قانونی اقدام کو مسترد کرے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا حق خودارادیت دلوائے۔ لہذا آج اندرون و بیرون ملک مقیم پاکستانی اور کشمیری مقبوضہ کشمیر کی عوام سے بھرپور انداز میں یکجہتی کا اظہار کریں اور انہیں یہ یقین دلا دیں کہ بھارت کشمیریوں کے جذبہ حریت کو اپنے توپ و تفنگ سے زیر نہیں کر سکتا اور ہم ان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ ہیں۔

### بقیہ 14

کشمیری مسلمانوں پر بھارتی افواج کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے اور ان کی جانب سے حقیقی آزادی کیلئے کی جانے والی جدوجہد کی حمایت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بانی پاکستان محمد علی جناح نے 14 اگست 1947 کو بڑی جدوجہد اور قربانیوں کے بعد وطن عزیز پاکستان حاصل کیا تھا، معاہدہ کے مطابق کشمیر پاکستان کے حصہ میں آیا لیکن کشمیر کو سازش سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا سرحد پار دوسری جانب مقبوضہ کشمیر میں آمریت قائم کر کے وہاں پر ظلم و ستم داستانیں قائم کی گئیں، مسلمانوں کو کچلنے کیلئے طرح طرح حربے استعمال کئے جا رہے ہیں تاہم کشمیریوں کا حوصلہ بلند ہے، وہ اپنی آزادی کی جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے ہیں اور دنیا بھر میں بھارت کا کشمیریوں پر ظلم کے حوالے سے مکروہ چہرہ دکھا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم یکجہتی کشمیر کے حوالہ سے یہاں اپنے جاری بیان میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ 5 فروری کو کوئٹہ میں یوم یکجہتی کشمیر کے حوالہ سے مختلف تقاریب اور ریلیاں نکالی جائیں گی جس میں کشمیریوں کی حق خود ارادیت کی حمایت، انہیں بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی اور جیلوں میں بے گناہ قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا جائے گا مقررین کشمیر کی حق خود ارادیت و جدوجہد آزادی کشمیر پر روشنی ڈالنے سمیت کشمیریوں کے شانہ بشانہ رہنے کے عزم کا اعادہ کریں گے ان کا کہنا تھا پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر فورم پر سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی، ظلم کی اس گھڑی میں پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے جذبہ حریت کو سلام پیش کریں گے، ہم امید کرتے ہیں کہ کشمیریوں کی لازوال قربانیاں انشاءاللہ جلد اپنی منطقی انجام کو پہنچیں گی کشمیریوں نے جدوجہد آزادی کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں، بے پناہ مظالم سے کشمیری کی آزادی کی تحریک کو ختم نہیں کیا جاسکتا دنیا بھر کے مسلمان کشمیر کے مسئلہ پر اپنا مشترکہ موقف اختیار کریں اور ہر فورم پر اس مسئلہ کو اٹھا کر ان کی آزادی کی جدوجہد میں ان کی بھرپور مدد کریں۔ مسلم لیگ ن کے روکن بلوچستان اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے نے کہا کہ پوری قوم کشمیریوں کی جدوجہد آزادی میں ساتھ ہے اور ہمیشہ رہے گی پاکستان کشمیریوں کی سفارتی امداد کا سلسلہ جاری رکھے گا پاکستان نے ہر فورم پر بھارتی زیر تسلط جموں و کشمیر میں مظالم کو اجاگر کیا ہے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے علاوہ بلوچستان بھر کے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی ریلیاں اور تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے جاری کردہ پیغام میں انہوں نے کہا کہ عالمی برادری مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، اقوام متحدہ کی مجرمانہ خاموشی کی وجہ سے بے گناہ کشمیریوں کا قتل عام جاری ہے انہوں نے مزید کہا کہ ہر سال پانچ فروری کا دن کشمیری مسلمانوں پر بھارتی افواج کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے اور ان کی جانب سے حقیقی آزادی کیلئے کی جانے والی جدوجہد کی حمایت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بانی پاکستان محمد علی جناح نے 14 اگست 1947 کو بڑی جدوجہد اور قربانیوں کے بعد وطن عزیز پاکستان حاصل کیا تھا، معاہدہ کے مطابق کشمیر پاکستان کے حصہ میں آیا لیکن کشمیر کو سازش سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا سرحد پار دوسری جانب مقبوضہ کشمیر میں آمریت قائم کر کے وہاں پر ظلم و ستم داستانیں قائم کی گئیں، مسلمانوں کو کچلنے کیلئے طرح طرح حربے استعمال کئے جا رہے ہیں تاہم کشمیریوں کا حوصلہ بلند ہے، وہ اپنی آزادی کی جدوجہد کو جاری رکھے ہوئے ہیں اور دنیا بھر میں بھارت کا کشمیریوں پر ظلم کے حوالہ سے مکروہ چہرہ دکھا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم یکجہتی کشمیر کے حوالہ سے یہاں اپنے جاری بیان میں کیا انہوں نے مزید کہا کہ 5 فروری کو کوئٹہ میں یوم یکجہتی کشمیر کے حوالہ سے مختلف تقاریب اور ریلیاں نکالی جائیں گی جس میں کشمیریوں کی حق خود ارادیت کی حمایت، انہیں بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی اور جیلوں میں بے گناہ قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا جائے گا مقررین کشمیر کی حق خود ارادیت و جدوجہد آزادی کشمیر پر روشنی ڈالنے سمیت کشمیریوں کے شانہ بشانہ رہنے کے عزم کا اعادہ کریں گے ان کا کہنا تھا پوری پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کی ہر فورم پر سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گی، ظلم کی اس گھڑی میں پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے جذبہ حریت کو سلام پیش کریں گے۔

### بقیہ 15

پکوانوں کا ایک بڑا حصہ بنی ہوئی ہیں، دالوں کی سب سے مشہور اور بڑے پیمانے پر استعمال کی جانے والی قسمیں خشک پھلیاں، مٹر اور دال ہیں۔ دالیں پھلی دار پودوں کے خشک بیجوں پر مشتمل ہوتی ہیں جو کھانے کے لیے کاشت کی جاتی ہیں۔ ان کے بیج ضروری غذائی اجزا جیسے فائبر، پروٹین، وٹامنز اور معدنیات سے بھرے ہوتے ہیں، جو انہیں اہم اور صحت مند سپر فوڈز بناتے ہیں۔

### بقیہ 16

سیاسی کارکنوں، مظلوم عوام کے تعاون سے ایک لاکھ لوگوں کا تاریخی دھرنا دیا جائیگا۔ مقتدر قوتوں، احتساب و انصاف کے اداروں، میڈیا، قومی جماعتوں کی غفلت، نااہلی کی وجہ سے بلوچستان کے عوام پریشان اور مسائل کے شکار ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اجلاس سے خطاب، وفود سے گفتگو اور صحافیوں سے بات چیت کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی بے اختیار ہیں ہماری باتیں تقاریر و قراردادیں سننے والے بہت مگر عمل کرنے والے نہیں ہیں۔ حکومت اور منتخب نمائندوں کو کام نہیں کرنے دیا جا رہا۔ وسائل و اختیارات پر زبردستی قابض طبقات کی وجہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے نہ تاجروں کو تجارت اور نہ ہی ٹرانسپورٹرز کو کام کرنے دیا جارہا بلوچستان کے تاجر زمیندار طالب علم، مزدور، محنت کش سمیت ہر طبقہ احتجاج پر اور مایوس ہیں لاپتہ افراد کی بازیابی کے بجائے ان کی لاشیں مل رہی ہیں وفاق مقتدر قوتوں کی جانب سے بلوچستان کے لاپتہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے کمیشن پر کمیشن بن رہے ہیں بے عمل بیانات و اعلانات کیے جا رہے ہیں مگر لاپتہ افراد میں سے ایک برآمد اور دس غائب ہو جاتی ہیں لاپتہ افراد کی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں انصاف فراہم کرنے والے اور حکمران خاموش تماشائی کا منفی کردار ادا کر رہے ہیں ان سے بلوچستان میں نفرت بڑھ رہی ہے سی پیک میں بلوچستان کو حق نہیں مل رہا حکمران اسمبلی عدالت اور ادارے سب خاموش ہیں ان حالات میں بلوچستان کے عوام کس سے بات کریں اور کیا کریں احتجاج کرنے والوں کو دہشت گرد بنا کر مسائل حل کرنے بات سننے کے بجائے پہاڑوں کی طرف دھکیل دیا جاتا ہے پارلیمانی جمہوری سیاسی جدوجہد سے نفرت پیدا کی جارہی ہے جس سے حالات مزید خراب اور مایوسی و نفرت ورد عمل پیدا ہو رہا ہے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اہل بلوچستان کو ہر صورت حقوق دینے ہوں گے بلوچستان کے وسائل سے پیار عوام سے بیزاری کا اظہار نہ پالیسی مزید نہیں چلی گی سب جانتے ہیں بلوچستان کے مسائل، بدامنی، بے روزگاری اور غربت کے ذمہ دار مقتدر قوتیں نااہل وفاقی و صوبائی حکومتیں اور جعلی حکمران ہیں ایف سی و سیکورٹی ادارے بلوچستان کا بلوچستان کے عوام سے رویہ ٹھیک نہیں تذلیل، گالی، بدتمیزی اور بھتہ خوری کی وجہ سے عوام سیکورٹی اداروں سے نفرت کرنے لگی ہے۔

### بقیہ 17

25 لاکھ روپے ہتھیائے۔ ملزم اظہر نے متعدد شہریوں کو یونان بھجوانے کے عوض 34 لاکھ 70 ہزار روپے بٹورے اور مفرور ہوگئے۔ دونوں ملزمان کے خلاف تھانہ ایف آئی اے میں الگ الگ مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔

### بقیہ 18

جہازوں اور اسپیشل سروسز گروپس اور مندوبین کے ساتھ شرکت کریں گے۔ امن مشقیں 2007 سے ہر 2 سال بعد منعقد کی جاتی ہیں۔ امن مشقوں کا مقصد علاقائی امن اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔ امن مشقیں ہاربر اور سمندر کے مرحلوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ مشقوں میں سمندر میں میری ٹائم جرائم کے خلاف مشترکہ آپریشنز کی مشقیں بھی کی جائیں گی۔ امن مشق کا اختتام 11 فروری کو انٹرنیشنل فلیٹ ریویو کے ساتھ ہوگا۔

### بقیہ 19

ذرائع کا کہنا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ پہلے ہی یہ بات واضح کر چکی ہے کہ اگر تحریک انصاف کو کسی بھی معاملے پر بات کرنی ہے تو سیاستدانوں سے کرے۔

### بقیہ 20

ہے، استدعا ہے کہ عدالت گرفتار اور ہراساں کرنے سے روکنے کا حکم دے۔

### بقیہ 21

ٹیسٹ کے لیے فرانزک سائنس ایجنسی لے جائے گی، مقتولہ کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے نمونے پوسٹمارٹم کے بعد ہی فرانزک سائنس ایجنسی میں پہنچا دیئے گئے تھے۔ دونوں خواتین سمیت چاروں ملزمان سے تفتیش جاری ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے ملزمان سے لڑکی کو تشدد کا نشانہ بنانے والا ڈنڈا، اور بوتل یا برتن جس میں زہریلی گولیاں ملا کر پلائیں گیں برآمد کرنا ہے۔ تفتیشی پولیس آفیسر کا کہنا ہے کہ موبائل فونز بھی برآمد کر کے ان میں موجود پیغامات وتصاویر اگر ہیں تو انکا بھی فرانزک کرایا جائے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے راولپنڈی میں انسانیت کو شرما دینے والا افسوسناک واقعہ سامنے آیا تھا جہاں بہن کے گھر مقیم 21 سالہ یتیم کنواری لڑکی کو بہنوئی اور ایک دوسرا شخص مبینہ زیادتی کا نشانہ بناتا رہا، اہل خانہ بھی تشدد سے پیچھے نہ رہے حاملہ ہونے کا پتہ چلا تو مبینہ طور پر زہریلی گولیاں کھلا کر موت کے گھاٹ اتار دیا پالیسیوں پر گامزن ہے اس سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ بھارت جلد ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اس کا شیرازہ بکھر جائے گا اور مودی بھارت کا گورباچوف ثابت ہوگا۔

کوئٹہ گوادر حب اسلام آباد کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا اردو روزنامہ
با قاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
Daily ASKAR INTERNATIONL QUETTA — MEMBER A.P.N.S
روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر سید فاروق شاہ — چارٹر نمبر BC-A-21
روزنامہ ”عسکر انٹرنیشنل بروز، بدھ (6) 05 فروری 2025

# کراچی کے تاجروں کا چینی کی ایکسپورٹ پر پابندی لگانے کا مطالبہ

**حکومت 3 ماہ کیلئے چینی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کرے۔ رؤف ابراہیم کا کہنا تھا کہ ہول سیل بازار میں چینی کی قیمت 150 روپے تک پہنچ گئی**

**گزشتہ سال بھی منافع خوروں نے چینی کی قیمت 180 روپے پر پہنچا دی تھی۔ خیال رہے یوٹیلٹی اسٹورز پر بھی چینی 5 روپے اضافے سے 145 روپے فی کلو پر پہنچ گئی ہے**

کراچی (آئی این پی) کراچی میں جوڑیا بازار کی ہول سیل مارکیٹ کے تاجروں نے چینی کی ایکسپورٹ پر تین ماہ کیلئے پابندی لگانے کا مطالبہ کر دیا۔ تفصیل کے مطابق کراچی میں ریٹیل سطح پر چینی کی قیمتیں 160 روپے فی کلو تک پہنچ گئیں۔ چیئرمین ہول سیل گروسرز ایسوسی ایشن رؤف ابراہیم نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت 3 ماہ کیلئے چینی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کرے۔ رؤف ابراہیم کا کہنا تھا کہ ہول سیل بازار میں چینی کی قیمت 150 روپے تک پہنچ گئی، مارکیٹ میں ذخیرہ مافیا سرگرم، مارچ کے ایڈوانس سودے ہو رہے ہیں۔ چیئرمین ہول سیل گروسرز نے کہا کہ چینی کے مارچ کے ایڈوانس سودے 152 روپے فی کلو تک پہنچ گئے، رمضان میں چینی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا خدشہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں چینی کی ماہانہ کھپت ساڑھے 5 لاکھ ٹن ہے، رمضان میں یہ کھپت 10 لاکھ ٹن پہنچ جاتی ہے۔ رؤف ابراہیم نے بتایا کہ دسمبر سے چینی کی قیمتوں میں 26 روپے کلو کا اضافہ ہو چکا ہے جبکہ گزشتہ سال بھی منافع خوروں نے چینی کی قیمت 180 روپے پر پہنچادی تھی۔ خیال رہے یوٹیلٹی اسٹورز پر بھی چینی 5 روپے اضافے سے 145 روپے فی کلو پر پہنچ گئی ہے۔ کراچی میں جوڑیا بازار کی ہول سیل مارکیٹ کے تاجروں نے چینی کی ایکسپورٹ پر تین ماہ کیلئے پابندی لگانے کا مطالبہ کر دیا۔ تفصیل کے مطابق کراچی میں ریٹیل سطح پر چینی کی قیمتیں 160 روپے فی کلو تک پہنچ گئیں۔ چیئرمین ہول سیل گروسرز ایسوسی ایشن رؤف ابراہیم نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت 3 ماہ کیلئے چینی ایکسپورٹ پر پابندی عائد کرے۔ رؤف ابراہیم کا کہنا تھا کہ ہول سیل بازار میں چینی کی قیمت 150 روپے تک پہنچ گئی، مارکیٹ میں ذخیرہ مافیا سرگرم، مارچ کے ایڈوانس سودے ہو رہے ہیں۔ چیئرمین ہول سیل گروسرز نے کہا کہ چینی کے مارچ کے ایڈوانس سودے 152 روپے فی کلو تک پہنچ گئے، رمضان میں چینی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا خدشہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں چینی کی ماہانہ کھپت ساڑھے 5 لاکھ ٹن ہے، رمضان میں یہ کھپت 10 لاکھ ٹن پہنچ جاتی ہے۔ رؤف ابراہیم نے بتایا کہ دسمبر سے چینی کی قیمتوں میں 26 روپے کلو کا اضافہ ہو چکا ہے جبکہ گزشتہ سال بھی منافع خوروں نے چینی کی قیمت 180 روپے پر پہنچادی تھی۔ خیال رہے

## مراکش کشتی واقعہ، تصدیق کے بعد 13 پاکستانیوں کی لاشوں کی شناخت کی گئی، دفتر خارجہ

اسلام آباد (آئی این پی) دفتر خارجہ نے مراکش میں کشتی کے واقعہ میں جاں بحق 13 پاکستانیوں کی تصدیق کردی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مراکش کی بندرگاہ ڈھاکلہ کے قریب کشتی 16 جنوری کو الٹ گئی تھی، مراکش میں یہ کشتی پاکستانیوں کو لے کر جا رہی تھی۔ ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان کے مطابق تصدیق کے عمل کے بعد 13 پاکستانیوں کی لاشوں کی شناخت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار پاکستانی شہریوں کی میتیں بدھ کو غیر ملکی پرواز کے ذریعے اسلام آباد لائی جائیں گی۔ ترجمان نے کہا حامد شبیر، محمد ارسلان خان، قیصر اقبال اور سجاد علی کی میتیں (آج) بدھ کو اسلام آباد لائی جائیں گی۔ دفتر خارجہ نے مراکش میں کشتی کے واقعہ میں جاں بحق 13 پاکستانیوں کی تصدیق کر دی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مراکش کی بندرگاہ ڈھاکلہ کے قریب کشتی 16 جنوری کو الٹ گئی تھی، مراکش میں یہ کشتی پاکستانیوں کو لے

## ریلوے ملازمین کیخلاف ایف آئی آر کیلئے متعلقہ افسر کی اجازت لازمی قرار، نوٹیفکیشن جاری

**اس سے ان کے تحفظات دور ہوں گے اور وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مزید بہتر انداز میں نبھا سکیں گے**

لاہور (آئی این پی) پاکستان ریلوے کی انتظامیہ نے کسی بھی ملازم کے خلاف ایف آئی آر درج کروانے کے لیے متعلقہ افسر کی اجازت لازمی قرار دے دی۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئندہ کسی بھی ریلوے ملازم کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے سے قبل متعلقہ مجاز افسر کی اجازت لازمی ہوگی۔ اب کسی بھی ریلوے ملازم خاص طور پر کمرشل اسٹاف کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے پہلے مجاز افسر سے باقاعدہ منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد ملازمین کو غیر ضروری قانونی کارروائیوں سے بچانا اور ان کے کام کے ماحول کو مزید محفوظ بنانا ہے۔ پریم یونین کے رہنماؤں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ریلوے ملازمین کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پریم یونین کی مسلسل کوششوں اور ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے اسی طرح موثر اقدامات کیے جائیں گے ریلوے ملازمین نے بھی اس فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ان کے تحفظات دور ہوں گے اور وہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مزید بہتر انداز میں نبھا سکیں گے۔ پاکستان ریلوے کی انتظامیہ نے کسی بھی ملازم کے خلاف ایف آئی آر درج کروانے کے لیے متعلقہ افسر کی اجازت لازمی قرار دے دی۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئندہ کسی بھی ریلوے ملازم کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے سے قبل متعلقہ مجاز افسر کی اجازت لازمی ہوگی۔ اب کسی بھی ریلوے ملازم خاص طور پر کمرشل اسٹاف کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے لیے پہلے مجاز افسر سے باقاعدہ منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ اس اقدام کا مقصد ملازمین کو غیر ضروری قانونی کارروائیوں سے بچانا اور ان کے کام کے ماحول کو مزید محفوظ بنانا ہے۔ پریم یونین کے رہنماؤں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ریلوے ملازمین کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پریم یونین کی مسلسل کوششوں اور ملازمین کے حقوق کے تحفظ کے عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے اسی طرح موثر اقدامات کیے

کوئٹہ، جناح روڈ پر نو پارکنگ ایریے میں بڑی تعداد میں موٹر سائیکلیں کھڑی کرنے کے باعث ٹریفک کی روانگی متاثر ہیں

## بارکھان کے علاقے رکھنی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایک دکان پر فائرنگ جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا

بارکھان (یو این اے) بارکھان کے علاقے رکھنی میں لیویز تھانے کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایک دکان پر فائرنگ کی۔ دکان کا شٹر بند ہونے کی وجہ سے گولیاں دروازے پر لگیں، اور کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق، حملہ آور فائرنگ کے بعد فوری طور پر فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ بارکھان کے علاقے رکھنی میں لیویز تھانے کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایک دکان پر فائرنگ کی۔ دکان کا شٹر بند ہونے کی وجہ سے گولیاں دروازے پر لگیں، اور کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق، حملہ آور فائرنگ کے بعد فوری طور پر فرار ہوگئے۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ نگ کے بعد فوری طور پر فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد مقامی انتظامیہ اور لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ بارکھان کے علاقے رکھنی میں لیویز تھانے کے قریب نامعلوم

## اعظم سواتی کی 9 مئی کے پانچ مقدمات میں عبوری ضمانت میں توسیع

**چار پانچ دن کی تاریخ دے رہا ہوں آئندہ لازمی پیش کریں**

لاہور (آئی این پی) انسداد دہشتگردی عدالت نے 9 مئی کے پانچ مقدمات میں پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت میں 12 فروری تک توسیع کردی۔ لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت کے جج منظر علی گل نے پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی۔ دوران سماعت اعظم سواتی کے وکیل چودھری عدنان کلار نے پانچ مقدمات میں حاضری معافی کی درخواست دائر کردی جس میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ اعظم خان سواتی دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں، اعظم سواتی مانسہرہ میں زیر علاج ہیں وہ سفر نہیں کر سکتے حاضری معافی کی درخواست منظور کی جائے۔ جج منظر گل نے اعظم خان سواتی کی حاضری معافی کی درخواست منظور کرلی اور ملزم کو حاضری کا آخری موقع دیتے ہوئے ریمارکس میں کہا کہ چار پانچ دن کی تاریخ دے رہا ہوں آئندہ لازمی پیش کریں۔ بعدازاں عدالت نے سانحہ نو مئی کے پانچ مقدمات میں اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت میں 12 فروری تک توسیع کا حکم دیتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔ انسداد دہشتگردی عدالت نے 9 مئی کے پانچ مقدمات میں پی ٹی آئی رہنما اعظم خان سواتی کی عبوری ضمانت میں 12 فروری تک توسیع کردی۔ لاہور کی انسداد دہشتگردی عدالت کے جج منظر علی گل نے پی ٹی آئی رہنما اعظم خان

کراچی، کمانڈر پاکستان ایڈمرل عبدالنغیب پریس کانفرنس کررہے ہیں

## سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ میں بھکاریوں سے متعلق سزاؤں میں اضافے کا بل منظور

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے پریونشن آف اسمگلنگ آف مائیگرنٹس اور بھکاریوں کے حوالے سے سزاؤں میں اضافہ کا بل متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ سینیٹر فیصل سلیم کی صدارت میں قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس ہوا جس میں حکومت کی جانب سے پریونشن آف اسمگلنگ آف مائیگرنٹس بل پیش کیا گیا۔ سیکریٹری داخلہ خرم آغا نے کہا کہ انسانی اسمگلنگ بہت زیادہ ہوگئی اس حوالے سے یہ بل اہم ہے، بل میں کنونشن اور سزاؤں کے حوالے سے اقدامات کا کہا گیا ہے۔ سینیٹر شہادت اعوان نے کہا کہ سزائیں بڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ ملزمان کی ضمانتیں جلد نہ ہوسکیں، اس بل کو پاس کر دینا چاہیے۔ سیکریٹری داخلہ خرم آغا نے کہا کہ پہلے اس میں سب سے زیادہ سزا 7 سال تھی اب اس کو 10 سال تک بڑھایا جائے گا۔ کمیٹی کی جانب سے بل کو متفقہ طور پر منظور کر لیا

# یوم یکجہتی کشمیر، وفاقی حکومت کا آج عام تعطیل کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

**پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے**

**یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے**

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی حکومت نے آج 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کردیا، تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس موقع ملک بھر میں 5 فروری کو عام تعطیل ہوگی اور تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے۔ پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی آزاد کشمیر منایا جانا ایک مستقل روایت بن گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے آج 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کردیا، تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس موقع ملک بھر میں 5 فروری کو عام تعطیل ہوگی اور تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے۔ پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی آزاد کشمیر منایا جانا ایک مستقل روایت بن گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے آج 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کردیا، تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس موقع ملک بھر میں 5 فروری کو عام تعطیل ہوگی اور تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے۔ پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی آزاد کشمیر منایا جانا ایک مستقل روایت بن گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے آج 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کردیا، تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس موقع ملک بھر میں 5 فروری کو عام تعطیل ہوگی اور تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے۔ پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا کے سامنے اجاگر کرنا ہے۔ پاکستان میں ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی آزاد کشمیر منایا جانا ایک مستقل روایت بن گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے آج 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کردیا، تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس موقع ملک بھر میں 5 فروری کو عام تعطیل ہوگی اور تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے بند رہیں گے۔ یوم یکجہتی کشمیر کے سلسلہ میں چاروں صوبائی اور وفاقی دارالحکومت سمیت ملک بھر کے چھوٹے بڑے شہروں میں جلسے، جلوس، ریلیاں اور سیمینارز منعقد کئے جائیں گے۔ پاکستان میں یوم یکجہتی کشمیر انیس سونوے سے منایا جارہا ہے، اس کا مقصد کشمیریوں کے حق خودارادیت کو دنیا

## چیمپئنز ٹرافی ٹکٹوں کا حصول جنگ بن گیا، کچھ کامیاب، باقی ناکام، کوریئر کمپنی کے آؤٹ لیٹس کے باہر شائقین کرکٹ کی قطاریں

**لاہور اور دبئی میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے افتتاحی میچ سے ہوگا**

لاہور (آئی این پی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹکٹوں کا حصول شائقین کرکٹ کیلئے جنگ بن گیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ملک میں ہونیوالے میچوں کے فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس فراہم کرنیوالی کوریئر کمپنی ٹی سی ایس نے 26 شہروں کے 108 آؤٹ لیٹس پر ٹکٹ کاؤنٹرز بنائے تھے تاہم شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد کے باعث ٹکٹوں کا حصول مشکل ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز شام 4 بجے سے شروع ہوا 6 بجے تک جاری رہا، اس دوران کئی فینز ٹکٹ پانے میں کامیاب رہے تو متعدد افراد کو خالی ہاتھ گھر لوٹنا پڑا۔ کوریئر کمپنی کی جانب سے ایک شناختی کارڈ پر 4 ٹکٹس جاری کیے گئے۔ اسی طرح گزشتہ بک کیے گئے آن لائن ٹکٹ 6 فروری جبکہ ٹکٹس کی ہوم ڈیلیوری 8 فروری کو کی جائے گی۔ شائقین کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل سمیت 10 میچوں کے ٹکٹ آن لائن اور نجی کوریئر کمپنی کے 100 سے زائد آؤٹ لیٹس سے خرید سکیں گے۔ جنرل اسٹینڈ ٹکٹ کی قیمتیں 1,000 پاکستانی روپے سے شروع ہوں گی جبکہ پریمیم سٹنگ مختلف کیٹگریز میں 1,500 پاکستانی روپے سے دستیاب ہوگی۔ ٹورنامنٹ پاکستان کی میزبانی میں چار مقامات کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دبئی میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے افتتاحی میچ سے ہوگا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹکٹوں کا حصول شائقین کرکٹ کیلئے جنگ بن گیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ملک میں ہونیوالے میچوں کے فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس فراہم کرنیوالی کوریئر کمپنی ٹی سی ایس نے 26 شہروں کے 108 آؤٹ لیٹس پر ٹکٹ کاؤنٹرز بنائے تھے تاہم شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد کے باعث ٹکٹوں کا حصول مشکل ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز شام 4 بجے سے شروع ہوا 6 بجے تک جاری رہا، اس دوران کئی فینز ٹکٹ پانے میں کامیاب رہے تو متعدد افراد کو خالی ہاتھ گھر لوٹنا پڑا۔ کوریئر کمپنی کی جانب سے ایک شناختی کارڈ پر 4 ٹکٹس جاری کیے گئے۔ اسی طرح گزشتہ بک کیے گئے آن لائن ٹکٹ 6 فروری جبکہ ٹکٹس کی ہوم ڈیلیوری 8 فروری کو کی جائے گی۔ شائقین کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے دوسرے سیمی فائنل سمیت 10 میچوں کے ٹکٹ آن لائن اور نجی کوریئر کمپنی کے 100 سے زائد آؤٹ لیٹس سے خرید سکیں گے۔ جنرل اسٹینڈ ٹکٹ کی قیمتیں 1,000 پاکستانی روپے سے شروع ہوں گی جبکہ پریمیم سٹنگ مختلف کیٹگریز میں 1,500 پاکستانی روپے سے دستیاب ہوگی۔ ٹورنامنٹ پاکستان کی میزبانی میں چار مقامات کراچی، راولپنڈی، لاہور اور دبئی میں کھیلا جائے گا، ٹورنامنٹ کا آغاز 19 فروری کو کراچی میں میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے افتتاحی میچ سے ہوگا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کیلئے ٹکٹوں کا حصول شائقین کرکٹ کیلئے جنگ بن گیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ملک میں ہونیوالے میچوں کے فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس فراہم کرنیوالی کوریئر کمپنی ٹی سی ایس نے 26 شہروں کے 108 آؤٹ لیٹس پر ٹکٹ کاؤنٹرز بنائے تھے تاہم شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد کے باعث ٹکٹوں کا حصول مشکل ہوگیا۔ فزیکل ٹکٹس کی فروخت کا آغاز شام 4 بجے سے شروع ہوا 6 بجے تک جاری رہا، اس دوران کئی فینز ٹکٹ پانے میں کامیاب

## ہمیشہ صحافیوں کے حقوق پر مثبت بات کی، صحافیوں کیساتھ ہمارا وجود قائم ہے، ملک احمد خان

**آئین میں تمام طبقات کو مساوی حقوق دیئے گئے، صحافیوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی، سپیکر پنجاب اسمبلی**

لاہور (آئی این پی) اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کہا ہے کہ ہمیشہ صحافیوں کے حقوق پر مثبت بات کی، صحافیوں کیساتھ ہمارا وجود قائم ہے، میڈیا کے بغیر میرا سیاسی وجود کچھ بھی نہیں، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میڈیا نے سخت حالات میں بھی مثبت رپورٹنگ کی، اسمبلیاں جمہوریت کی علمبردار ہیں، آئین میں تمام طبقات کو مساوی حقوق دیئے گئے۔ صحافیوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی، میڈیا کی مدد سے سی پی اے علاقائی کانفرنس کو کامیاب کرنا ہے، میڈیا کے بغیر میرا سیاسی وجود کچھ بھی نہیں۔ آئین میں میڈیا کا بنیادی حق تسلیم کیا گیا ہے، کسی کو آئینی حق تسلیم نہیں تو اس پر دلیل سے بات کروں گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جو بھی عوامی مفاد کی بات کی، کسی ایک موقع پر بھی مریم نواز نے انکار نہ کیا۔ اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان نے کہا ہے کہ ہمیشہ صحافیوں کے حقوق پر مثبت بات کی، صحافیوں کیساتھ ہمارا وجود قائم ہے، میڈیا کے بغیر میرا سیاسی وجود کچھ بھی نہیں، صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میڈیا نے سخت حالات میں بھی مثبت رپورٹنگ کی، اسمبلیاں جمہوریت کی علمبردار ہیں، آئین میں تمام طبقات کو مساوی حقوق دیئے گئے۔ صحافیوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی، میڈیا کی مدد سے سی پی اے علاقائی کانفرنس کو کامیاب کرنا ہے، میڈیا کے بغیر میرا سیاسی وجود کچھ بھی نہیں۔ آئین میں میڈیا کا بنیادی حق تسلیم کیا گیا ہے، کسی کو آئینی حق تسلیم نہیں تو اس پر دلیل سے بات کروں گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جو بھی عوامی مفاد کی بات کی، کسی ایک موقع

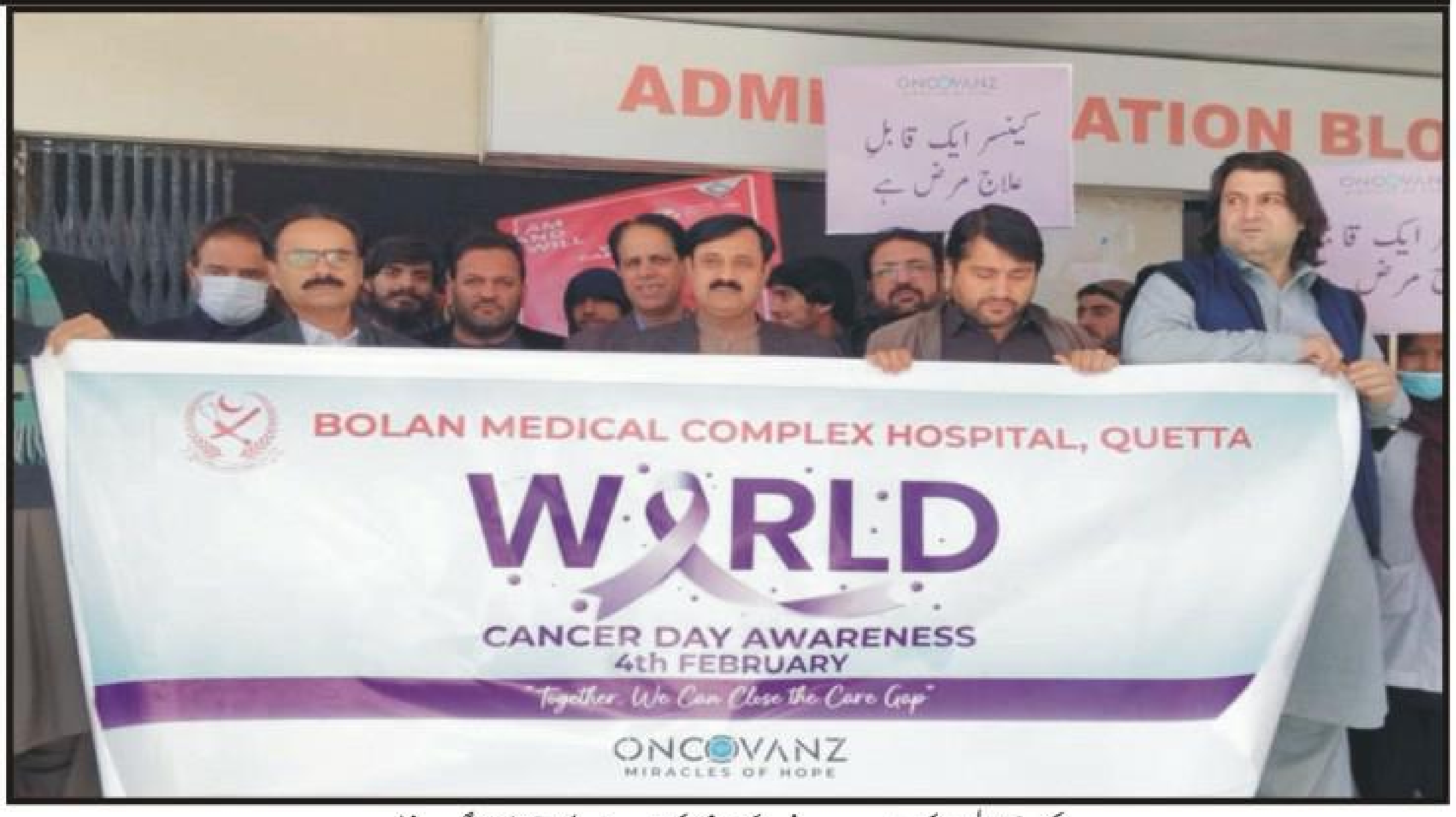


کینسر کے عالمی دن کی مناسبت سے پروفیسر ڈاکٹر زید محمود کی قیادت میں واک کے شرکاء کا گروپ فوٹو

## پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون، پی ٹی وی نے غنی گلاس کو 7 وکٹوں سے ہرادیا، شامل حسین 143 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے

**اسٹیٹ بینک کی ہائر ایجوکیشن کے خلاف 4 وکٹوں سے کامیابی، عثمان صلاح الدین 97 رنز کے ساتھ نمایاں**

کراچی (آئی این پی) پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے پانچویں راؤنڈ میں پی ٹی وی نے غنی گلاس کو 7 وکٹوں سے ہرادیا۔ اسٹیٹ بینک نے ہائر ایجوکیشن کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ یہ اسٹیٹ بینک کی پانچ میچوں میں چوتھی کامیابی ہے۔ کے سی سی اے اسٹیڈیم میں پی ٹی وی کو غنی گلاس کے خلاف جیتنے کے لیے 243 رنز کا ہدف ملا تھا۔ تیسرے دن کھیل ختم ہونے پر اس نے 2 وکٹوں پر 204 رنز بنائے تھے۔ آج اس نے جیت کے لیے درکار مزید 39 رنز ایک وکٹ گرنے کے بعد بنالیے۔ شامل حسین جو گزشتہ روز 120 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ تھے 143 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے ان کی اننگز میں 14 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ یاد رہے کہ شامل حسین نے ایشال ایسوی ایٹس کیخلاف اپنے فرسٹ کلاس کریئر کی پہلی سنچری اسکور کرتے ہوئے 229 رنز کی اننگز کھیلی تھی۔ اسٹیٹ بینک اسٹیڈیم میں اسٹیٹ بینک کو ہائر ایجوکیشن کے خلاف جیتنے کے لیے 293 رنز کا ہدف ملا تھا۔ آج اس نے 158 رنز 3 کھلاڑی آؤٹ پر اپنی اننگز شروع کی۔ عثمان صلاح الدین فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنی 29 ویں سنچری صرف 3 رنز کی کمی سے مکمل نہ کرسکے اور تیرہ چوکوں کی مدد سے 97 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے انہوں نے فواد عالم کے ساتھ چوتھی وکٹ کی شراکت میں 91 رمیز عزیز کے ساتھ پانچویں وکٹ کی شراکت میں 48 اور غازی غوری کے ساتھ چھٹی وکٹ کی شراکت میں 47 رنز کا اضافہ کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو ممکن بنادیا۔ فواد عالم 52 اور رمیز 25 رنز بنا کر

## 1999 کے سمندری طوفان کے بعد لاپتہ 7 ماہی گیروں کا بھارتی جیل میں قید ہونے کا انکشاف

**پاکستان اور بھارت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کرتے ہیں**

کراچی (آئی این پی) 1999 سے لاپتہ 7 ماہی گیروں کا بھارتی جیل میں قید ہونے کا انکشاف سامنے آیا، رہا ماہی گیر مشتاق نے دیگر 7 کی بھارتی جیل میں قید ہونے کی تصدیق کی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 1999 کے سمندری طوفان کے بعد ریڑھی گوٹھ کے 7 لاپتہ ماہی گیروں کی 25 سال سے بھارتی جیل میں قید ہونے کی تصدیق ہوئی۔ امیر حمزہ، دبلو حسین، ہارون، سدھیر، صدیق، رحمان بھارتی جیل میں قید ہیں، اہلخانہ نے بتایا کہ بھارتی جیل سے رہا ماہی گیر مشتاق نے دیگر 7 کی بھارتی جیل میں قید ہونے کی تصدیق کی ہے۔ قیدیوں کے بھائی نواز نے اے آر وائی نیوز سے گفتگو میں کہا کہ اپنے پیاروں کو 25 سال سے تلاش کر رہے ہیں۔ ماہی گیر رہنما یونس خاصخیلی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ماہی گیروں کی رہائی کیا انتظامات کرے۔ واضح رہے کہ پاکستان اور بھارت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو قیدیوں کی فہرستوں کا تبادلہ کرتے ہیں، قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ قونصلر رسائی کے معاہدے کے تحت ہوتا ہے۔ 1999 سے لاپتہ 7 ماہی گیروں کا بھارتی جیل میں قید ہونے کا انکشاف سامنے آیا، رہا ماہی گیر مشتاق نے دیگر 7 کی بھارتی جیل میں قید ہونے کی تصدیق کی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 1999 کے سمندری طوفان کے بعد ریڑھی گوٹھ کے 7 لاپتہ ماہی گیروں کی 25 سال سے بھارتی جیل میں قید ہونے کی تصدیق ہوگئی۔ امیر حمزہ، دبلو حسین، ہارون، سدھیر، صدیق، رحمان بھارتی جیل میں قید ہیں، اہلخانہ نے بتایا کہ بھارتی جیل سے رہا ماہی گیر مشتاق نے دیگر 7 کی بھارتی جیل میں قید

## کراچی والوں کو ایک اور جھٹکا، پیپلزبس سروس کے کرایوں میں اضافہ، 50 روپے سے بڑھا کر 80 روپے کر دیا گیا

**حکومت پیپلز بس سروس کا کرایہ بڑھانے کے اس فیصلے پر نظر ثانی کرے تاکہ عام آدمی بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھاتا رہے**

کراچی (آئی این پی) سندھ حکومت نے کراچی کے عوام کو ایک اور جھٹکا دے دیا، کراچی میں عوامی سفری سہولت کے لیے متعارف کروائی گئی پیپلز بس سروس کے کرایوں میں اضافہ ہو گیا۔ پیپلز بس سروس کا کرایہ 50 روپے سے بڑھا کر 80 روپے کر دیا گیا، اگر 15 کلومیٹر سے زائد سفر کرنا ہو تو مقرر کردہ 120 روپے کرایہ ادا کرنا ہو گا۔ کرائے بڑھ جانے کے باعث دفتر جانے والے ملازمین ہوں، مزدور ہوں یا طلبہ ہر کوئی پریشان ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ آمدنی تو نہیں بڑھی لیکن کرایہ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب سندھ کے سینئر وزیر اطلاعات وٹرانسپورٹ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ جتنے بھی فیصلے کیے اس کی نیت اچھی ہے، 40 روپے فی مسافر کے حساب سے 50 لاکھ روزانہ حکومت سبسڈی دے رہی ہے، سندھ کابینہ اور وزیراعلیٰ کا شکر گزار ہوں انہوں نے اب کہا کہ تھوڑا کرایہ بڑھاتے ہیں۔ ادھر عوام کا مطالبہ ہے کہ حکومت پیپلز بس سروس کا کرایہ بڑھانے کے اس فیصلے پر نظر ثانی کرے تاکہ عام آدمی بھی اس سہولت سے فائدہ اٹھاتا رہے۔ سندھ حکومت نے کراچی کے عوام کو ایک اور جھٹکا دے دیا، کراچی میں عوامی سفری سہولت کے لیے متعارف کروائی گئی پیپلز بس سروس کے کرایوں میں اضافہ ہوگیا۔ پیپلز بس سروس کا کرایہ 50 روپے سے بڑھا کر 80 روپے کر دیا گیا، اگر 15 کلومیٹر سے زائد سفر کرنا ہو تو مقرر کردہ 120 روپے کرایہ ادا کرنا ہو گا۔ کرائے بڑھ جانے کے باعث دفتر جانے والے ملازمین ہوں، مزدور ہوں یا طلبہ ہر کوئی پریشان ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ آمدنی تو نہیں بڑھی لیکن کرایہ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب سندھ کے

## کسٹمز فیس لیس نظام کا تنازع، ملک بھر میں امپورٹ اور ایکسپورٹ بند ہونے کا خدشہ

**ملک بھر کے کسٹم ایجنٹ اس معاملے پر عدالت بھی جائیں گے اور کام بھی بند کردیں گے، سیف اللہ خان**

کراچی (آئی این پی) کسٹمز فیس لیس نظام کے تنازع پر ملک بھر میں امپورٹ اور ایکسپورٹ کا کام بند ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ تفصیل کے مطابق کسٹم فیس لیس نظام کا تنازعہ شدت اختیار کرگیا، پاکستان کسٹم ایجنٹ ایسوسی ایشن اور کسٹم حکام کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور بھی ناکام ہوگیا۔ آل پاکستان کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن نے 145 ایجنٹس کے لائسنس منسوخ کیے جانے کے بعد کسٹم ہاؤس کراچی کے باہر احتجاج کیا۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین سیف اللہ خان نے کہا کہ ہمارے 145 ایجنٹس کے لائسنس کو منسوخ کیا گیا ہے، کسٹم اپریزز کی جانب سے ہمارے ایجنٹوں کو بلیک میل کیا گیا۔ سیف اللہ خان نے کہا کہ ملک بھر کے کسٹم ایجنٹ اس معاملے پر عدالت بھی جائیں گے اور کام بھی بند کردیں گے۔ آل پاکستان کسٹم ایجنٹس ایسوسی ایشن نے دھمکی دی کہ 45 کسٹم ایجنٹس کے لائسنس بحال کیے جائیں، مطالبہ منظور نہیں ہوا تو ملک بھر میں کام بند کردیں گے، جس سے ملک بھر میں امپورٹ اور ایکسپورٹ کا کام متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ چیف کلکٹر کسٹم ناصر جمیل نے کہا کہ کسٹم ایجنٹس کے خلاف کاروائی قانون کے مطابق ہوئی ہے، قانون کے مطابق ان کے شوکاز اور لائسنس منسوخ کیے گئے ہیں۔ چیف کلکٹر کا کہنا تھا کہ کسٹم اپریزز کو بھی مقدمے میں نامزد کیا گیا ہے، ناصر جمیل نے واضح کیا کہ اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ کسٹمز فیس لیس نظام کے تنازع پر ملک بھر میں امپورٹ اور ایکسپورٹ کا کام بند ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا۔ تفصیل کے مطابق کسٹم فیس لیس نظام کا تنازعہ شدت اختیار کرگیا، پاکستان کسٹم ایجنٹ ایسوسی ایشن اور کسٹم حکام کے

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بلوچ اسسمنٹ اینڈ ایگزیمیشن کمیشن کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

**بقیہ 1**

کیلئے کوشاں ہیں، اسکیم کے تحت اب تک 186 ارب روپے سے زائد قرض تقسیم کیے جا چکے۔

**بقیہ 2**

وزیراعلی کا مشیر مقرر کر دیا گیا، حمزہ زہری کا عہدہ وزیر کے برابر ہوگا دوسری جانب اعلامیہ میں بتایا گیا کہ صوبائی وزیر کو ہیار ڈومکی سے محکمہ بلدیات کا قلمدان واپس لے کر محکمہ صنعت و حرفت کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ بلوچستان کابینہ میں ردو بدل سامنے آئی ہے بلوچستان اسمبلی اعلامیہ کے مطابق نواب ثنا اللہ زہری کے صاحبزادے حمزہ زہری کو وزیراعلی کا مشیر مقرر کر دیا گیا، حمزہ زہری کا عہدہ وزیر کے برابر ہوگا دوسری جانب اعلامیہ میں بتایا گیا کہ صوبائی وزیر کو ہیار ڈومکی سے محکمہ بلدیات کا قلمدان واپس لے کر محکمہ صنعت و حرفت کا قلمدان سونپ دیا گیا۔

**بقیہ 3**

اور بین الاقوامی فورمز پر کشمیر کے مسئلے کو اجاگر کرتا رہا ہے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ صرف پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ نہیں، بلکہ یہ انسانی حقوق کا ایک عالمی مسئلہ ہے۔ اقوام متحدہ کی متعدد قراردادوں کے باوجود، کشمیری عوام کو اب تک اپنے حق خودارادیت سے محروم رکھا گیا ہے۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں اپنی فوجی موجودگی کو مزید بڑھا دیا ہے، اور وہاں کے عوام پر ظلم و تشدد کے نئے باب لکھے جا رہے ہیں۔ انکی جداگانہ حیثیت کو ختم اور ہندو مذہبی رجعت پسندی کو فروغ دینے سمیت ہندوؤں کو آباد کر کے مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور اس کے خلاف عالمی سطح پر آواز بلند کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ہمیں بحیثیت مسلمان اور پاکستانی ہونے کی بناء پر ہمیں نہ صرف کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا چاہیے، بلکہ عالمی سطح پر بھی اس اہم ایشو پر اپنا کشمیری بھائیوں کے حق میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ وہ بھی ہماری طرح ایک آزاد شہری کی طرح اپنی زندگی بسر کر سکیں۔

**بقیہ 4**

کیا۔ سندھ حکومت کا وفد چین میں مختلف تجارتی و صنعتی شخصیات سے ملاقاتیں کرے گا اور سندھ میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بریفنگ دے گا۔ سندھ میں زراعت، توانائی، ٹرانسپورٹ، انفراسٹرکچر، اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں مشترکہ منصوبوں پر گفتگو ہوگی۔ دورہ چین کے دوران سندھ حکومت کا وفد مختلف تجارتی و صنعتی شخصیات سے ملاقاتیں کرے گا۔

**بقیہ 5**

نے چھ کیسوں کی سماعت کی، گزشتہ روز ہڑتال کے باعث کئی کیسز التوا کا شکار ہوگئے تھے۔

**بقیہ 6**

علاقے میں امن و امان کی قیام کیلئے گشت کا سلسلہ بڑھا دیا گیا ہے اور سنیپ چیکنگ شروع کر دی گئی ہے اور چمن کے تمام رابطہ سڑکوں پر لیویز و پولیس چوکیوں اور ناکوں پر تفتیش اور جامع تلاشی اور چیکنگ کا سلسلہ جاری رکھا گیا ہے۔

**بقیہ 7**

خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے نہ صرف کونسلنگ دی جاتی ہے بلکہ ادویات وغیرہ بھی یہاں سے لیکر جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایف پی کے تعاون کو سراہتے ہیں آنے والے دنوں میں سریاب، پشتون آباد، پنجپائی میں ماڈل کلینکس کا قیام عمل میں لایا جائے گا، بہت سارے علاقوں میں فنڈز کی کمی کا سامنا ہے حکومت بلوچستان فنڈز مہیا کرے تاکہ اس طرح کے مزید کلینکس کا قیام عمل میں لایا جا سکے اس موقع پر تقریب میں سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر پاپولیشن ویلفیئر ایوب خان، صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا، ٹیکنیکل اسپیشلسٹ ڈاکٹر سرمد خان، عمران خان، عبداللطیف و دیگر موجود تھے۔ صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا نے کہا کہ ملک میں آبادی تیز سے بڑھنا تشویشناک ہے آبادی میں توازن لانے کے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں زچگی سے اموات پورے پاکستان میں زیادہ ہے اگر خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کیا جائے تو ان ماؤں کی اموات پر بھی قابو کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواں کلی کے اس ماڈل کلینک سے شادی شدہ جوڑے بھرپور فائدہ اٹھائیں یہاں تمام ادویات اور سروسز کے سامان دستیاب ہے۔ یو این ایف پی اے حکومت اور محکمہ پاپولیشن کے ساتھ ملکر مزید کام کرنے کے خواہاں ہے۔

**بقیہ 8**

یو آئی کے فعال کارکنوں نے بھی اس عمل پر تنقید کی ہے جے یو آئی کے ایک سینیئر رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اردو نیوز کو بتایا کہ بلوچستان میں تنظیم واضح گروہ بندی کا شکار ہے۔ ایک گروہ کی قیادت سینیئر مولانا عبدالواسع، جبکہ دوسرے گروہ کی سربراہی سابق سینیٹر حافظ حمداللہ کر رہے ہیں۔ دونوں نے ایک دوسرے کے خلاف صوبائی امیر کے عہدے کا انتخاب بھی لڑا جس میں مولانا عبدالواسع کامیاب ہو گئے جے یو آئی کے رہنما کے مطابق ضلع کوئٹہ کے انتخابات حافظ حمداللہ کے حامی گروپ نے جیتے اور مولانا عبدالرحمان رفیق ضلعی امیر بنے ، جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں سابق ضلعی امیر مولانا ولی محمد ترابی اور سابق صوبائی وزیر عین اللہ شمس کو شکست ہوئی۔ مولانا عبدالواسع نے بظاہر تو ضلعی انتخابات میں دھاندلی کو وجہ بتاتے ہوئے کالعدم قرار دیا ہے لیکن اس کے پیچھے اصل وجہ تنظیمی اختلافات اور گروہ بندی ہی ہے تاہم جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے جنرل سیکریٹری مولانا سید محمود شاہ نے اردو نیوز سے بات کرتے ہوئے تنظیمی اختلافات کے تاثر کو رد کیا اور کہا کہ ستمبر 2024 میں ہونے والے ضلعی انتخابات میں دھاندلی کی شکایات پر کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی اور صوبائی کنوینئر کی رپورٹ کے نتیجے میں دھاندلی ثابت ہونے پر صوبائی مجلس عامہ نے یہ اقدام اٹھایا اور ضلعی کابینہ ختم کرکے اس کی جگہ چھ ماہ کے لیے ایک نگراں کونسل تشکیل دے دی ہے اس سے قبل گزشتہ برس ستمبر میں ہونے والے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی انتخابات بھی تنازع کا شکار ہوئے تھے۔ کوئٹہ کے ایک نجی شادی ہال میں ہونے والے انتخابات کے دوران مولانا عبدالواسع اور حافظ حمداللہ کے حامیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ حافظ حمداللہ کے حامیوں نے پولنگ سٹیشن کے اندر داخل نہ ہونے دینے پر پتھراؤ کر کے عمارت کو نقصان پہنچایا۔ اس دوران سکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں اور نجی محافظوں نے ہوائی فائرنگ کی حافظ حمداللہ کے حامیوں نے مولانا واسع پر دھاندلی کا الزام لگایا اور کہا کہ مخالف ووٹرز کو داخلے سے روک کر من پسند نتائج حاصل کیے گئے جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں کا موقف تھا کہ حافظ حمداللہ غیر متعلقہ افراد کے ذریعے انتخابی عمل پر اثر انداز ہو رہے ہیں جے یو آئی کے اندرونی ذرائع کے مطابق اس تصادم کے بعد مولانا عبدالواسع نے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان اور مرکزی جماعت سے شکایت بھی کی تھی جس کی بنیاد پر حافظ حمداللہ کو مرکز میں کوئی بھی عہدہ نہیں دیا گیا کوئٹہ کے سینیئر صحافی اور تجزیہ کار خلیل احمد کہتے ہیں کہ بلوچستان میں جے یو آئی کے اندر اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں اور یہ انتخابات صوبائی سطح سے لے کر ضلع، تحصیل اور پھر نچلی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ مولانا عبدالواسع، مولانا فضل الرحمان کے ساتھ قربت کی وجہ سے طاقتور ہیں، تاہم حافظ حمداللہ نے بھی انہیں ٹف ٹائم دے رکھا ہے ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی کے کارکن جماعتی انتخابات میں ہمیشہ مرکز کی طرف دیکھتے ہیں۔ مولانا عبدالواسع اس لیے طاقتور ہیں کہ انہیں مولانا فضل الرحمان کا دستِ شفقت حاصل ہے۔ ان کے مقابلے میں حافظ حمداللہ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے بلوچستان میں جے یو آئی کی سیاست پر نظر رکھنے والے سینیئر صحافی اور تجزیہ کار جلال نورزئی کہتے ہیں کہ حافظ حمداللہ بیان بازی اور تقریر میں تو آگے ہیں اور میڈیا میں بھی پیش پیش رہتے ہیں مگر تنظیم میں ان کی جڑیں مضبوط نہیں۔ ان کی بجائے مولانا عبدالواسع بڑے سیاسی کھلاڑی ہیں، سیاسی جوڑ توڑ کے ماہر ہیں اور پارلیمنٹیرینز میں بھی اثر و رسوخ رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی بلوچستان میں سب سے مضبوط پارلیمانی جماعت سمجھی جاتی ہے، جس کا بڑا ووٹ بینک اور نظریاتی ووٹرز ہیں۔ ہر بار قومی و صوبائی اسمبلی میں ان کی اچھی نمائندگی ہوتی ہے اس لیے جے یو آئی کے صوبائی امیر کا عہدہ بڑا اہم اور اثر و رسوخ کا حامل سمجھا جاتا ہے تجزیہ کار جلال نورزئی کے مطابق انتخابات میں پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم ان کی مرضی سے ہوتی ہے اور ٹکٹس کی تقسیم میں پیسے کا بڑا استعمال ہوتا ہے، اس لیے اس عہدے پر بڑی لڑائی ہوتی ہے ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی کے تنظیمی انتخابات گزشتہ کئی دہائیوں سے اسی طرح متنازع رہے ہیں، اور اس کے نتیجے میں جے یو آئی کئی مرتبہ تقسیم بھی ہوئی ہے سنہ 2007 میں سابق رکن قومی اسمبلی مولوی عصمت اللہ نے صوبائی امیر مولانا محمد خان شیرانی سے اختلافات کی بنیاد پر جے یو آئی) نظریاتی (کے نام سے الگ جماعت بنائی۔ بعد میں خود مولانا محمد خان شیرانی خود بھی انہی اختلافات کی بنیاد پر الگ ہو گئے۔ خلیل احمد کے مطابق بلوچستان کی تنظیم میں گروہ بندی مولانا شیرانی کے دور سے ہے، وہ بہت طاقتور تھے لیکن جب خود مولانا شیرانی کے مولانا فضل الرحمان سے اختلافات ہوئے تو مولانا فضل الرحمان نے ان کے مقابلے میں مولانا عبدالواسع کو کھڑا کیا اور انہیں کامیاب کرایا۔ حافظ حمداللہ مولانا شیرانی کے قریبی تھے لیکن الگ جماعت بنانے پر حافظ حمداللہ نے ان کا ساتھ نہیں دیا خلیل احمد نے مزید کہا کہ جے یو آئی اب پرانی اور نظریاتی جماعت نہیں رہی، اس پر ٹھیکے داروں، سرمایہ داروں، نوابوں اور سرداروں کا قبضہ ہے۔ ایک وقت میں جے یو آئی کے ٹکٹ پر عام علما اور مدارس سے پڑھنے والے نظریاتی کارکن کامیاب ہوتے تھے لیکن اس مرتبہ بلوچستان اسمبلی کے 12 ارکان میں سے کوئی بھی عالم دین یا جے یو آئی کا پرانا نظریاتی کارکن نہیں۔ اسی طرح سینیٹ میں بھی بڑے بڑے ٹھیکے داروں کو ٹکٹ دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ صوبائی، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے انتخابات کے لیے پارٹی ٹکٹس کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر پیسے کے استعمال کے الزامات لگے۔ اس پر احتجاج بھی ہوا مگر ان تمام تر تنظیمی اختلافات کے باوجود جے یو آئی کے کارکن متحد ہیں اور انتخابات میں ان اختلافات کے اثرات نظر نہیں آئے۔ جے یو آئی کی سیاست پر گہری نظر رکھنے والے تجزیہ کار بخت برشوری کہتے ہیں کہ جے یو آئی کا مجموعی تشخص متاثر ہوا ہے۔ پہلے اس کی پہچان ایک مذہبی تنظیم اور جماعت کی تھی، صرف علما، مدارس کے طلبہ اور دینی طبقے کے لوگ اس کا حصہ ہوتے تھے، اس کے اجلاس بھی مساجد میں ہوتے تھے، اب حالات کافی بدل گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مولانا شیرانی کے دور سے مذہبی افراد کی بجائے نوابوں، سرداروں، طاقتور افراد اور سرمایہ داروں کو فوقیت دی جا رہی ہے۔ اس کے کارکنوں پر بھی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور اب وہ نظریے کی بجائے تنظیم کے اندر قومیت اور زبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ عہدوں اور ٹکٹ کے حصول کے لیے سرتوڑ کوششیں بلکہ لڑائی جھگڑے تک ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئے افراد کی شمولیت اچھا پہلو ہے جس سے جے یو آئی میں وسعت آئے گی لیکن اگر بااثر لوگ نظریات کی بجائے صرف سرمایہ اور طاقت کی بنیاد پر آگے بڑھیں گے اور اہم عہدے حاصل کریں گے تو یقیناً اس سے پارٹی کو نقصان پہنچے گا۔

**بقیہ 9**

یہ دونوں افراد خود کو ڈاکٹر بنا کر پیش کرتے ہیں تو عوام کو ذلیل کیا جاتا ہے۔ رہنماں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ بی ایچ یو میں محکمہ صحت کی جانب سے فراہم کی جانے والی ادویات اور دیگر سامان کو اسٹاف میڈیکل اسٹورز پر فروخت کر کے ذاتی فائدہ اٹھاتا ہے، جس سے عوام کا حق پامال ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس ناپسندیدہ رویے کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اگر اس پر فوری کارروائی نہ کی گئی تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے محکمہ صحت کے وزیر بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت، ڈی ایچ او، اور وزیراعلی بلوچستان سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے کا نوٹس لیں، بی ایچ یو ہزار گنجی کا دورہ کریں اور اس طرح کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ اس کے علاوہ، انہوں نے مطالبہ کیا کہ بہرام خان مری اور یار محمد مری کو فوراً ٹرانسفر کیا جائے، ورنہ عوامی احتجاج کی طرف قدم بڑھایا جائے گا۔

**بقیہ 10**

علاقائی معززین، تاجران کی انجمن، سول سوسائٹی کے نمائندگان، نیشنل اور انٹرنیشنل این جی اوز کے نمائندے بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ ورکشاپ کے دوران ضلع چاغی کے مسائل اور ان کے حل کے لیے سیر حاصل بحث کی گئی۔ شرکا نے مختلف شعبوں جیسے تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر، زراعت، حیوانات، جنگلی حیات اور دیگر متعلقہ مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ ورکشاپ میں مختلف محکموں کے نمائندے موجود تھے، جن میں پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے عارف حسین شاہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نظام رحیم، ایکسئن پی ایچ ای کے عرفان ریکسانی، بی اینڈ آر ایکسئن گل زمان خان، اور دیگر اہم شخصیات شامل تھیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نظام رحیم نے خطاب کرتے ہوئے اسلامک ریلیف پاکستان کو کامیاب ورکشاپ کے انعقاد پر مبارکباد دی اور شکریہ ادا کیا۔ اسلامک ریلیف کے صوبائی کوآرڈینیٹر محمد داود عباسی، ڈاکٹر جمال دین، ڈائریکٹر محمد اشرف اور دیگر نے ورکشاپ میں شریک تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ میں دی گئی تجاویز کو ایک جامع رپورٹ کی صورت میں تیار کیا جائے گا تاکہ ضلع چاغی میں درپیش مسائل کا موثر حل نکالا جا سکے۔ یہ ورکشاپ ایک مثبت قدم تھا جس نے مختلف اداروں اور کمیونٹی کے نمائندوں کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، تاکہ وہ ضلع کے مسائل پر مل کر کام کریں اور ترقی کے لیے مشترکہ حل تجویز کر سکیں۔

**بقیہ 11**

استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر منا کر یہ پیغام دیتی ہے کہ پاکستان کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے اور ان کی جدوجہد آزادی میں بھرپور حمایت جاری رکھے گا انہوں نے کہا۔ کہ سید صادق آغا نے کہا کہ کشمیری عوام نے دہائیوں سے بھارتی ظلم و جبر کے خلاف اپنی آزادی کی جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے۔ بھارتی قابض افواج کی بربریت، کرفیو، انسانی حقوق کی پامالی، ماورائے عدالت قتل، خواتین کی بے حرمتی اور بچوں پر ظلم کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے بلند ہیں اور ان کی تحریک آزادی دن بدن مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی کیونکہ آزادی کی جدوجہد کو طاقت کے زور پر دبایا نہیں جا سکتا۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت، بالخصوص چیئرمین عمران خان، نے ہر عالمی فورم پر کشمیریوں کی آواز بلند کی ہے اور بھارت کے ظلم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا ہے۔ سید صادق آغا نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی طاقتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دوہرے معیار پر مبنی عالمی رویہ افسوسناک ہے جہاں ایک طرف انسانی حقوق کی بات کی جاتی ہے مگر دوسری طرف کشمیر جیسے خطے میں ظلم پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے، چاہے حالات کچھ بھی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نہ صرف سفارتی اور اخلاقی حمایت فراہم کرتا رہے گا بلکہ ہر سطح پر کشمیریوں کے حق میں آواز بلند کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر صرف ایک زمین کا ٹکڑا نہیں بلکہ ہمارے دلوں کی دھڑکن ہے اور جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوتا، پاکستان کے عوام کی جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یوم یکجہتی کشمیر صرف ایک دن کا عزم نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ ایک دائمی وابستگی کا اظہار ہے جو ہمیشہ قائم رہے گی۔

**بقیہ 12**

محکمہ موسمیات نے گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا ہے۔ یہ برفانی ہوائیں شہر میں شدید سردی کا باعث بن رہی ہیں، جس کے نتیجے میں معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو گئے ہیں۔ سرد ہواؤں کی شدت کی وجہ سے لوگوں کو باہر نکلنے میں مشکلات کا سامنا ہے، اور سردی سے بچاؤ کے لیے خصوصی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

**بقیہ 13**

انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کلب روزانہ واک کے لئے جاتا ہوں، عون چوہدری سے معمول کی ملاقات ہوئی، کوئی سازش کرنے نہیں گیا تھا، سازش اوپن جگہ پر نہیں کی جاتی، سازش کے لیے خفیہ جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ عاطف خان نے کئی اہم رہنماؤں کے اسٹیبلشمنٹ سے رابطوں کا پول بھی کھول دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہ فرمان اگر تصویر شیئر کرنے کے بجائے مجھ سے پوچھ لیتے تو اچھا ہوتا، میں نے کبھی بانی پی ٹی آئی اور اہلیہ کو برا بھلا نہیں کہا نہ کبھی کالز کرکے لوگوں کو جمع کیا۔ پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی عاطف خان نے عون چوہدری سے ملاقات پر تنقید کرنے والوں کو کرارا جواب دے دیا، عاطف خان نے ڈگی میں بھاگنے اور اداروں سے چوری چھپے ملاقات کرنے والوں پر طنز کے تیر چلا دیئے۔ تفصیل کے مطابق عاطف خان کی مبینہ آڈیو لیک سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کلب روزانہ واک کے لئے جاتا ہوں، عون چوہدری سے معمول کی ملاقات ہوئی، کوئی سازش کرنے نہیں گیا تھا، سازش اوپن جگہ پر نہیں کی جاتی، سازش کے لیے خفیہ جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ عاطف خان نے کئی اہم رہنماؤں کے اسٹیبلشمنٹ سے رابطوں کا پول بھی کھول دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہ فرمان اگر تصویر شیئر کرنے کے بجائے مجھ سے پوچھ لیتے تو اچھا ہوتا، میں نے کبھی بانی پی ٹی آئی اور اہلیہ کو برا بھلا نہیں کہا نہ کبھی کالز کرکے لوگوں کو جمع کیا۔

**بقیہ 14**

ڈاکٹر ملک سردار خان نے مسلم کمیونٹی کے یوٹیوبرز اور میڈیا ٹیموں، کی کاوشوں کو سراہا، جو اس اہم فیصلے کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ اقدام عالمی سطح پر امن و ترقی کی راہ ہموار کرے گا اور اس کے مثبت اثرات دنیا بھر میں محسوس کیے جائیں گے۔

**بقیہ 15**

دی گئی ہے۔ سیاسی رابطہ کمیٹی میں درج ذیل معزز افراد کو تعینات کیا گیا ہے نصیر خان مینگل (چیئرمین) غلام مصطفیٰ ملک ) وائس چیئرمین (ڈاکٹر محمد رحیم اعوان ) ممبر ( محمد طارق حسن ) ممبر ) محمد انتخاب خان چکی ) ممبر ) یہ کمیٹی پاکستان کے پبلک سیکٹر کی ترقی اور مختلف سیاسی و سماجی گروپوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرے گی، جو کہ ملک کی طویل مدتی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس کمیٹی کی تشکیل سے پاکستان میں مختلف شعبوں کے درمیان بہتر تعلقات استوار ہونے کی توقع ہے، جس سے ملک کے معاشی اور سماجی ترقی کے اہداف کو مزید بہتر طریقے سے حاصل کیا جا سکے گا۔

**بقیہ 16**

ناجائز انداز اور کرپٹ سیاسی پارٹیاں جو کہ برائے فروخت ہے ہر چیز فرائے فروخت ہے ایسے معاشرے میں خدمت کے لوگ کہاں کھڑے ہوسکتے ہیں تحریک انصاف عمران خان کی قیادت میں سب کچھ کو چیلنج سمجھ کر مقابلہ کررہی ہے پر زور دیا اور کہا کہ یہ بل کمیٹی میں لایا جائے تاکہ اس کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ وزارت آئی ٹی کے سیکرٹری نے کہا کہ وزیر آئی ٹی ڈیٹا پروٹیکشن بل پر مکمل طور پر آن بورڈ ہیں، اور اس پر کام جلد مکمل ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی پالیسی کا ڈرافٹ تیار ہے، فروری کے آخر تک کابینہ کو منظوری کے لیے بھیج دیں گے۔ اسلام آباد آئی ٹی پارک کے حوالے سے کمیٹی کے ممبر گوہر علی خان نے افسوس کا اظہار کیا کہ یہ پروجیکٹ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا، اور مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وزارت کو کم پروجیکٹس پر توجہ دینی چاہیے لیکن انہیں وقت پر مکمل کرنا چاہیے۔ وزارت آئی ٹی کے حکام نے بتایا کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک پر کوریا کی ٹیم کام کر رہی ہے اور ہر ہفتے اس پر میٹنگز ہو رہی ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں اسلام آباد آئی ٹی پارک کا دورہ کیا جائے گا خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے نہ صرف کونسلنگ دی جاتی ہے بلکہ ادویات وغیرہ بھی یہاں سے لیکر جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایف پی کے تعاون کو سراہتے ہیں آنے والے دنوں میں سریاب، پشتون آباد، پنجپائی میں ماڈل کلینکس کا قیام عمل میں لایا جائے گا، بہت سارے علاقوں میں فنڈز کی کمی کا سامنا ہے حکومت بلوچستان فنڈز مہیا کرے تاکہ اس طرح کے مزید کلینکس کا قیام عمل میں لایا جا سکے اس موقع پر تقریب میں سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر پاپولیشن ویلفیئر ایوب خان، صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا، ٹیکنیکل اسپیشلسٹ ڈاکٹر سرمد خان، عمران خان، عبداللطیف و دیگر موجود تھے۔ صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا نے کہا کہ ملک میں آبادی تیز سے بڑھنا تشویشناک ہے آبادی میں توازن لانے کے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں زچگی سے اموات پورے پاکستان میں زیادہ ہے اگر خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کیا جائے تو ان ماؤں کی اموات پر بھی قابو کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواں کلی کے اس ماڈل کلینک سے شادی شدہ جوڑے بھرپور فائدہ اٹھائیں یہاں تمام ادویات اور سروسز کے سامان دستیاب ہے۔ یو این ایف پی اے حکومت اور محکمہ پاپولیشن کے ساتھ ملکر مزید کام کرنے کے خواہاں ہے۔

**بقیہ 17**

زیر اہتمام منعقدہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مدارس عام مسلمانوں کو عبادات اور دینی رہنمائی فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، ملک بھر کے لاکھوں غریب بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا دینی مدارس امتیاز ہے، معاشرہ میں بنیادی تعلیم اور خواندگی کے تناسب میں اضافہ دینی مدارس کی خدمات کا نتیجہ ہے، مدارس کی خدمات کا جائزہ لیا جائے تو انہوں نے ملک و ملت کو بہت کچھ دیا ہے دین دشمن متعصبانہ عزائم رکھنے والے عناصر مدارس کے مثبت کردار کو مسخ کر کے پیش کرنے کی مذموم کوشش میں ذلیل و خوار ہوں گے انہوں نے کہا کہ دینی مدارس معاشرتی اقدار کلچر اور ثقافت کی حفاظت کر رہے ہیں مغربی کلچر کے مقابلے میں مدارس ہی سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ علما مدارس اور مساجد سے دوری کی وجہ سے نوجوان نسل مغرب کے مادر پدر آزاد معاشرہ کے خواب دیکھنے لگے۔ تقریبات سے جمعیت علما اسلام کے دیگر رہنماں سمیت مقامی علما کرام نے بھی خطاب کیا۔

**بقیہ 18**

خراب ہونے کی وجہ سے یہ صورتحال مزید سنگین ہو چکی ہے اور ایک ٹرانسفارمر کی مرمت پر ایک لاکھ سے دو لاکھ روپے خرچ آتا ہے، جو غریب عوام کے لیے بہت بڑا بوجھ بن چکا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ جب کوئی ٹرانسفارمر خراب یا جل جاتا ہے تو واپڈا یا کسی دیگر ادارے کی جانب سے اس کی مرمت کی کوئی مدد نہیں کی جاتی اور نہ ہی عوامی سطح پر اس مسئلے کا کوئی فوری حل نکلتا ہے۔ اس کی وجہ سے عوام کو کئی مہینوں تک بجلی کی سہولت سے محروم رہنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں نے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے ساتھ ساتھ کیسکو کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر پنجگور میں بجلی کی فراہمی میں بہتری لانے کے لیے اقدامات کریں اور ٹرانسفارمر کی مرمت کا بندوبست کر کے عوام کے مشکلات کا ازالہ کریں۔ اس مسئلے کا فوری حل نکالنا علاقے کے عوام کے لیے بہت ضروری ہے تاکہ وہ بنیادی ضروریات جیسے پانی اور دیگر سہولتوں سے محروم نہ رہیں۔

**بقیہ 19**

چیف یا وزیر اعظم آزاد کشمیر بات کرتے ہیں تو کشمیریوں کو حوصلہ ملتا ہے۔ ان پروگراموں سے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بیداری پیدا ہو گی لوگوں کو علم ہو گا کشمیر پر قائداعظم کی پالیسی کیا تھی۔ قائداعظم نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا۔ شہ رگ کو چھڑانے کے لیے حکومت پاکستان اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا پروپیگنڈا کیا گیا پاکستان نے کشمیر کو چھوڑ دیا۔ کشمیر کے حوالے سے پاکستان کی پالیسی پر کوئی تبدیلی نہیں آئی پاکستان کشمیریوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح کھڑا ہے۔

**بقیہ 20**

مظلوم کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے طور پر سنجاوی میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی ریلی نکالی جائیگی سنجاوی کے عوام ریلی میں بھرپور شرکت کر کے مظلوم کشمیریوں سے یکجہتی کا اظہار کرے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے علاوہ بلوچستان بھر کے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی ریلیاں اور تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔

**بقیہ 21**

پر زور دیا اور کہا کہ یہ بل کمیٹی میں لایا جائے تاکہ اس کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ وزارت آئی ٹی کے سیکرٹری نے کہا کہ وزیر آئی ٹی ڈیٹا پروٹیکشن بل پر مکمل طور پر آن بورڈ ہیں، اور اس پر کام جلد مکمل ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی پالیسی کا ڈرافٹ تیار ہے، فروری کے آخر تک کابینہ کو منظوری کے لیے بھیج دیں گے۔ اسلام آباد آئی ٹی پارک کے حوالے سے کمیٹی کے ممبر گوہر علی خان نے افسوس کا اظہار کیا کہ یہ پروجیکٹ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا، اور مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وزارت کو کم پروجیکٹس پر توجہ دینی چاہیے لیکن انہیں وقت پر مکمل کرنا چاہیے۔ وزارت آئی ٹی کے حکام نے بتایا کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک پر کوریا کی ٹیم کام کر رہی ہے اور ہر ہفتے اس پر میٹنگز ہو رہی ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں اسلام آباد آئی ٹی پارک کا دورہ کیا جائے گا خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے نہ صرف کونسلنگ دی جاتی ہے بلکہ ادویات وغیرہ بھی یہاں سے لیکر جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایف پی کے تعاون کو سراہتے ہیں آنے والے دنوں میں سریاب، پشتون آباد، پنجپائی میں ماڈل کلینکس کا قیام عمل میں لایا جائے گا، بہت سارے علاقوں میں فنڈز کی کمی کا سامنا ہے حکومت بلوچستان فنڈز مہیا کرے تاکہ اس طرح کے مزید کلینکس کا قیام عمل میں لایا جا سکے اس موقع پر تقریب میں سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر پاپولیشن ویلفیئر ایوب خان، صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا، ٹیکنیکل اسپیشلسٹ ڈاکٹر سرمد خان، عمران خان، عبداللطیف و دیگر موجود تھے۔ صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا نے کہا کہ ملک میں آبادی تیز سے بڑھنا تشویشناک ہے آبادی میں توازن لانے کے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں زچگی سے اموات پورے پاکستان میں زیادہ ہے اگر خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کیا جائے تو ان ماؤں کی اموات پر بھی قابو کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواں کلی کے اس ماڈل کلینک سے شادی شدہ جوڑے بھرپور فائدہ اٹھائیں یہاں تمام ادویات اور سروسز کے سامان دستیاب ہے۔ یو این ایف پی اے حکومت اور محکمہ پاپولیشن کے ساتھ ملکر مزید کام کرنے کے خواہاں ہے۔

**بقیہ 22**

ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم فوراً موقع پر پہنچ گئی اور بڑی محنت کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ تاہم، دوکان میں موجود لاکھوں روپے کا سامان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ نواب خان نے بتایا کہ اس کی پرچون کی دوکان میں لاکھوں روپے کا سامان موجود تھا، جو آگ کی شدت کی وجہ سے ضائع ہو گیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں سے تعاون کی اپیل کی ہے تاکہ انہیں اس نقصان کا ازالہ اور مستقبل میں اس طرح کے حادثات سے بچاؤ کے لیے اقدامات کیے جا سکیں۔

**بقیہ 23**

ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او پولیس تھانہ ونڈر، نعیم خان خلجی کی قیادت میں پولیس نے 3 اکتوبر 2024 کو کراچی کے اسٹیل ٹان سے چوری ہونے والی سی ڈی 70 موٹرسائیکل برآمد کی۔ پولیس نے اس کارروائی کے دوران ملزم زاہد، جو کہ اشوک پمپ حب کا رہائشی ہے، کو گرفتار کیا اور اس سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم سے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

**بقیہ 24**

اسپتال کی عمارت کو بھی نقصان پہنچا ہے، جہاں دھماکے کی شدت سے دیواریں اور کھڑکیاں ٹوٹ گئی ہیں۔ پولیس نے زیر علاج زخمیوں کی شناخت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ 7 زخمیوں میں حبیب احمد، زبیر احمد، عزت اللہ، عبدالقاہر، رحمت اللہ، بخت محمد اور شاہ زمان شامل ہیں۔

**بقیہ 25**

کی تھی کہ حالیہ بجٹ میں تنخواہوں اور پنشنز میں 25 فیصد اضافہ کیا جائے گا، مگر بدقسمتی سے صوبائی حکومت میں شامل بیوروکریسی کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے یہ وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔" شاہ علی بگٹی نے یہ بھی کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے اپنی ناکام پالیسیوں کے باعث ملازمین کو مکمل تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر کی اور ان کے یوٹیلیٹی، کمپیوٹر، اٹینڈنس الاونس سمیت دیگر قانونی الاونسز کی کٹوتی کر کے مالی مشکلات میں اضافہ کیا ہے، جو کہ یونیورسٹی کی خودمختاری کے خلاف ہے۔ اجلاس کے شرکا نے اس "ملازم دشمن" اور "مزدور کش" اقدام کو مسترد کرتے ہوئے آئینی اور قانونی دائرہ کار کے ذریعے ان کٹوتیوں کی بحالی کے لیے عزم کا اظہار کیا۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ یونیورسٹی کے خودمختاری اور فیصلہ ساز اداروں کے فیصلوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ الاونسز بحال کیے جائیں اور ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا مستقل حل نکالا جائے تاکہ انہیں ان کے بنیادی حقوق مل سکیں۔

**بقیہ 26**

ہیں اسی طرح دیگر وجوہات میں خوراک کے نالی میں نسوار سگریٹ تمباکو اور گوٹکے کے استعمال کی وجہ سے کینسر کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض معمولی نشانات ہوتے ہی اپنا چیک اپ کریں تاکہ کینسر کا بروقت علاج ممکن ہو سکے پروفیسر ڈاکٹر زاہد محمود نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت سے رابطہ کریں تاکہ شیخ زاہد میں پانچ سال قبل کینسر ہسپتال کی عمارت مکمل ہے مشینری نہ ہونے کی وجہ سے آج بھی مریضوں کی بڑی تعداد کراچی اور اسلام آباد کا رخ کرتے ہیں جس طرح وزیراعلی پنجاب مریم نواز نے تین مہینے کی قلیل مدت میں کینسر ہسپتال مکمل کر کے کارنامہ سرانجام دیا اسی طرح بلوچستان کے عوام کو بھی کینسر ہسپتال کے مشینری کی صورت میں تحفہ دیا جائے تاکہ یہاں کے مریضوں کو ملک کے دیگر صوبوں میں نہ جانا پڑے۔

**بقیہ 27**

این اے: کے نمائندہ جرنلسٹ انور حسین بولانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دشت میں امن و امان کی بحالی اولین ترجیحات میں شامل ہے دشت سے چوری ڈکیتی۔ منشیات فروشی سمیت دیگر جرائم کا خاتمہ کرکے دم لیں گے اور امن و امان کے صورتحال کو بہتر سے بہتر بنا کر رہیں گے۔ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم اقدامات کریں گے۔ اور دشت میں پرائز کنٹرول کمیٹی کو مزید فعال کرکے عوام کو ریلیف دیں گے اور۔ عوام کے درپیش مشکلات میں آسانی پیدا کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر دشت بہادر خان کاکڑ کا مزید کہنا تھا کہ عوامی ہر جائز درپیش مسائل کے حل کیلئے ہمارے اے سی آفس کا دروازہ ہمہ وقت کھلا ہے۔ اور انہوں نے کہا دشت کے عوام سے گزارش ہے کہ انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کر کے مل کر علاقے سے جرائم کا خاتمہ کرے۔ اس موقع پر ایس ایچ او لیویز تھانہ دشت اختر محمد سنگلزئی۔ پی ایس ٹو اے سی بابو غلام علی شیخ۔ اورنگزیب بلوچ۔ و دیگر موجود تھے۔

**بقیہ 28**

ہوئے: صدر: عبدالواحد سومرو سینیئر نائب صدر: ڈاکٹر عبدالغفور رونجھو نائب صدر: محمد اکرم جاموٹ جونیئر نائب صدر: ذکریا مینگل جنرل سیکرٹری: مولابخش لاسی ڈپٹی جنرل سیکرٹری: راجہ عبدالحمید گنگو فنانس سیکرٹری: محمد انور لاسی پریس سیکرٹری: امان اللہ جاموٹ آفس سیکرٹری: عارف مسعود چیئرمین: قاضی صفی اللہ وائس چیئرمین: شاہد حسین خاصخیلی منتخب عہدیداران نے عزم ظاہر کیا کہ وہ بلوچستان گرینڈ الائنس کے پلیٹ فارم سے ملازمین اور محنت کش طبقے کے مسائل کو اجاگر کریں گے اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ اجلاس کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ، پینشنرز کے مسائل، روزگار کے مواقع بڑھانے اور لیبر قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ مقررین نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ بلوچستان کے ملازمین کے مسائل کو سنجیدگی سے لے اور ان کے حل کے لیے مؤثر پالیسیوں پر عمل درآمد کرے۔ اجلاس کے اختتام پر تنظیم کے رہنماں نے تمام کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور اتحاد و یکجہتی کے ذریعے اپنے حقوق کے حصول کے لیے کام کرتے رہیں۔

**بقیہ 29**

بھائیوں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتی ہیں اور ان کے جائز حقوق کے کیلئے ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی ہیں۔ پیٹر جارلس نے کہا کہ کشمیر کے مظلوم عوام پچھلی کئی دہائیوں سے ظلم و جبر کا شکار ہیں، اور عالمی برادری کی خاموشی اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کروائے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت فراہم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتیں بھی کشمیری عوام کے غم میں برابر کی شریک ہیں اور دنیا کو یہ پیغام دینا چاہتی ہیں کہ انسانی حقوق اور آزادی کسی ایک مذہب یا قوم کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری انسانیت کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ پاکستان مائنارٹیز موومنٹ کے چیئرمین نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ عالمی سطح پر کشمیر کے مسئلے کو مزید موثر انداز میں اجاگر کرے اور سفارتی محاذ پر کشمیری عوام کا مقدمہ زیادہ قوت کے ساتھ پیش کرے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ کشمیر کے مظلوم عوام جلد اپنے حقوق حاصل کریں اور خطے میں پائیدار امن قائم ہو۔ پاکستان مائنارٹیز موومنٹ ہر پلیٹ فارم پر کشمیری عوام کے حق میں آواز بلند کرتی رہے گی۔

**بقیہ 30**

ایس پی سٹی گلاب شیخ کی زیرنگرانی میں دو دن پہلے چاکر روڈ سبی سے ایک سی ڈی 2008 ماڈل موٹر سائیکل چوری ہوا تھا، ایس ایچ او سٹی زکاالحسن گجر CIA انچارج غلام علی ابڑو اللہ آباد چوکی انچارج جمال خان مہر ھیڈ محرر رہنواز چانڈیو نے دوران چیکنگ ملزم سے موٹر سائیکل برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا مزید تفتیش جاری، ایک دوسری کاروائی میں پندرہ بیس دن سے کوئٹہ سے گاڑی Rivo چوری شدہ سبی پولیس نے گاڑی برآمد کر لی، مخبر کی اطلاع پر سبی ایس ایچ او سٹی زکاالحسن گجر پولیس CIA انچارج غلام علی ابڑو لیڈیز کانسٹیبل حنا ارشد نے تکلی ہانبھی میں چھاپہ لگا کر چوری شدہ گاڑی برآمد کر کے ملزم کو بھی گرفتار کر لیا، ملزم نے چوری شدہ گاڑی سے ٹریکر بھی ریموو کر دیا تھا گاڑی ریو برنگ سفید ماڈل 2019 ملکیت تقریباً ایک کروڑ روپیہ ہے، بروقت کارروائی مالکان نے سبی پولیس کی کارکردگی کو سراہا۔

**بقیہ 31**

یو آئی کے فعال کارکنوں نے بھی اس عمل پر تنقید کی ہے جے یو آئی کے ایک سینیئر رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اردو نیوز کو بتایا کہ بلوچستان میں تنظیم واضح گروہ بندی کا شکار ہے۔ ایک گروہ کی قیادت سینیئر مولانا عبدالواسع، جبکہ دوسرے گروہ کی سربراہی سابق سینیٹر حافظ حمداللہ کر رہے ہیں۔ دونوں نے ایک دوسرے کے خلاف صوبائی امیر کے عہدے کا انتخاب بھی لڑا جس میں مولانا عبدالواسع کامیاب ہو گئے جے یو آئی کے رہنما کے مطابق ضلع کوئٹہ کے انتخابات حافظ حمداللہ کے حامی گروپ نے جیتے اور مولانا عبدالرحمان رفیق ضلعی امیر بنے ، جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں سابق ضلعی امیر مولانا ولی محمد ترابی اور سابق صوبائی وزیر عین اللہ شمس کو شکست ہوئی۔ مولانا عبدالواسع نے بظاہر تو ضلعی انتخابات میں دھاندلی کو وجہ بتاتے ہوئے کالعدم قرار دیا ہے لیکن اس کے پیچھے اصل وجہ تنظیمی اختلافات اور گروہ بندی ہی ہے تاہم جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے جنرل سیکریٹری مولانا سید محمود شاہ نے اردو نیوز سے بات کرتے ہوئے تنظیمی اختلافات کے تاثر کو رد کیا اور کہا کہ ستمبر 2024 میں ہونے والے ضلعی انتخابات میں دھاندلی کی شکایات پر کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی اور صوبائی کنوینئر کی رپورٹ کے نتیجے میں دھاندلی ثابت ہونے پر صوبائی مجلس عامہ نے یہ اقدام اٹھایا اور ضلعی کابینہ ختم کرکے اس کی جگہ چھ ماہ کے لیے ایک نگراں کونسل تشکیل دے دی ہے اس سے قبل گزشتہ برس ستمبر میں ہونے والے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی انتخابات بھی تنازع کا شکار ہوئے تھے۔ کوئٹہ کے ایک نجی شادی ہال میں ہونے والے انتخابات کے دوران مولانا عبدالواسع اور حافظ حمداللہ کے حامیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ حافظ حمداللہ کے حامیوں نے پولنگ سٹیشن کے اندر داخل نہ ہونے دینے پر پتھراؤ کر کے عمارت کو نقصان پہنچایا۔ اس دوران سکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں اور نجی محافظوں نے ہوائی فائرنگ کی حافظ حمداللہ کے حامیوں نے مولانا واسع پر دھاندلی کا الزام لگایا اور کہا کہ مخالف ووٹرز کو داخلے سے روک کر من پسند نتائج حاصل کیے گئے جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں کا موقف تھا کہ حافظ حمداللہ غیر متعلقہ افراد کے ذریعے انتخابی عمل پر اثر انداز ہو رہے ہیں جے یو آئی کے اندرونی ذرائع کے مطابق اس تصادم کے بعد مولانا عبدالواسع نے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان اور مرکزی جماعت سے شکایت بھی کی تھی جس کی بنیاد پر حافظ حمداللہ کو مرکز میں کوئی بھی عہدہ نہیں دیا گیا کوئٹہ کے سینیئر صحافی اور تجزیہ کار خلیل احمد کہتے ہیں کہ بلوچستان میں جے یو آئی کے اندر اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں اور یہ انتخابات صوبائی سطح سے لے کر ضلع، تحصیل اور پھر نچلی سطح تک پہنچ چکے ہیں۔ مولانا عبدالواسع، مولانا فضل الرحمان کے ساتھ قربت کی وجہ سے طاقتور ہیں، تاہم حافظ حمداللہ نے بھی انہیں ٹف ٹائم دے رکھا ہے ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی کے کارکن جماعتی انتخابات میں ہمیشہ مرکز کی طرف دیکھتے ہیں۔ مولانا عبدالواسع اس لیے طاقتور ہیں کہ انہیں مولانا فضل الرحمان کا دستِ شفقت حاصل ہے۔ ان کے مقابلے میں حافظ حمداللہ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے بلوچستان میں جے یو آئی کی سیاست پر نظر رکھنے والے سینیئر صحافی اور تجزیہ کار جلال نورزئی کہتے ہیں کہ حافظ حمداللہ بیان بازی اور تقریر میں تو آگے ہیں اور میڈیا میں بھی پیش پیش رہتے ہیں مگر تنظیم میں ان کی جڑیں مضبوط نہیں۔ ان کی بجائے مولانا عبدالواسع بڑے سیاسی کھلاڑی ہیں، سیاسی جوڑ توڑ کے ماہر ہیں اور پارلیمنٹیرینز میں بھی اثر و رسوخ رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی بلوچستان میں سب سے مضبوط پارلیمانی جماعت سمجھی جاتی ہے، جس کا بڑا ووٹ بینک اور نظریاتی ووٹرز ہیں۔ ہر بار قومی و صوبائی اسمبلی میں ان کی اچھی نمائندگی ہوتی ہے اس لیے جے یو آئی کے صوبائی امیر کا عہدہ بڑا اہم اور اثر و رسوخ کا حامل سمجھا جاتا ہے تجزیہ کار جلال نورزئی کے مطابق انتخابات میں پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم ان کی مرضی سے ہوتی ہے اور ٹکٹس کی تقسیم میں پیسے کا بڑا استعمال ہوتا ہے، اس لیے اس عہدے پر بڑی لڑائی ہوتی ہے ان کا کہنا ہے کہ جے یو آئی کے تنظیمی انتخابات گزشتہ کئی دہائیوں سے اسی طرح متنازع رہے ہیں، اور اس کے نتیجے میں جے یو آئی کئی مرتبہ تقسیم بھی ہوئی ہے سنہ 2007 میں سابق رکن قومی اسمبلی مولوی عصمت اللہ نے صوبائی امیر مولانا محمد خان شیرانی سے اختلافات کی بنیاد پر جے یو آئی) نظریاتی (کے نام سے الگ جماعت بنائی۔ بعد میں خود مولانا محمد خان شیرانی خود بھی انہی اختلافات کی بنیاد پر الگ ہو گئے۔ خلیل احمد کے مطابق بلوچستان کی تنظیم میں گروہ بندی مولانا شیرانی کے دور سے ہے، وہ بہت طاقتور تھے لیکن جب خود مولانا شیرانی کے مولانا فضل الرحمان سے اختلافات ہوئے تو مولانا فضل الرحمان نے ان کے مقابلے میں مولانا عبدالواسع کو کھڑا کیا اور انہیں کامیاب کرایا۔ حافظ حمداللہ مولانا شیرانی کے قریبی تھے لیکن الگ جماعت بنانے پر حافظ حمداللہ نے ان کا ساتھ نہیں دیا خلیل احمد نے مزید کہا کہ جے یو آئی اب پرانی اور نظریاتی جماعت نہیں رہی، اس پر ٹھیکے داروں، سرمایہ داروں، نوابوں اور سرداروں کا قبضہ ہے۔ ایک وقت میں جے یو آئی کے ٹکٹ پر عام علما اور مدارس سے پڑھنے والے نظریاتی کارکن کامیاب ہوتے تھے لیکن اس مرتبہ بلوچستان اسمبلی کے 12 ارکان میں سے کوئی بھی عالم دین یا جے یو آئی کا پرانا نظریاتی کارکن نہیں۔ اسی طرح سینیٹ میں بھی بڑے بڑے ٹھیکے داروں کو ٹکٹ دیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ صوبائی، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے انتخابات کے لیے پارٹی ٹکٹس کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر پیسے کے استعمال کے الزامات لگے۔ اس پر احتجاج بھی ہوا مگر ان تمام تر تنظیمی اختلافات کے باوجود جے یو آئی کے کارکن متحد ہیں اور انتخابات میں ان اختلافات کے اثرات نظر نہیں آئے۔ جے یو آئی کی سیاست پر گہری نظر رکھنے والے تجزیہ کار بخت برشوری کہتے ہیں کہ جے یو آئی کا مجموعی تشخص متاثر ہوا ہے۔ پہلے اس کی پہچان ایک مذہبی تنظیم اور جماعت کی تھی، صرف علما، مدارس کے طلبہ اور دینی طبقے کے لوگ اس کا حصہ ہوتے تھے، اس کے اجلاس بھی مساجد میں ہوتے تھے، اب حالات کافی بدل گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مولانا شیرانی کے دور سے مذہبی افراد کی بجائے نوابوں، سرداروں، طاقتور افراد اور سرمایہ داروں کو فوقیت دی جا رہی ہے۔ اس کے کارکنوں پر بھی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور اب وہ نظریے کی بجائے تنظیم کے اندر قومیت اور زبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ عہدوں اور ٹکٹ کے حصول کے لیے سرتوڑ کوششیں بلکہ لڑائی جھگڑے تک ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئے افراد کی شمولیت اچھا پہلو ہے جس سے جے یو آئی میں وسعت آئے گی لیکن اگر بااثر لوگ نظریات کی بجائے صرف سرمایہ اور طاقت کی بنیاد پر آگے بڑھیں گے اور اہم عہدے حاصل کریں گے تو یقیناً اس سے پارٹی کو نقصان پہنچے گا۔

**بقیہ 32**

استوار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم ہر سال 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر منا کر یہ پیغام دیتی ہے کہ پاکستان کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہے اور ان کی جدوجہد آزادی میں بھرپور حمایت جاری رکھے گا انہوں نے کہا۔ کہ سید صادق آغا نے کہا کہ کشمیری عوام نے دہائیوں سے بھارتی ظلم و جبر کے خلاف اپنی آزادی کی جدوجہد جاری رکھی ہوئی ہے۔ بھارتی قابض افواج کی بربریت، کرفیو، انسانی حقوق کی پامالی، ماورائے عدالت قتل، خواتین کی بے حرمتی اور بچوں پر ظلم کے باوجود کشمیری عوام کے حوصلے بلند ہیں اور ان کی تحریک آزادی دن بدن مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی کیونکہ آزادی کی جدوجہد کو طاقت کے زور پر دبایا نہیں جا سکتا۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت، بالخصوص چیئرمین عمران خان، نے ہر عالمی فورم پر کشمیریوں کی آواز بلند کی ہے اور بھارت کے ظلم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا ہے۔ سید صادق آغا نے عالمی برادری، اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی طاقتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو حق خودارادیت دیا جائے تاکہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دوہرے معیار پر مبنی عالمی رویہ افسوسناک ہے جہاں ایک طرف انسانی حقوق کی بات کی جاتی ہے مگر دوسری طرف کشمیر جیسے خطے میں ظلم پر خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ پاکستانی قوم کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے، چاہے حالات کچھ بھی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نہ صرف سفارتی اور اخلاقی حمایت فراہم کرتا رہے گا بلکہ ہر سطح پر کشمیریوں کے حق میں آواز بلند کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر صرف ایک زمین کا ٹکڑا نہیں بلکہ ہمارے دلوں کی دھڑکن ہے اور جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوتا، پاکستان کے عوام کی جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یوم یکجہتی کشمیر صرف ایک دن کا عزم نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ ایک دائمی وابستگی کا اظہار ہے جو ہمیشہ قائم رہے گی۔

**بقیہ 33**

ناجائز انداز اور کرپٹ سیاسی پارٹیاں جو کہ برائے فروخت ہے ہر چیز فرائے فروخت ہے ایسے معاشرے میں خدمت کے لوگ کہاں کھڑے ہوسکتے ہیں تحریک انصاف عمران خان کی قیادت میں سب کچھ کو چیلنج سمجھ کر مقابلہ کررہی ہے پر زور دیا اور کہا کہ یہ بل کمیٹی میں لایا جائے تاکہ اس کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ وزارت آئی ٹی کے سیکرٹری نے کہا کہ وزیر آئی ٹی ڈیٹا پروٹیکشن بل پر مکمل طور پر آن بورڈ ہیں، اور اس پر کام جلد مکمل ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی پالیسی کا ڈرافٹ تیار ہے، فروری کے آخر تک کابینہ کو منظوری کے لیے بھیج دیں گے۔ اسلام آباد آئی ٹی پارک کے حوالے سے کمیٹی کے ممبر گوہر علی خان نے افسوس کا اظہار کیا کہ یہ پروجیکٹ ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا، اور مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وزارت کو کم پروجیکٹس پر توجہ دینی چاہیے لیکن انہیں وقت پر مکمل کرنا چاہیے۔ وزارت آئی ٹی کے حکام نے بتایا کہ اسلام آباد آئی ٹی پارک پر کوریا کی ٹیم کام کر رہی ہے اور ہر ہفتے اس پر میٹنگز ہو رہی ہیں۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ آئندہ اجلاس میں اسلام آباد آئی ٹی پارک کا دورہ کیا جائے گا خاندانی منصوبہ بندی کے حوالے سے نہ صرف کونسلنگ دی جاتی ہے بلکہ ادویات وغیرہ بھی یہاں سے لیکر جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایف پی کے تعاون کو سراہتے ہیں آنے والے دنوں میں سریاب، پشتون آباد، پنجپائی میں ماڈل کلینکس کا قیام عمل میں لایا جائے گا، بہت سارے علاقوں میں فنڈز کی کمی کا سامنا ہے حکومت بلوچستان فنڈز مہیا کرے تاکہ اس طرح کے مزید کلینکس کا قیام عمل میں لایا جا سکے اس موقع پر تقریب میں سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر پاپولیشن ویلفیئر ایوب خان، صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا، ٹیکنیکل اسپیشلسٹ ڈاکٹر سرمد خان، عمران خان، عبداللطیف و دیگر موجود تھے۔ صوبائی کوآرڈینیٹر یو این ایف پی اے سعدیہ عطا نے کہا کہ ملک میں آبادی تیز سے بڑھنا تشویشناک ہے آبادی میں توازن لانے کے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں زچگی سے اموات پورے پاکستان میں زیادہ ہے اگر خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کیا جائے تو ان ماؤں کی اموات پر بھی قابو کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواں کلی کے اس ماڈل کلینک سے شادی شدہ جوڑے بھرپور فائدہ اٹھائیں یہاں تمام ادویات اور سروسز کے سامان دستیاب ہے۔ یو این ایف پی اے حکومت اور محکمہ پاپولیشن کے ساتھ ملکر مزید کام کرنے کے خواہاں ہے۔

**بقیہ 34**

یو آئی کے فعال کارکنوں نے بھی اس عمل پر تنقید کی ہے جے یو آئی کے ایک سینیئر رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اردو نیوز کو بتایا کہ بلوچستان میں تنظیم واضح گروہ بندی کا شکار ہے۔ ایک گروہ کی قیادت سینیئر مولانا عبدالواسع، جبکہ دوسرے گروہ کی سربراہی سابق سینیٹر حافظ حمداللہ کر رہے ہیں۔ دونوں نے ایک دوسرے کے خلاف صوبائی امیر کے عہدے کا انتخاب بھی لڑا جس میں مولانا عبدالواسع کامیاب ہو گئے جے یو آئی کے رہنما کے مطابق ضلع کوئٹہ کے انتخابات حافظ حمداللہ کے حامی گروپ نے جیتے اور مولانا عبدالرحمان رفیق ضلعی امیر بنے ، جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں سابق ضلعی امیر مولانا ولی محمد ترابی اور سابق صوبائی وزیر عین اللہ شمس کو شکست ہوئی۔ مولانا عبدالواسع نے بظاہر تو ضلعی انتخابات میں دھاندلی کو وجہ بتاتے ہوئے کالعدم قرار دیا ہے لیکن اس کے پیچھے اصل وجہ تنظیمی اختلافات اور گروہ بندی ہی ہے تاہم جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے جنرل سیکریٹری مولانا سید محمود شاہ نے اردو نیوز سے بات کرتے ہوئے تنظیمی اختلافات کے تاثر کو رد کیا اور کہا کہ ستمبر 2024 میں ہونے والے ضلعی انتخابات میں دھاندلی کی شکایات پر کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی اور صوبائی کنوینئر کی رپورٹ کے نتیجے میں دھاندلی ثابت ہونے پر صوبائی مجلس عامہ نے یہ اقدام اٹھایا اور ضلعی کابینہ ختم کرکے اس کی جگہ چھ ماہ کے لیے ایک نگراں کونسل تشکیل دے دی ہے اس سے قبل گزشتہ برس ستمبر میں ہونے والے جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی انتخابات بھی تنازع کا شکار ہوئے تھے۔ کوئٹہ کے ایک نجی شادی ہال میں ہونے والے انتخابات کے دوران مولانا عبدالواسع اور حافظ حمداللہ کے حامیوں کے درمیان تصادم ہوا۔ حافظ حمداللہ کے حامیوں نے پولنگ سٹیشن کے اندر داخل نہ ہونے دینے پر پتھراؤ کر کے عمارت کو نقصان پہنچایا۔ اس دوران سکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں اور نجی محافظوں نے ہوائی فائرنگ کی حافظ حمداللہ کے حامیوں نے مولانا واسع پر دھاندلی کا الزام لگایا اور کہا کہ مخالف ووٹرز کو داخلے سے روک کر من پسند نتائج حاصل کیے گئے جبکہ مولانا عبدالواسع کے حامیوں کا موقف تھا کہ حافظ حمداللہ غیر متعلقہ افراد کے ذریعے انتخابی عمل پر اثر انداز ہو رہے ہیں جے یو آئی کے اندرونی ذرائع کے مطابق اس تصادم کے بعد مولانا عبدالواسع نے مرکزی امیر مولانا فضل الرحمان اور مرکزی جماعت سے شکایت بھی کی تھی۔


## EXTENSION/CORRIGENDUM

with reference to advertisement published in daily newspapers vide PRQ No. 3012/24-01-2025 regarding NIT TSE No. 242501632662. The following changes have been made in the said as per provision of BPPRA-2014.

1. Tender Document Fee = 1000/-
2. Bid submission date:
a. Deadline 12/02/2025 (1:00 pm)
b. Opening 12/02/2025 (2:00 pm)
3. Mobile app specification (Amended)
4. Cloud Based Services (Amended)
5. Change in Eligibility Criteria
6. Data Sheet (Amended)

DIRECTOR GENERAL
AGRICULTURE EXTENSION
BALOCHISTAN QUETTA

PRQ No.3172/04-2-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

# اسلام آباد ہائی کورٹ نے جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کی کازلسٹ منسوخ

اس کے علاوہ گزشتہ روز کی ہڑتال کے بعد اسلام آباد ہائی کورٹ کے دیگر ججز کی عدالتوں میں کیسز کی سماعت معمول کے مطابق جاری ہیں

**جسٹس خادم حسین سومرو نے نو کیسوں کی سماعت کی، جسٹس محمد آصف نے چھ کیسوں کی سماعت کی، گزشتہ روز ہڑتال کے باعث کئی کیسز التوا کا شکار ہو گئے تھے**

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کی کازلسٹ منسوخ کردی گئی۔ جسٹس سردار اعجاز اسحاق خان کی عدم دستیابی کے باعث کازلسٹ کینسل ہونے کا نوٹس عدالت کے باہر آویزاں کردیا گیا۔ اس کے علاوہ گزشتہ روز کی ہڑتال کے بعد اسلام آباد ہائی کورٹ کے دیگر ججز کی عدالتوں میں کیسز کی سماعت معمول کے مطابق جاری ہیں۔ ٹرانسفر ہونے والے تینوں ججز نے بھی منگل کو معمول کے مطابق کیسوں کی سماعت کی، سینئر پیونی جج جسٹس سرفراز ڈوگر نے سنگل بنچ میں 10 کیس سنے، جسٹس سرفراز ڈوگر کی عدالت میں ڈویژن بنچ میں چھ کیس بھی سماعت کے لیے مقرر ہیں۔ جسٹس خادم حسین سومرو نے نو کیسوں کی سماعت کی، جسٹس محمد آصف

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، آل بلوچستان کوچز سروسز کے مالکان ملک مجید کاکڑ و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

# وزیر اعظم یوتھ لون سکیم کا دائرہ کار بڑھا دیا گیا، رانا مشہود

ملک کے نوجوانوں کیلئے مواقع فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، اسکیم کے تحت اب تک 186 ارب روپے سے زائد قرض تقسیم کیے جاچکے

**قرض کے ساتھ اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ کیلئے بھی قرض لیا جاسکے گا، بیرون ملک روزگار پر جانے والوں کو ٹریننگ، ویزا، سفری اخراجات کیلئے قرض دیا جائے گا**

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود نے کہا ہے کہ وزیر اعظم یوتھ لون اسکیم کا دائرہ کار بڑھا دیا گیا ہے، قرض کے ساتھ اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ کیلئے بھی قرض لیا جاسکے گا، اسٹیٹ بینک کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ چیئرمین وزیر اعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد نے اپنے بیان میں کہا کہ لیپ ٹاپ کیلئے ایچ ای سی سے منظور شدہ اداروں کے 18 سے 30 سال کے طلبہ قرض حاصل کرسکتے ہیں، بیرون ملک روزگار کیلئے جانے والوں کو 10 لاکھ روپے قرض دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا بیرون ملک روزگار پر جانے والوں کو ٹریننگ، ویزا، سفری اخراجات کیلئے قرض دیا جائے گا، ملک کے نوجوانوں کیلئے مواقع فراہم کرنے

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 7 پر)

# صدر زرداری 4 روزہ سرکاری دورے پر چین پہنچ گئے

**بیجنگ ایئرپورٹ پر پاکستانی سفارتخانے کے اعلی اہلکاروں نے وزیر اعلی سندھ سید مراد علی شاہ اور سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کا استقبال کیا**

**ٹیکنالوجی کے شعبے میں مشترکہ منصوبوں پر گفتگو ہوگی۔ دورہ چین کے دوران سندھ حکومت کا وفد مختلف تجارتی و صنعتی شخصیات سے ملاقاتیں کرے گا**

اسلام آباد (آئی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری 4 روزہ سرکاری دورے پر چین پہنچ گئے۔ وزیر اعلی سندھ مراد علی شاہ، شرجیل میمن اور ناصر شاہ بھی صدر پاکستان کے ہمراہ ہیں۔ بیجنگ ایئرپورٹ پر پاکستانی سفارتخانے کے اعلی اہلکاروں نے وزیر اعلی سندھ سید مراد علی شاہ اور سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کا استقبال

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 7 پر)

## خفیہ اطلاع ملنے پر چھاپے کے دوران بھاری ہتھیاروں کو برآمد کر کے ضبط کر لیا

**اس موقع پر کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے وہاں پر کوئی شخص نہیں پایا گیا، نامعلوم شرپسندوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے**

چمن (خ ن) لیویز فورس چمن نے ایک کامیاب اور بے مثال کاروائی کو سرانجام دیتے ہوئے خفیہ اطلاع ملنے پر چھاپے کے دوران بھاری ہتھیاروں کو برآمد کر کے ضبط کر لیا۔ چمن میں اسلحہ و گولہ بارود کو لیویز فورس چمن نے اچانک چھاپے کے دوران برآمد کر لیا کل شام لیویز فورس چمن کو ایل ایل یو سے خفیہ اطلاع ملنے پر کاروائی کی گئی جہاں لیویز و کیو آر ایف فورسز نے روغانی میں ایک مشتبہ جگہ پر چھاپہ مارا جہاں درج ذیل اسلحہ برآمد کر لیا گیا 2x LMGs، 2x ماؤزر گن، 1X طیارہ شکن ہتھیار لیویز فورس چمن نے کہا کہ یہ اسلحہ دہشت گردوں کی جانب سے ضلع چمن میں امن و امان کو سبوتاژ کرنے کے لیے استعمال کیا جانا تھا لیویز فورس نے کہا کہ اس موقع پر کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے وہاں پر کوئی شخص نہیں پایا گیا انہوں نے کہا کہ نامعلوم شرپسندوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے اور تاہم

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 7 پر)

## بلوچستان کابینہ میں ردوبدل، دو وزرا کے محکمے تبدیل، حمزہ زہری مشیر وزیر اعلی مقرر کر دیا

**صوبائی وزیر کو ہیار ڈومکی سے محکمہ بلدیات کا قلمدان واپس لے کر محکمہ صنعت و حرفت کا قلمدان سونپ دیا گیا**

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کابینہ میں ردوبدل سامنے آئی ہے بلوچستان اسمبلی اعلامیہ کے مطابق نواب ثنا اللہ زہری کے صاحبزادے حمزہ زہری کو وزیر اعلی کا مشیر مقرر کردیا گیا، حمزہ زہری کا عہدہ وزیر کے برابر ہوگا دوسری جانب اعلامیہ میں بتایا گیا کہ صوبائی وزیر کو ہیار ڈومکی سے محکمہ بلدیات کا قلمدان واپس لے کر محکمہ صنعت و حرفت کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ بلوچستان کابینہ میں ردوبدل سامنے آئی ہے بلوچستان اسمبلی اعلامیہ کے مطابق نواب ثنا اللہ زہری کے صاحبزادے حمزہ زہری کو وزیر اعلی کا مشیر مقرر کردیا گیا، حمزہ زہری کا عہدہ وزیر کے برابر ہوگا دوسری جانب اعلامیہ میں بتایا گیا کہ صوبائی وزیر کو ہیار ڈومکی سے محکمہ بلدیات کا قلمدان واپس لے کر محکمہ صنعت و حرفت کا قلمدان سونپ دیا گیا۔ بلوچستان کابینہ میں ردوبدل سامنے آئی ہے بلوچستان اسمبلی اعلامیہ کے مطابق نواب ثنا اللہ زہری کے صاحبزادے حمزہ زہری کو

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 7 پر)

# آبادی میں توازن اشد ضروری ہے، عبداللہ خان

حکومت بلوچستان فنڈز مہیا کرے تاکہ اس طرح کے مزید کلینکس کا قیام عمل میں لایا جاسکے، سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ

**صوبہ بلوچستان میں زچگی سے اموات پورے پاکستان میں زیادہ ہے، صوبے میں بڑھتی ہوئی آبادی اور وسائل میں کمی بھی کسی چیلنج سے کم نہیں**

کوئٹہ (یو این اے) سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ عبداللہ خان نے کہا ہے کہ صوبے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اور وسائل میں کمی کسی چیلنج سے کم نہیں، آبادی میں توازن اشد ضروری ہے، شادی شدہ جوڑوں کو خاندانی منصوبہ بندی کی تمام سروسز ان کے قریبی کلینکس سے حاصل کر سکتے ہیں، خاندانی منصوبہ سینٹر کی تعداد کو مزید بڑھایا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ پاپولیشن اور یو این ایف پی اے کے اشتراک سے ماڈل کلینک فلاحی مرکز نواں کلی کی افتتاح کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری پاپولیشن عبداللہ خان نے کہا کہ اس طرح کے جدید ماڈل کلینکس کا قیام سے علاقے کے شادی شدہ لوگ بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں جہاں

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 7 پر)

## جے یو آئی بلوچستان میں اندرونی اختلافات، اب تو پارٹی پر ٹھیکے داروں کا قبضہ ہے

**ایک گروہ کی قیادت سینیٹر مولانا عبدالواسع، جبکہ دوسرے گروہ کی سربراہی سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ کر رہے ہیں**

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کی تیسری بڑی پارلیمانی جماعت جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی ف) میں اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جے یو آئی کے ضلع کوئٹہ کے انتخابات کالعدم قرار دے کر ضلعی کابینہ تحلیل کر دی ہے صوبائی قیادت اس اقدام کی وجہ انتخابات میں دھاندلی قرار دے رہی ہے تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال سینیٹر مولانا عبدالواسع اور حافظ حمد اللہ کے درمیان اختلافات اور جماعت کے اندر گروہ بندی کا نتیجہ ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ پر جے

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 7 پر)

# کشمیر کا مسئلہ صرف پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ نہیں، نسیم الرحمن

پورے پاکستان کے عوام کی ان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام دینا ہے اور اسی تناظر میں ہمیشہ 5 فروری کو پورے ملک میں یوم کشمیر کو ملکی سطح پر منایا جاتا ہے

**بلکہ عالمی سطح پر بھی اس اہم ایشو پر اپنا کشمیری بھائیوں کے حق میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ وہ بھی ہماری طرح ایک آزاد شہری کی طرح اپنی زندگی بسر کرسکیں، صوبائی مشیر**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل نے 5 فروری یوم کشمیر کے دن کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ آج کا دن ہمیں اپنے کشمیری بھائیوں سے یکجہتی اور ان کی ازادی کی جدوجہد میں دی گئی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اس دن کو ہم صرف ان کے ساتھ یکجہتی کے دن کی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام کی ان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام دینا ہے اور اسی تناظر میں ہمیشہ 5 فروری کو پورے ملک میں یوم کشمیر کو ملکی سطح پر منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم کے خلاف عالمی سطح پر آواز بلند کرنے اور کشمیری عوام کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے۔ پاکستان ہمیشہ سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا حامی رہا ہے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 7 پر)

## ہمارے معاشرے میں عورتوں کو عزت دی جاتی ہے، کمانڈر میر سراج الحق

**جس میں ان لوگوں کے غلط رویوں کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں**

کوئٹہ (یو این اے) سیاسی اور قبائلی رہنماؤں، جن میں کمانڈر میر سراج الحق زہری، عنایت اللہ خان زہری، وڈیرہ ثنا اللہ خان جنگ، نوروز خان مری، میر علاالدین سمالانی، اور دیگر نے ایک مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بی ایچ یو ہزار گنجی میں تعینات بہرام خان مری اور یار محمد مری نے گزشتہ دنوں عورتوں کے ساتھ بدتمیزی کی، جس پر شدید افسوس کا اظہار کیا گیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں عورتوں کو عزت دی جاتی ہے اور جب وہ اپنے بچوں کو علاج کے لیے لاتی ہیں، تو انہیں بی ایچ یو میں بدتمیزی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہرام خان مری اور یار محمد مری اور دیگر اسٹاف نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ناپسندیدہ رویہ اپنایا، دوائی نہ ہونے کی وجہ سے انہیں واپس دھکیل دیا اور بچوں کی مفت خوراک دینے پر بھی بدتمیزی کی۔ رہنماں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے، بلکہ تیسرا یا چوتھا واقعہ ہے، جس میں ان لوگوں کے غلط رویوں کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ بی ایچ یو ہزار گنجی میں ڈاکٹر کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو مشکلات پیش آرہی ہیں اور جب

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 7 پر)

## یوم یکجہتی کشمیری عوام کے ساتھ دائمی وابستگی کا اظہار ہے، سید صادق آغا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے سابق صوبائی سینئر نائب صدر اور ایک معروف قبائلی شخصیت "سید صادق آغا" نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ اور یہ تعلق نہ صرف جغرافیائی، بلکہ مذہبی، ثقافتی اور تاریخی بنیادوں پر بھی

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 7 پر)

## قلات میں سائبیرین ہواؤں کا راج، درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا

**سرد ہواں کی شدت کی وجہ سے لوگوں کو باہر نکلنے میں مشکلات کا سامنا ہے اور سردی سے بچاؤ کے لیے خصوصی تدابیر اختیار کی جاری ہیں**

کوئٹہ (یو این اے) قلات: شہر اور گردونواح میں سائبیرین ہواؤں کے اثرات کی وجہ سے درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہے۔

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 7 پر)

## دالبندین میں اسلامک ریلیف پاکستان کے زیراہتمام ریکوڈک کمپنی کی تعاون سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) دالبندین میں اسلامک ریلیف پاکستان کے زیراہتمام ریکوڈک کمپنی کی تعاون سے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ضلعی سطح پر حکومتی شعبوں میں درپیش مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے تجاویز فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ضلع چاغی کے مختلف حکومتی شعبوں کے افسران،

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 7 پر)

## ملک بھر کے لاکھوں غریب بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا دینی مدارس کا امتیاز ہے، عبدالرحمن رفیق

**تقریبات سے جمعیت علما اسلام کے دیگر رہنماں سمیت مقامی علما کرام نے بھی خطاب کیا**

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق نے دستار فضیلت کے سلسلے میں مختلف دینی مدارس کے

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 7 پر)

صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین مگسی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن محکمہ تعلیمات یونٹ کوئٹہ کی کابینہ کا مشاورتی اجلاس کے بعد سینئر نائب صدر جمیل حسین کاکڑ کا ساتھیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

## ڈاکٹر ملک سردار خان تاجک کا میئر ایسٹیبن بووو کے اقدام کی حمایت

**یہ اقدام عالمی سطح پر امن و ترقی کی راہ ہموار کرے گا اور اس کے مثبت اثرات دنیا بھر میں محسوس کیے جائیں گے**

امریکہ، کوئٹہ (یو این اے) موتمر آل عالم اسلامی ورلڈ مسلم کانگریس کے رکن ڈاکٹر ملک سردار خان تاجک نے میئر ایسٹیبن بووو کے اس اقدام کو سراہا جس کے تحت ہیلیاہ میئر، ایچ ای ایسٹیبن بووو نے مرکزی شاہراہ پلام ایو کو نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نام سے منسوب کیا۔ ڈاکٹر ملک سردار خان نے کہا کہ یہ فیصلہ عالمی امن، انصاف اور مساوی مواقع کے فروغ میں ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ انہوں نے مسلم کمیونٹی کے کردار پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں نے ہمیشہ ایسے امیدواروں کی حمایت کی ہے جو عالمی سطح پر امن اور استحکام کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ امریکی انتخابات میں مسلمانوں نے ریپبلکن پارٹی کے امیدواروں کو ووٹ دیا تاکہ وہ دونوں ایوانوں میں برتری حاصل کریں اور ملک میں مساوات، انصاف اور ترقی کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔ ڈاکٹر ملک سردار خان نے اس بات پر زور دیا کہ مسلم ووٹ نے فیصلہ کن حیثیت اختیار کی، جس نے ریپبلکن پارٹی کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان پر بھی خوشی کا اظہار کیا جس میں انہوں نے ٹیلی ویژن پر میئر ایسٹیبن بووو کا خصوصی تذکرہ کیا اور مسلم کمیونٹی کے کردار کو تسلیم کیا۔ اس موقع پر

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 7 پر)

## عون چوہدری سے معمول کی ملاقات ہوئی، کوئی سازش کرنے نہیں گیا تھا، عاطف خان کا تنقید کرنے والوں کو کرارا جواب

**سازش اوپن جگہ پر نہیں کی جاتی، سازش کے لیے خفیہ جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے، شاہ فرمان اگر تصویر شیئر کرنے کے بجائے مجھ سے پوچھ لیتے تو اچھا ہوتا**

اسلام آباد (آئی این پی) پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی عاطف خان نے عون چوہدری سے ملاقات پر تنقید کرنے والوں کو کرارا جواب دے دیا، عاطف خان نے ڈگی میں بھاگنے اور اداروں سے چوری چھپے ملاقات کرنے والوں پر طنز کے تیر چلا دیئے۔ تفصیل کے مطابق عاطف خان کی مبینہ آڈیو لیک سامنے آئی ہے، جس میں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کلب روزانہ واک کے لئے جاتا ہوں، عون چوہدری سے معمول کی ملاقات ہوئی، کوئی سازش کرنے نہیں گیا تھا، سازش اوپن جگہ پر نہیں کی جاتی، سازش کے لیے خفیہ جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ عاطف خان نے کئی اہم رہنماؤں کے اسٹیبلشمنٹ سے رابطوں کا پول بھی کھول دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہ فرمان اگر تصویر شیئر کرنے کے بجائے مجھ سے پوچھ لیتے تو اچھا ہوتا، میں نے کبھی بانی پی ٹی آئی اور اہلیہ کو برا بھلا نہیں کہا نہ کبھی کالز کر کے لوگوں کو جمع کیا۔ پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی عاطف خان نے عون چوہدری سے ملاقات پر تنقید کرنے والوں کو کرارا جواب دے دیا، عاطف خان نے ڈگی میں بھاگنے والوں اور اداروں سے چوری چھپے ملاقات کرنے والوں پر طنز کے تیر چلا دیئے۔ تفصیل کے مطابق عاطف خان کی مبینہ آڈیو لیک سامنے آئی ہے، جس میں

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 7 پر)

## پاکستان مسلم لیگ ق کے صدر کی ہدایت پر مرکزی سطح پر سیاسی رابطہ کمیٹی کے قیام کا اعلان کر دیا

**میر نصیر خان مینگل چیئرمین غلام مصطفی ملک وائس چیئرمین ڈاکٹر محمد رحیم اعوان ہونگے**

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ ق کے صدر، چوہدری شجاعت حسین کی ہدایت کے تحت مرکزی سطح پر سیاسی رابطہ کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی پاکستان میں پبلک سیکٹر کو آگے بڑھانے اور مختلف سیاسی، سماجی اور کاروباری برادریوں کے درمیان تعاون، رابطے اور اسٹریٹجک کوششوں کو آسان بنانے کے لیے تشکیل

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 7 پر)

## پنجگور میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور ٹرانسفارمر کی خرابیوں کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں

**جب کوئی ٹرانسفارمر خراب یا جل جاتا ہے تو واپڈا یا کسی دیگر ادارے کی جانب سے اس کی مرمت کی کوئی مدد نہیں کی جاتی**

کوئٹہ (یو این اے) پنجگور میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور ٹرانسفارمر کی خرابیوں کی وجہ سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ اس وقت علاقے کے بیشتر حصوں میں بجلی صرف تین یا چار گھنٹے ہی دستیاب ہوتی ہے اور وہ بھی وولٹیج کی کمی یا بجلی کی آنکھ مچولی کے باعث عوام کو کسی فائدے کی بجائے مزید مشکلات میں مبتلا کرتی ہے۔ ٹرانسفارمر کے

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر عطاء المنعم اے ڈی سی چاغی نظام رحیم بلوچ و دیگر کمیٹی ممبران میڈیکل کالجز میں داخلہ لینے کیلئے آنیوالے امیدواروں سے انٹرویو لے رہے ہیں

## جس ملک میں خدمت کرنا جرم ہو وہاں خدمت کے لوگ پیدا نہیں کر سکتے ہیں

**ہر چیز برائے فروخت ہو اور اب جو ترقیاتی فنڈز کے ساتھ ہو رہا ہے، رحیم کاکڑ**

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر ناظم کوئٹہ رحیم کاکڑ سردار حسن شاہ جمیل بوستان ایڈووکیٹ میر وائس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ توقیر بھٹی نعمت اللہ ضیا الحق امین آغا ارشد اچکزئی نے کہا ہے کہ جس ملک میں خدمت کرنا جرم ہو وہاں خدمت کے لوگ پیدا نہیں کر سکتے ہیں اور جو ملک خدمت کے لوگ پیدا

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 7 پر)

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہیلپر آئی ہسپتال بلوچستان ہیلتھ کارڈ استعمال کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# 5 فروری پوری دنیا میں کشمیری اور پاکستانی مناتے ہیں، امیر مقام

ظلم و ستم کے باوجود کشمیریوں کی جدوجہد ختم نہیں کی، کشمیر اور پاکستان کا ایک نظریاتی رشتہ ہے، آج یوم یکجہتی کے موقع پر ملک بھر کی طرح بیرون ملک مشنز میں بھی تقاریب منعقد ہونگی

**پروپیگنڈا کیا گیا پاکستان نے کشمیر کو چھوڑ دیا، کشمیر کے حوالے سے پاکستان کی پالیسی پر کوئی تبدیلی نہیں آئی پاکستان کشمیریوں کے ساتھ ہمیشہ کی طرح کھڑا ہے، حریت رہنما غلام محمد صفی**

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ 5 فروری کا دن پوری دنیا میں کشمیری اور پاکستانی مناتے ہیں، ظلم و ستم کے باوجود کشمیریوں جدوجہد ختم نہیں کی، کشمیر اور پاکستان کا ایک نظریاتی رشتہ ہے، آج یوم یکجہتی کے موقع پر ملک بھر کی طرح بیرون ملک مشنز میں بھی تقاریب منعقد ہونگی۔ حریت کانفرنس کی قیادت کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا ایک لاکھ سے زائد کشمیری شہید ہو چکے املاک کو جلا دیا گیا تاہم بھارت کشمیریوں کی آواز کو نہیں دبا سکا۔ انہوں نے کہا آج ملک بھر کی طرح بیرون ملک مشنز میں بھی تقاریب ہونگی۔ دنیا کو بتایا جائے گا مسلمانوں کے ساتھ دنیا دوہرا معیار کیوں اپنا رہی ہے۔ اقوام

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 7 پر)

ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی گلشاہ خان بی ایچ یو کے دورے کے دوران ڈاکٹروں کو ہدایات جاری کر رہے ہیں

**پشین کے نجی اسپتال میں گیس لیکج کے باعث دھماکا، 7 افراد زخمی سول اسپتال منتقل کر دیا**

پشین (یو این اے) بلوچستان کے ضلع پشین کے علاقے سرخاب چوک پر واقع نجی اسپتال میں

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 7 پر)

## پاکستان مائنارٹیز موومنٹ کا کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار

**پاکستان میں بسنے والی اقلیتیں بھی کشمیر کی آزادی کیلئے اپنا کردار ادا کر رہی ہیں: چیئرمین پیٹر چارلس**

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مائنارٹیز موومنٹ کے بانی چیئرمین پیٹر چارلس نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت کیلئے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی اقلیتیں بھی کشمیری

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 7 پر)

## وندر پولیس کی کارروائی، کراچی اسٹیل ٹاؤن سے چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر لیا

**اس سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم سے مزید انکشافات کی توقع ہے**

وندر (یو این اے) وندر پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کراچی کے علاقے اسٹیل ٹاؤن سے چوری کی گئی موٹر سائیکل برآمد کر لی ہے۔ پولیس نے ملزم زاہد کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا اور مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر، نعیم خان خلجی کی قیادت میں پولیس نے 3 اکتوبر 2024 کو کراچی کے اسٹیل ٹاؤن سے چوری ہونے والی سی ڈی 70 موٹر سائیکل برآمد کی۔ پولیس نے اس کارروائی کے دوران ملزم زاہد، جو کہ اشوک پمپ حب کا رہائشی ہے، کو گرفتار کیا اور اس سے تفتیش

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 7 پر)

## امن و امان کے بحالی اولین ترجیح ہونگے، بہادر خان کاکڑ

**وشت کے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے، اے سی وشت**

وشت (یو این اے) وشت کے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنا کر دم لیں گے۔ امن و امان کے بحالی کو مثالی بنا کر دم لیں گیان خیالات کا اظہار نئے تعینات اسسٹنٹ کمشنر وشت بہادر خان کاکڑ نے خبر رساں ادارہ یونیورسل نیوز ایجنسی: یو

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 7 پر)

## بلوچستان گرینڈ الائنس لسبیلہ کا اہم اجلاس، ملازمین کے حقوق کے لیے جدوجہد کو مزید موثر بنانے کا عزم

**وہ بلوچستان کے ملازمین کے مسائل کو سنجیدگی سے لے اور ان کے حل کے لیے موثر پالیسیوں پر عمل درآمد کرے**

اوتھل (یو این اے) بلوچستان گرینڈ الائنس لسبیلہ کا ایک اہم اجلاس منگل کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال اوتھل میں منعقد ہوا، جس میں مختلف ملازمین کی تنظیموں کے عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں تنظیم کی نئی کابینہ کا باقاعدہ اعلان کیا گیا اور ملازمین کے حقوق کے لیے جاری جدوجہد کو مزید موثر بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس کی صدارت گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن لسبیلہ کے چیئرمین عبدالواحد سومرو اور اپکا لسبیلہ کے جنرل سیکرٹری مولا بخش لاسی نے کی۔ انہوں نے اجلاس میں تنظیم کے مقاصد، کارکردگی اور مستقبل کی حکمت عملی پر روشنی ڈالی۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے محنت کشوں اور سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اتحاد اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بلوچستان گرینڈ الائنس کی نئی کابینہ کا اعلان کیا گیا، جس میں یہ عہدیداران منتخب

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 7 پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فدا بلوچ انسداد پولیو مہم کے دوران پولیو ٹیموں کی سیکورٹی اور کارکردگی کا جائزہ لے رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر:۔ سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ ایرپرنٹر:۔ انڈیپنڈنٹ پرنٹرز کواری روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر السید بلڈنگ جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ EM.Dailyaskar@gmail.com فیکس نمبر-0812841470-0812842938